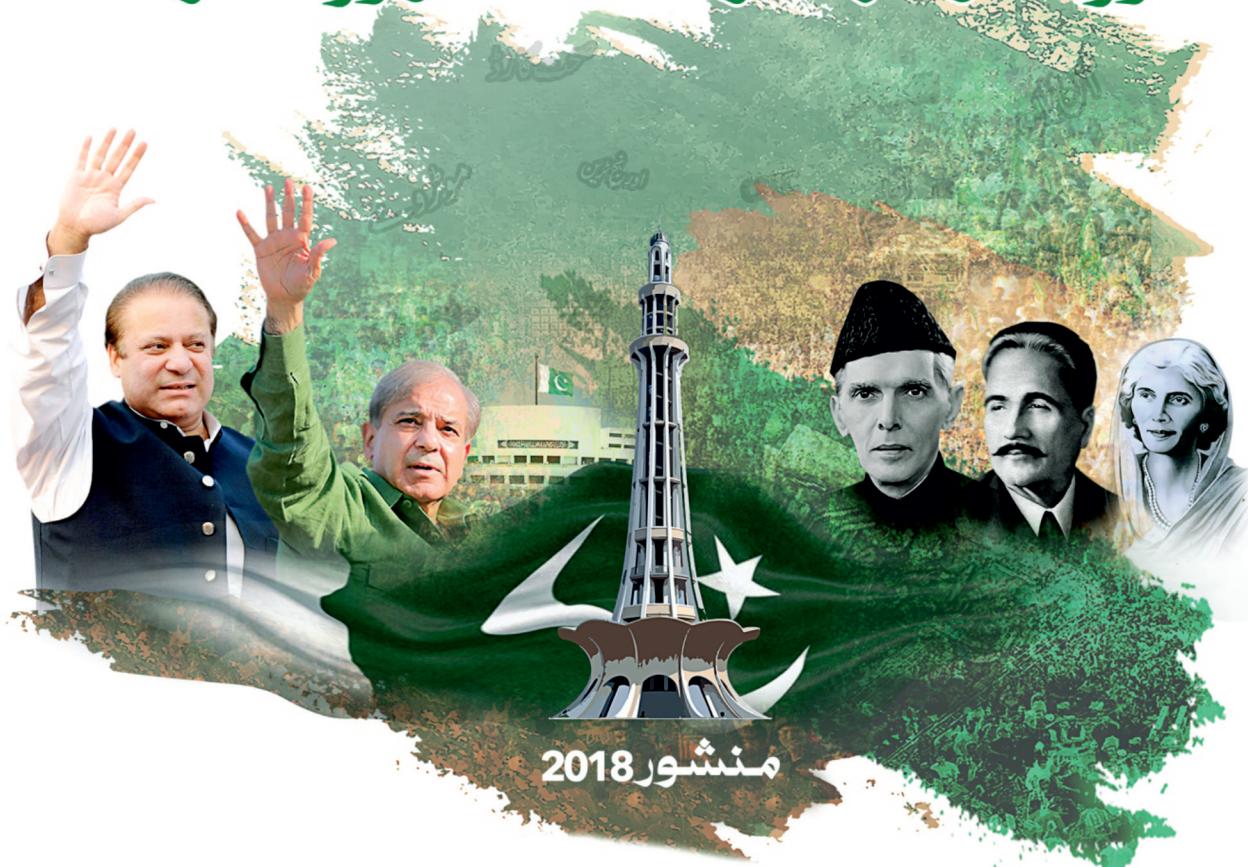


ووٹ کو عزت دو، خدمت کو ووٹ دو



پاکستان مسلم لیگ (ن)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



## پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف کا پیغام

### دوث کی عزت کیلئے ہماری جدوجہد

امی اس تقریر میں جو کہ اب تاریخ کا حصہ ہے، جس میں میں نے کہا تھا کہ میں کوئی ذمیث نہیں لوں گا۔ اس تقریر کے قصوڑی ہی دیر بعد ایک غیر جمہوری آئینہ 52(2) بی لا کرتے ہوئے صدارتی حکم پر قوی اسلامی تزوییہ گئی۔ تاہم پاکستانی قوم اس پر رضا مند نہ ہوئی اور آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ کو ہماری دوث دے کر اعتماد کا انہما کریا۔

افسوں کے ہمارے جمہوری راستے کو ایک بار پھر درک دیا گیا اور مجھے دن عزز سے جیزی طور پر ملک پرداز یا گیا۔ 1993 کی طرح ہم نے ایک بار پھر بھر پور مراجحت کی اور غیر جمہوری قوتوں اور ان کے غیر آئینی اقدامات کو پیچھے کی جانب دھکیل دیا۔ 2008 اور 2013 کے عام انتخابات میں پاکستانی قوم نے ایک بار پھر مسلم لیگ (ن) پر اعتماد کیا اور پہلے چنگاب اور پھر قوی سٹل پر اعتماد میں لائی۔

ہمارے اقتدار کو بھی ایک سال نہ گز راتھا کہ ہماری حکومت کو ایک بار پھر سیاسی سازشوں اور حماذ آرائی کا شکار کر دیا گیا۔ یہ سب اس وقت ہوا جب ہم نے 5 جولائی 2013 کوی یک مجاہدے کا اعلان کیا تھا اس سیاسی حماذ آرائی کے باعث چینی صدر شی ہن پگ کو اپنا دورہ ملتی کرنا پڑا اور پھر انہوں نے 14 سے 17 نومبر

قائد اعظم محمد علی جناح نے 22 اپریل 1943 کو فرمایا تھا کہ جمہوریت ہمارے لہوں شامل اور بڑیوں کے گردے میں بھری ہوئی ہے۔

جیسا کہ ہم ایکشن 2018 کے عام انتخابات کیلئے پاکستان مسلم لیگ (ن) کا انتخابی منشور حاصل کر رہے ہیں میراڑ ہن 25 سال اپنے 1993 میں چلا گیا ہے جب میں نے 1973 کے آئین کو بحال کیا تاکہ پارلیمنٹ کی بالادستی اور دوث کی عزت کو تیزی ہایا جاسکے۔

کچھ لوگوں کی جانب سے مجھے یہ بھی کہا گیا کہ اس اصول کو اپنانے سے میری بطور وزیر اعظم پوزیشن بھی داہم پرالگ سکتی ہے تاہم میں نے اس بات کا انتخاب کیا کہ سیاسی قوت، قانون کی حکمرانی اور جمہوریت کو آئین کے میں مطابق ہونا چاہئے۔

17 اپریل 1993 میں قوم سے خطاب کے دوران تمام سازشوں سے متعلق میں نے قوم کو اعتماد میں لیا اور بتایا کہ ایک ادارے میں چند لوگوں کا ایک گروہ حکومت کے خلاف سازشوں میں ملوث ہے اور اپنے حلقہ کی خلاف ورزی کا مرکب ہو رہا ہے۔ اور وہ چاہتے تھے کہ قوم کی تقدیر کا فیصلہ جو ای مہا سندوں کے بجائے وہ خود کریں۔

پہلی منتخب صدر ہوتی اور پاکستان بھی بھی تسلیم نہ ہوتا اور آج اسے مشرقی اور مغربی پاکستان دونوں کی بھرپور سپورٹ حاصل ہوتی۔

میں مسلم لیگ ن کے ساتھیوں اور پاکستانی حکوم کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مسلم لیگ ن کی یادت ایک نفرے کے گرد نہیں گھومتی بلکہ یہ ایک مضبوط پاکستان کی تحریر کیلئے بھرپور جدوجہد کے گرد گھومتی ہے۔ جسے تینی ہائیکیلے ہم بھرپور عزم کا اظہار کرتے ہیں۔

ملک کے مختلف حصوں میں قوی سلامتی سے متعلق تاریخی فہیلے کرنے کا کریڈٹ بھی مسلم لیگ ن کو ہی جاتا ہے جس نے نہ صرف پاکستان کو ایک ابتدی وقت ہایا بلکہ کراچی میں قیامِ امن کیلئے تمام تر دباؤ کو مسترد کیا جو کئی دہائیوں سے اذیت کا باعث ہاوا تھا۔ آپ شیش ضرب عصب کا آغاز کیا گیا جس کی مدد سے فاتا کو دہشت گروں سے پاک کیا۔ موڑ ویر کی مدد سے پاکستان میں جدیدیت کی راہ ہموار کی گئی جبکہ یہ پیک چیزے معاہدوں سے پاکستان کو ایک سویں صدی کے مطابق آگئیا گیا۔

پاکستان اور پاکستان مسلم لیگ ن کی قیمت باہم جڑی ہوئی ہیں اور میں اپنی پارٹی، اس کے جانشیر کارکنوں اور پاکستان کے حکوم کا ٹھکرگزار ہوں جو حالات کے تمام تر اتار پڑھاؤ کے باوجود میرے ساتھ کھڑے رہے۔ پاکستان اس وقت ایک اہم عالم پر کھڑا ہے۔ کیا پاکستان کی قیمت کافی ملے چند لوگوں کے ایک گروہ کو کہنا چاہئے؟ سازشی تینی کو کہنا چاہئے یا ہماریہ پاکستان کے عام حکوم مرد خاتمیں کا حق ہے کہ وہ ووٹ کی طاقت سے اپنا قیمت کافی ملے خود کریں۔

میں کامل طور پر اعتماد ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے پاکستان کے حکوم گزشتہ بھیوں سال میں تیسری بار بھی ایک مقصد کو ہی سپورٹ کریں گے جو کہ پاکستان اور اس کے کروڑوں لوگوں کے روشن مستقبل کا واحد حل ہے۔ مجھے کمال یقین ہے کہ ہم تاریخ کی ثبت جاپ کھڑے ہیں، حق کی جیت ہو گی اور ہم یقیناً کامیاب ہوں گے۔

2014 تک پاکستان کا دورہ کیا۔ اور ان سب سازشوں کا مقصد پاکستان کو عدم استحکام کا ٹکار کرنا تھا۔ ان سازشوں کا شکریہ، جیتن کے صدر کی جانب سے طے شدہ دورے کی منوفی نے ٹارت کر دیا کہ یہ ہر نے قوی مفادات کے لئے کس قدر تھان دہ تھے۔

سازشوں کا یہ سلسلہ یہاں تک ہی محدود نہیں رہا۔ پاناما پیپرز جن میں میرا نام تک شامل نہیں تھا کہ سہارا لیا گیا اور مکن گھر 145 مقدمہ 146 بھیا گیا۔ سب سے پہلے مجھے وزارتِ خلیٰ کے منصب سے اور پھر مسلم لیگ نوں کی خفتہ صدارت سے ہٹا دیا گیا۔ یہاں یہے اقدامات تھے جن کی پاکستانی سیاسی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ میرے تمام اقدامات کو مسترد کر دیا گیا تھی کہ میرے پارٹی ارکائیں سے جماعت کے انتخابی نشان کے حصوں کا حق بھی جیتن لیا گیا۔

1993 کی طرح میں نے ایک بار بھروسہ کر دیا کہ جمہوری اصول اور آئین کی بالادستی میری ذات اور پارٹی سے کہیں بڑھ کر اہم ہے۔ یہ ایک واقعی، پارٹیمانی، جمہوری اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مستقبل کا سوال ہے۔ ووٹ کو ہر زت دھنس ایک نفرہ ہی نہیں ہے بلکہ یہ میرے لئے ایمان کا حصہ ہے۔

اس نظریے کی بنیاد قیام پاکستان اور ہائی پاکستان پر انحصار کرتی ہے۔ پاکستان خود جمہوری عمل کے ذریعے وجود میں آیا۔ 20 ویں صدی کے عظیم ترین رہنماؤں میں سے ایک قائد اعظم محمد علی جناح آل اٹھیا مسلم لیگ میں مقبول جماعت کے سربراہ تھے۔ انہوں نے ووٹ کی طاقت سے ہی آزادی کی جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور یوں 14 اگست 1947 کو دنیا کے نقش پر ایک آزاد اور خود چارٹک نمودار ہوا۔

جب ہم ووٹ کو ہر زت دوکی بات کرتے ہیں تو داخل ہم قیام پاکستان کی بات کرتے ہیں جو کہ ووٹ کی طاقت سے وجود میں آیا تھا، ووٹ کی حرمت، تحفظ اور فروغ کی تینی ہاتا ہے۔

پاکستان مسلم لیگ نوں قائد اعظم محمد علی جناح کی آل اٹھیا مسلم لیگ کی جائشیں جماعت ہے اور یہ ہم پر واجب ہے کہ ہم پاکستان میں جمہوریت کے فروغ، قانون کی حکمرانی، سیاسی ہم آجگی، اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، خواتین کے احترام اور آئین کی بالادستی کو تینی ہاتا ہیں۔

ہمیں یہ گر کرنیں بخوانا چاہئے کہ یہ بالا پاکستان کی بکن ما در ملت فاطمہ جناح ہی تھیں جو سب سے پہلے فوجی امر کے خلاف حکوم کی جانب سے اٹھ کھڑی ہوئیں اور اگر 1965 کے انتخابات میں وحاذنی نہ ہوتی تو وہ ملک کی



# پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد شہباز شریف کا پیغام

پاکستان عالیٰ سیاست کا خور ہے اور دنیا اس کے مل قوئے کے گرد گھوئے گی۔

قائد اعظم محمد علی جناح

جوری 1948 میں امریکی میگزین لائف کا انزو یو

بات تے ہیں کہ میں اس وقت بھی قوم کی ترقی کی بات کر رہا تھا اس نظر یئے کی بات کر رہا تھا جسے بے بھی سے مکمل دیا گیا۔  
سر جری کے بعد جیسے ہی یہ بات سامنے آئی کہ کیسٹر میرے لمحہ نوزٹک نہیں پھیلا اور اس پیاری سے بچاؤ ممکن  
ہے تو مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے آخری سانس تک اپنے لوگوں کی خدمت کرنے کیلئے ایک اور زندگی عطا  
کی ہے۔ اللہ پاک کی جانب سے کمال ہر ہانی ہوئی اور میں 2008ء میں مخفجات کی خدمت کیلئے والہم آگیا جہاں  
سے میں نے چھوڑا تھا، وہیں سے دوبارہ سنگھار آغاز کرنا تھا مگر فرق یقیناً کہ میں اب کیسٹر سے لا کر رہا تھا۔  
لوگ مجھے جلد باز بھی کہتے ہیں میں جانتا ہوں کہ لوگوں کی خدمت دراصل وقت کے ساتھ ایک دوڑ ہے۔ خدمات  
کی فراہمی اور کام کی محکیل یہی سہی سیری اولین ترجیح رہی ہے۔

حالیہ دونوں میں مسلم لیگ ن کے صدر کے طور پر میں نے کراچی سے پشاور تک چاروں صوبوں کے دورے کے  
ہیں اس دوران ا لوگوں کی ایک ہی آوارتھی کروہ بھی ولیکی ہی باصلاحیت اور محنتی حکومت چاہتے ہیں جو بہباجا کے  
باسیوں کو پیش رہے اور ان کا معیار زندگی بھی بہتر ہونا چاہئے۔

پاکستان میں ایک منتخب جمہوری حکومت اپنی آئینہ مدت پوری کر جکی ہے آئینہ نازہہ کارکے تخت انتقال اقتدار کا تاریخی  
وقت آگیا ہے۔ حالیہ عام انتخابات اس لحاظ سے بھی ہماری ہوں گے کہ اس بار جو امام نہیں جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے  
من پسند حکومت منتخب کے پاکستانی سیاست کے نشیب فراز سے لبریز نیا ہائی کورٹ کو بدلتے ہیں۔  
آج جب میں اپنی تیس سالہ حاوی خدمت پر نظر ڈالتا ہوں تو مجھے 1997 سے 1999 تک کی بطور وزیر اعلیٰ  
مخفجات اپنی پہلی مدت کا خیال آتا ہے۔ جس میں میری حکومت ختم کردی گئی اور ہمیں ایک سال تک پاکستان کی  
عیوف چیزوں میں ڈالا جاتا رہا اور آخوندگی جو طور پر طیارے میں سوار کر کے ملک بدر کر دیا گیا۔ جو ایک  
ایسے شخص کے لئے انتہائی تکلیف دہ بات تھی جو اپنے لوگوں کی خدمت کیلئے ان تھک محنت کر رہا ہو۔ ایسے اقدام  
سے نہ صرف ترقی کا سفر کا بلکہ ملک و قوم کا انتہائی قیمتی وقت بھی خالی ہوا۔

2003ء میں مجھ میں ایک بہلک کیسٹر کی شخصیت ہوئی جس پر مجھے سعودی عرب سے امریکا منتقل ہونا پڑا۔ اس وقت  
زندگی اور حکومت انتہائی قریب آجھی تھیں۔ لیکن جیسے ہی مجھے آپریشن تھیز لے جایا گیا، جو لوگ دہاں موجود تھے وہ یہ

ہے۔ پنجاب میں ہونے والی ترقی کو معیار بناتے ہوئے اس کا دائرہ کارپورے ملک تک پڑھاتا ہے۔ جمہوریت کی روایج پر عمل کرتے ہوئے عوام کی خدمت، ووٹ کی حرمت کو ٹھیک بنانا ہے۔ ہمارا منور مجھ مذاہ کرنے کی ایک دستاویز نہیں ہے بلکہ یہ ایک وعدہ ہے جسے صرف مسلم لیگ (ن) ہی پورا کر سکتی ہے۔ عام انتخابات 2018 میں ہم جمہوریت کے تحفظ اور پاکستان کو ترقی کی نئی مزدوں تک لے جانے کے عزم کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں۔ ہمارے منوری میکل بھی ممکن ہے جب آپ شفاف انتخابات کے ذریعے اپنے ووٹ کی طاقت سے مسلم لیگ ن کو کامیاب کریں گے۔

اگر اللہ پاک نے کرم نوازی کی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) عام انتخابات 2018 میں کامیاب ہوئی تو ہم اپنے تمام صوبوں میں مساوی ترقی کیلئے قائم ترقی ملا جائیں اور تو انہیں بروئے کار لائیں گے۔ تاکہ قادرِ عظیم اور علماء اقبال کے گذگور نہ کے خواب کو عملی جامہ پہنایا۔

محمد شہباز شریف  
صدر پاکستان مسلم لیگ (ن)

پنجاب میں مسلم لیگ ن کی حکومت نے ملکی شعبہ کی ترقی کو اصلاحاتی پکج کے ذریعے اولین ترجیح دی۔ محنت اور تعیین کے شعبوں میں با منفی سرمایہ کاری کے ذریعے لوگوں کا معیار زندگی بلند کیا گیا اور انہیں ملک کی ترقی کیلئے کار آمد شہری ہیلایا گیا۔

مرکز میں مسلم لیگ ن کی حکومت نے ہر ثارگٹ کو پورا کرنے کیلئے تمدیں کار کر دگی وکھائی، ہمارے بذریعے ناقدرین بھی تو انہی، میجیٹ اور دشمن گردی سے متعلق ہماری کار کرگی کا اعتراف کرتے ہیں۔

تو انہی کے شبے کی بات کی جائے تو ہماری حکومت نے گر شدت پانچ سالوں میں 11 ہزار میگاوات بھلکی کو پیش کر دی۔ ستم میں مشال کیا۔ اس سے پہلے گر شدت 66 سالوں کے دوران کل پیداواری صلاحیت صرف 18 ہزار میگاوات کی تھی، مگر ہمارے حالیہ پانچ سالوں کے دوران یہ صلاحیت بڑھ کر 29 ہزار میگاوات تک پہنچ گئی۔ یہ ہماری ہی حکومت کا کریم ہے کہم نے بھلکی کی پیداوار کے حوالے سے 66 سال رکارڈ توڑے اور پانچ سالوں کے دوران رکارڈ بھلکی بھی بیٹھا کی۔ ان کوششوں سے بہت جلد لوڈ شیپنگ مگ کی تاریکیاں ماضی کا حصہ بن جائیں گی۔

محاذی معاذی کی بات کی جائے تو پاکستان کی مالی سال 18-2017 کے دوران شرح نمو 5.8 فیصد تک آگئی ہے جو کہ گر شدت 13 سال میں سب سے بڑی تسلی ہے جبکہ افراد از بھی چار فیصد ہو گئی ہے جو کہ پاکستان کی تاریخ کی کم ترین سطح پر قائم ترقیات کے باوجود میجیٹ میں استحکام آیا جوانے والے سالوں میں مزید بہتر ہو گا۔

70 سال قبل قائدِ اعظم نے جو قصور دی تھا آج وہ CPEC کی تکلیف میں پورا ہوتا نظر آ رہا ہے۔ پاکستان ملکی ارباد کا محور بن گیا ہے۔ ہم نے 2013 میں CPEC کا آغاز کیا اور انشا شد ہم ہی اس کو پاپیٹ بھلکل تک پہنچا کر وطن عزیز کو اس کے شرات سے مستفید کریں گے۔

آپ سب جانتے ہیں کہ جو ام کی بے لوث خدمت، عام آدمی کی فلاں و بہوادور کریشن پر زیر دنالرنس کی پالیسی میری ترجیح رہی۔ میراث اور شفاقتی کے حوالے سے نئے معیار متعارف کرائے، حق دار کو اس کا حق دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، بلکہ مفاد کے تحفظ پر کبھی کوئی سمجھو نہیں کیا۔

آج 2018 کے انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ ن کو کچھ نئے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ہمارا پہلا ٹارگٹ گر شدت پانچ سالوں کے دوران ہونے والی تحریک و ترقی اور انفراسٹرکچر کی بنیاد پر ایک ترقی یافتہ پاکستان کی طرف قدم رکھنا



# پیش لفظ

ایک مستقل اور ملکم محاذی ترقی کے انفراسٹرکچر کے شعبہ پر خصوصی توجہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ایجنسڈا کے نیلوادی اصول تھے اور ہیں گے۔ گورنمنٹ پانچ سال کی کامیابیوں کی بنا پر پاکستان ایک بری صورتحال سے باہر آچا ہے۔ آج پاکستان ترقی کے زیر پر کھرا ہے اور ہم نے ایک ایسی بنیاد رکھ دی ہے کہ تعلیم، انسانی ترقی، پانی کی، خوراک کا تحفظ، اور سب سے اہم غربت کے خاتمہ اور عام انسان کی زندگی کو بہتر بنانے جیسی ترجیحات پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت پاکستان کو درمیشیں میں الاقوامی چینیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مالی سطح کے انفراسٹرکچر کا قیام عمل میں لانا چاہتی ہے تاکہ ملکم محاذی ترقی، مضبوط قومی سکیورٹی، بہترین گورنمنٹ، مضبوط جمورویت کو مکن بنا لیا جاسکے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) انسانی ترقی کو اپنی ترجیح میں پہلے نمبر پر لائے گی تاکہ عام آدمی کی زندگی کو بہتر کیا جاسکے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے 2018 کے منشور کا واحد ہدف ملکم خوشحال پاکستان کی منزل کے حصول کرنے ہے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) نے 2013 میں ایک نہایت مذکول وقت میں حکومت سنبھالی تھی۔ ہمیں وہی میں ایک زیبوں حوالہ میثافت تھی۔ وہشت گردی کی وجہ سے سکھوں کی اور امن و امان کی صورتحال نہایت احتراحت میں تھی۔ توہانی کی کمی کے اولاد ہے نے پورے ملک کامیابی پیٹ کیں لایا ہوا تھا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے اپنی قیادت کی داشتمانہ سوچ اور بہادرانہ فیصلوں کی مدد سے نہ صرف آج ان تمام چینیوں سے نکل لیا ہے بلکہ پاکستان کا یک خوشحال اور ترقی یافتہ منزل کی طرف گامزد ہے۔ آج پاکستان میں یہ بڑے مسائل حل ہو گئے ہیں اور پاکستان کا رخ معاذی ترقی خوشحالی اور پامن پاکستان کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔

پاکستان جغرافیائی طور پر ایک بہت اہم محل و قوع پر واقع ہے۔ اس محل و قوع سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہی پیک چینی صوبے کو شروع کیا گیا۔ ہی پیک سے پاکستان میں ریکارڈ ہونی سرمایہ کاری آئی جس کی ناضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ہی پیک نے پاکستان کو خلائق میں ایک محاذی طاقت بننے کی مدد صرف بنیاد رکھ دی ہے بلکہ مستقبل میں ایشیا کی بھی تجارت میں پاکستان کا کاروبار ہمیں نیلوادی ہو گا۔

2013 کے انتخابات کے دونوں اہم اور بڑے مسائل وہشت گردی اور توہانی کا بحران آج حل ہو چکے ہیں۔ توہانی کے منصوبوں کی مدد سے لوڈ شپنگ کا ملکہ کافی حد تک حل ہو گیا ہے اور آج لوڈ شپنگ کا جن بوگل میں بند ہو گیا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت کی سیاست داشتمانی ہمارے جوانوں کی بہادرانہ قربانیوں پر اعلیٰ فرزا در پلبس کی مدد سے آج 2018 میں پاکستان میں امن و امان اور سکھوں کی صورتحال بہت بہتر ہو چکی ہے۔

# معاشی ترقی کی مضبوط بُنیادیں



# معاشی ترقی۔۔۔ عوامی خوشحالی

ذالرکی سرمایہ کاری نے معیشت کرنی بلند یوں پر کھنچا دیا۔ پاکستان دنیا کے تجزی سے ترقی کرنے والے ممالک میں شامل ہو گیا اور اس وقت دنیا کی بھیسوں بڑی معیشت بن چکا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ نون نے عالمی معیار کے انفراسٹرکچر کی مدد سے بے مثال اور غریب دوست ترقی کے لئے بھرپور اقدامات کئے۔

پاکستان مسلم لیگ نون کے معاشر ایجنسٹے کا جاری رہنا مستقبل میں ملکیت پیدا اور عام آدمی کی خوشحالی کی تھی ہے۔ پاکستانی معیشت کی حالت میں کامیاب تبدیلی کر کے اور ماڈرن انفراسٹرکچر کو فائز ہیں ملکیت کے ہم تھی ایجادات پر توجہ مرکوز رکھیں گے۔ مرتقی فائدے، ریگولیٹری بوجھ میں کی اور فنا نہل مار کیں ملکیت کے ہم اپنی معیشت کو عالمی معیار کے مطابق کریں گے۔ ترقی اعلیٰ جاری رکھنے کیلئے ہم لوگوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا عمل انجی کی مدد سے جاری رکھیں گے۔

ملکیت اور اشراکی معاشری پیداوار نہ صرف شہر یوں کیلئے برابری کی نہیا پر موقع پیدا کرتی ہے بلکہ لوگوں کا معیار زندگی بھی بلند کرتی ہے، 2013 میں پاکستان مسلم لیگ نون کو ایک ایسی معیشت لی جو دنیا یہ پن کے دہانے پر کھڑی تھی، بدترین توہانی کا بھرنا، امن و امان کی صورت حال ایجادی محدود تھی جبکہ انفراسٹرکچر کی حالت بھی ایجادی خراب تھی۔

صنعتی و ذریعی پیداوار کم ترین سطح پر تھی جوکچی بجکہ زوال پیروز سکٹر کا تاثر ایجادی تھی ہو چکا تھا۔ بے روزگاری اپنے عروج پر تھی۔

پاکستان مسلم لیگ نون نے ان مسائل کو حل کرنے کی خانلی اور گزشتہ پانچ سالوں میں شرح پیداوار کو تقریباً پانچ فیصد تک لے آئی جبکہ افراط زر کوچار فیصلہ سے بھی کم سطح پر لے آئی اور سی پیک کے ذریعے آنے والی سانحہ ارب



## کارکردگی 2013-2018

افراد از رکنیتی کا حصول

- 2018 میں پانچ اعشاریہ سات فیصد تک پانچ کم اسی ترقی کو پانچ فیصد تک برقرار رکھا
- معیش کو 50 فیصد سے زائد بخشد کر دیا جائے اور اب 34396 ارب روپے تک پہنچا
- 2013-13 کے بجٹ خسارے کو 8.2 فیصد سے کم کر کے 16-2015 میں 4.6 فیصد تک لائے
- افراد از رکنیتی کا شرح کو 4 فیصد سے کم کر دیا
- وسعی ترقی کی

ایک پورٹ میں آٹھویں بوڑھی میشیت میں کراچی پر

- معیش ترقی کو ایک اعشاریہ دیجئے سے پہلا کر پانچ اعشاریہ تھے فیصد پر لائے
- ترقبی اخراجات کو ایک اعشاریہ تین روپیہ میں سے پہلا کر تین روپیہ کیا
- بیلے نظر انکم پورٹ فنڈ کو چالیس ارب سے 115 ارب روپے تک پہنچا
- میون پیپر وکٹ سکر کو 0.32 فیصد سے پہلا کر 4.2 فیصد تک لائے
- سرور سکر میں ترقی کو 3.6 فیصد سے 5.6 فیصد تک پہنچا
- کشیوں کی کار پورٹ شن کے سالانہ 3900 سے پہلا کر 8500 کیا
- خیریکی تسلیمات رک 13.9 ارب سے پہلا کر تریا 20 ارب روپے تک لائے
- پاکستان اسکا ایک سوچ میں سرمائے کو دو گناہ کر دیا
- افراد از رکنیتی سریا یا کاری کو راضی کیا

گزشتہ پانچ سالوں میں بکلی اور بنیادی ڈھانچے کے دیگر پانچ ہزار 223 ارب روپے تک 2008-13 میں اس کا جمی 140 ارب روپے تک

- 60 ارب روپے کی میون پیپر جیمنی میں فیصلہ منصوبہ حوارف کرایا جس میں سے 30 ارب روپے پر چکش شروع ہو چکے ہیں
- سرکاری اخیر میں ازروزی کارکردگی میں بہتری
- سرکاری پیس کشیوں کے ذریعہ جنوب شام ایک ہزار کو میٹر پاچ لاکن تیار کی اور ایں این کی گیس بھرائی کے دوڑیں میں رکھا لادھت میں قائم کے
- تلکی علاش میں اڈی اڈی اور پی پی ایل کی مدینہ ریکارڈ صاف کیا
- بیوی ایل، اچھی ایل اور پی پی ایل کے پانچ بیس سکلر کے شہر زد کا حصہ کیا
- کریٹ پنکر سائی میں اضافہ

پانچ بیس سکلر کیلئے کریٹ کی اوسط شرح کو 96 ارب سے پہلا کر 1457 ارب کیا

- زریقی کریٹ میں 200 فیصد تک اضافہ کیا
- غربیوں کو ماکیوں سال اور وہی طبیعی قرضوں کی فراہمی کیلئے پہلی نیشنل الکلورون مرتضیٰ (این ایف آئی ایس) متحارف کرائی
- کریٹ پنرو رواکٹ اور سکریور روازی پکن، ایکٹ کے ناقہ سے متعلق کے قاتل اڑاؤں کے بدلتے قرضوں کی سہولت فراہمی کی۔ کی مدد سے جاری رکھیں گے

## بجٹ: 2018-2023

معیش ترقی کی خواہیں

- جنی وی بی بی میں سالانہ ترقی کی شرح کا وسط 7 فیصد سے زائد رکھیں گے
- جنی وی بی بی میں سریا یا کاری کی شرح میں 22 سے 25 فیصد تک اضافہ
- بیج خدا میں 4 فیصد کی شرح سے کم
- معیش ترقی میں 8 سے 10 فیصد پور محتی کی شرح
- ان پہلے کاست میں کم اور معیش خام مال کی درآمد پر عالمی میں تبدیلی
- معیش ترقی میں کم اور معیش خام مال کی درآمد پر عالمی میں تبدیلی
- اکیپورٹ میں سالانہ 1.5 فیصد اضافہ
- اکیپورٹ مختلف تصب کے خاتمے کیلئے ٹیکنیکی معرفت سرکریتی میں تبدیلی
- کامرس کی ترقی کیلئے پہلے اور دوسری سکریٹی پولیس نہاد اور مذہبیوں کے قیام سے پہلے اور دوسری سکریٹی میں تبدیلی
- ہر سال 20 لاکھ سے زائد فراہم کروڑ ڈالر گامی کاری کی گے
- کلی فنگلی مذہبیوں کے ساری پور محتی پر میں کیلئے بخشن ایجادی مضمون کی محیل سریا یا کاری کی دعوت
- 500 ارب روپے کے خسارے کو کم کر کے میں ہر 1.5 ایکٹ کے
- پیداوار میں اضافہ اور پانچ بیس سکلر سے مقابلے لیے سریا یا کاری کے سرکاری انتظامی نظام کے میں بہتری کیا جائے گا
- سرکاری سریا یا کاری کو لکھ کے ہم پر ایکس سکھ میں بخشن دی جائے گا
- سریں ڈالدی، سریا یا کاری کو میڈیا نے اور پانچ بیس سریا یا کاری کو راغب کرنے کیلئے بجٹ کے قائم میں اصلاحات مختار کرائی جائیں گی
- اکیپورٹ میں اضافہ کیلئے محتی پورٹ کے پور گرام جاری رکھے جائیں گے
- وزیر اعظم کے سودے پاکستانی ٹیکنیکی معرفت و دی جائے گی
- ٹین اور سماں ہنری ٹکڑی کی اسکریپشن ہو چکی دعوت دی جائے گا
- کریٹ پنکر سائی میں سرمائے کو راستے کیلئے محتی پورٹ کے ڈیکھنے والے ہیں
- ٹینا میں خود یا پورٹ پورٹ کیلئے سریا یا کاری اور ایکٹ کی ایجادی میں بخشن دی جائے گی
- قرضوں پر سماں کیلئے محتی پورٹ کی ایجادی میں بخشن دی جائے گی
- دیواریں میں تین میٹر پاکستانیں کو ایمن رکھتے کے ذریعہ میں کی فراہمی پختہ ایکٹ پاکستانی ٹکنیکی معرفت دی جائے گا
- کار پر دعوت اور سرکاری ہنری ٹکڑی ایکٹی میں راستے کا قائم میں میں لایا جائے گا
- گمراہی کی کے مسئلے پر قابوپانے کیلئے اگرچہ کی معنیت کا قائم میں لایا جائے گا
- پاکستان نئی سریا یا کاری کی ترقی، یہ کیلئے میں الگ ای پانچ بیس سکلر کے معاہدات دی جائیں گی
- سرکاری کار رباری اور ادوں کا کم سے کم تحسین
- وزیر اسلام اسی ای اور میں ترقی اور میڈیا نہاد کیلئے ایک ڈیکھنے والی بنا جائے گا
- ائنس ایسا یا کو مرتوں طبقات کی فراہمی کیلئے آئی کی بیان اور پاکستانی میڈیا ایڈیشن میڈیا نہاد میں تقدیری قائم
- ائنس ایسا یا کی گھرانے کیلئے بخشن دی جائے گا
- ائنس ایسا یا میں پانچ بیس سکلر میڈیا نہاد میں تقدیری قائم
- ذی آئی ایسی ای اور ادو خسارے میں جائے اسے دو گداروں کی پانچ بیس سکلر
- پاکستان ریلوے کو تحریکی کوئی دریافت نہ کیلئے ایں ایں دن کو یہ در پور میڈیا ایڈیشن
- پاکستان ریلوے کے تحریکی کوئی دریافت نہ کیلئے ایں ایں دن کو یہ در پور میڈیا ایڈیشن

# معیشت کے عناصر ترکیبی؛ غرباً کی فلاح و بہبود اور تحفظ

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اگلے اقتصادی اجتہدے کا پروف موزٹر لیبر پالیسیوں اور مانگرو کریٹ اور اٹر رائز پر گراموں کے ذریعے کاروبار پیدا کر کے ہوئے یا نے پروگرام کے موقع پیدا کرنا ہے۔ ہری اور چھوٹی صنعتوں کے کھیڑ کے اردو گرو انکوپیلائز، انو دین سنسنر قائم کیے جائیں گے۔ محروم طبقات میں سے باصلاحیت توجہ انوں کو تلاش کر کے کاروباری افراد کی ایک نئی نسل پروان چڑھائی جائے گی۔ غریب بے زمین ہاریوں اور کاشت کاروں کو 5,5 مرلہ کاری زمین تعمیر کی جائے گی تاکہ وہ اپناروزگار خود پیدا کر سکیں۔

ستخن افراد کوئی ملین کے بلا سود قرضے دیئے جائیں گے۔ تقریباً 2 ملین سے زیادہ درمیانے درجے کے ہر مند کار کوں کو ہائی سسک اور تعمیرات کے ہوئے ہوئے منصوبہ شروع کر کے روزگار حیا کیا جائے گا ایک اقتصادی فریم ورک جو غربیوں کی زندگیاں بدل دے گا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے آئندہ دور حکومت کی اقتصادی ساخت حصہ ہو گا۔

معاشرے کے غریب اور غیر محفوظ طبقوں کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے معاشرے کے ان طبقات کو بلا تھبہ اور غیر مشروط طور پر اپنے سماجی تحفظ اور معاشری خود حفظ کے اجتنبے میں شامل کرنے کی پوری تحریک اور یہ نئی سے کوشش کی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ ان افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانے، انہیں معاشرے کے دوسرے افراد کے برابر کرنا کرنے اور غربت سے جلدی خطرات کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ذر صرف موجودہ سماجی تحفظ کے پروگراموں کو مزید بہتر اور مضبوط کیا ہے بلکہ سیاسی اور مالی معاونت کے ساتھ ایسے کئی ایک نئے اقدامات کا آغاز بھی کیا ہے جو ان طبقات کی زندگیوں کو خوش گوارنا سکیں۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) اپنے اگلے دور حکومت میں غربت کے خاتمے کے لیے اقتصادی تبدیلیوں اور سماجی تحفظ کے اپنے انتہائی اجتنبے کو پروان چڑھانے کا مصمم عزم لیے ہوئے ہے۔ ہماری حکومت تمام مؤلفاتی اور پروگراموں کو ملک کے کوئے کوئے نئک پھیلادے گی اور غربت کے خطرات میں گھرے تمام طبقات کو معاشری اور مالی تحفظ فراہم کرے گی۔



## کارکردگی 2013-2018

فرم انجمن فراہم کیا

- بنے نظیر ائم پسپورٹ کے تحت اجھائی غربت میں زندگی بسر کرنے والی خاتین کو دی جانے والی نظر قم کی تریخ 1151 میلین کروڑ پر بنے نظیر ائم پسپورٹ کی فنڈنگ کو 48 میلین سے بڑھا کر 1151 میلین کروڑ دزیر اعظم اعلیٰ پروگرام کے تحت 44 اصلاح میں رہنے والے 3 میلین انجھائی غربت افراد کو جان لیوا بیماریوں کے خلاف پارائیٹ ہپتا لوں میں مکمل علاج کی بولیات فراہم کیے "خدمت کارڈ" پروگرام کے تحت 90,000 سے زائد محفوظ افراد کو 2000 روپے ماہانہ ادا کیے غربت کے شکار افراد کو جوایی و حمارے میں شامل کیا 50 اصلاح سے بنے نظیر ائم پسپورٹ سے منفید ہونے والے 2 میلین بچوں کو وفاکف پروگرام کے ذریعے سکولوں میں داخل کریا خادمِ بخاری پر تعلیم پروگرام کے ذریعے بخاری کے 16 اصلاح میں 500,000 سکول کی جانے والی لڑکوں کو 1000 روپے ماہانہ وفاکف ادا کیے 17 میلین کے ایک وقف فنڈ سے تقریباً 350,000 طلباء کوپی ای ای ایف (PEEF) کالر شپ ادا کی گئی دزیر اعلیٰ بخاری کی خود روزگار سیم 2 میلین سے زائد خاندانوں کو 45 میلین روپے چھوٹے قرموں کی صورت میں دیے گئے تقریباً 450,000 مستحق غربت افراد کو 10 میلین کے سود سے پاک قدر میں جاری کیے بھنوں پر مددواری کرنے والے 90,000 بچوں کو سکول جانے کی شرط پر وفاکف ادا کیے بخاری کے چار بڑے شہروں میں "شہر خوشاب" قبرستان بنائے بخاری خدمات کے شعبے میں اصلاحات کیں فلاں و بہبود کے تمام پروگراموں کو "بخاری سوشل پریمیون اکارٹی" کے تحت سمجھا کیا

## هدف: 2018-2023

کسی کو بھی بھیں چھوڑا جائے گا

- غربت کے خاتمے کے لیے موجود پروگراموں پرے ملک میں کیسا طور پر بھیلا جائے گا
- خروم طبقات میں کاروباری منصوبوں کے مقابلے کے ذریعے جو جوان کاروباری جوہر تلاش کیا جائے گا
- انکوہ بیشن مرکز قائم کیتے جائیں گے اور اور پروگراموں کو قصبوں میں چھوٹے یا نے پرستی فلسفہ کے ذریعے کاروبار کے آغاز کے لیے عمومی سہولیاتی مرکز (CFCs) قائم کیے جائیں گے
- آن لائن بیٹھ فارم کے ذریعے معاونت کی خدمات مہیا کی جائیں گی
- رہنم اور رہنم پھر اپنے قوائیں میں اصلاحات کر کے ہاؤسٹ اور نسٹرشن ائم سٹری کے ذریعے بڑے پیمانے پر ملکیتیں مہیا کی جائیں گی
- رہنم کپیٹل کا حصہ مکن بنیا جائے گا
- اپک باہمی بیک قائم کیا جائے گا اور بولن پسپورٹ فنڈ (BSF) کو فانس کرنے کے لیے ملی فیروز پاڑھیوں سر پیٹھیں استعمال ہوں گے
- موجودہ فنڈ کو رہنم کپیٹل میں تبدیل کر دیا جائے گا
- انکل انویسٹر کا ایک نیت وک قائم کیا جائے گا اور پیک پرائیوریت پارٹر شپ میں ابتدائی سرمایہ فراہم کریں گے
- 2 میلین سحق کاروباری افراد اور بے زمین چھوٹے کاشت کاروں کو قرض مہیا کیے جائیں گے
- کم از کم 2 میلین محفوظ اور منصوب ضروریات کے حال افراد کو قرض اور وٹاکنگ جاری کیے جائیں گے
- میکنیکل تربیت مہیا کی جائے گی
- بھی شعبے کے تحت کام کرنے والے تین مرکز کے پورڈز مقامی کاروباری افراد کو مطلوب ہزاروں مہارتوں کا تعین کریں گے
- 2 میلین افراد کو ان مہارتوں کی تربیت دی جائے گی جو کاروبار کے آغاز کے لیے درکار ہوں اور جن کی ائم سٹری میں طلب ہو
- میکنیکل اور پیشہ و رات تعلیم کو سی تعلیم کے نظام کا حصہ بنایا جائے گا
- میکنیکل پیوندرٹی کی شاخیں تمام صوبوں میں قائم کی جائیں گی
- TVET انسٹی ٹیوٹ کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دی جائے گی
- تمام صوبوں کا احاطہ کرتے ہوئے 500 پیشہ وارانہ تربیت کے انسٹی ٹیوٹ قائم کیے جائیں گے

# ٹیکس: معاشی ترقی کا ایندھن

اپنے گزشتہ در حکومت میں حاصل کردہ انہی کامیابیوں کی روشنی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) ٹکس و مولیں کے عمل کو یہاں نہ اور سبتوں کرتے ہوئے رینڈو کو بڑھانا اور ٹکس کی شرح کو کم کر کے ٹکس کی بنیاد کو سچ کرنا چاہتی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) ایسا پاکستان تعمیر کرنا چاہتی ہے جہاں غریبوں کو غربت سے نکالنے اور عام آدمی کا معیار زندگی بلند کرنے کے لیے مناسب سرمایہ موجود ہو۔

کسی بھی مصروف اور ترقی یافتہ میشیٹ کی بنیاد ٹکس و مولی کا ایک مؤثر نظام ہوتا ہے۔ حکومتوں کو اپنے ترقی کے منصوبوں پر کرنے کے لیے سرمائے کے حصول کے لیے ضروری وسائل در کار رہتے ہیں۔ 2013ء میں جب پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اقتدار سنیا لاکھی میشیٹ لائزنس ارمنی کی میشیٹ کو اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کے لیے سرمائے کی ضرورت تھی اور سرمائے کا حصول صرف ٹکس و مولی کے ایک مؤثر نظام کے ذریعے ہی ممکن ہوتا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے اس منے کو تجدیدی سے لیا اور ایسے القدامات اٹھائے جن کے تیجے میں ایف بی آر کار پیٹھوار ٹکس و مولی کی بنیاد دلوں دلگشاہ گئیں۔



## کارکردگی 2013-2018

## بهدف: 2018-2023

- تجسس اصلاحات کا تسلیل
- تجسس میں جموئی قوی پیداوار کی 13 فی صد شرح کو بڑھا کر 16 فی صد کیا جائے گا
- پہلے سے ہی بڑھی ہوئیں ایف بی آر کی وصولیوں کو 3.9 ٹریلین روپے سے بڑھا کر 2023 تک 7.8 ٹریلین روپے تک لے جانا
- وقت اور اخراجات کو کم کرتے ہوئے اور حکومت کے 20 تکمیلوں کو ایک ہی وظہ و پرлатے ہوئے نیشنل سکل
- وظہ کو چالو کر دیا جائے گا
- ناقابل انتقال ہاؤس کی کم قیمت لگانے کے عمل کو دنکنے کے لیے ناقابل انتقال جائیداد کی ڈائریکٹوریٹ کا قیام
- تجسس دہنگان کے لیے کارڈ بارکی خود کار جسٹیشن کے لیے صوبوں کے درمیان آن لائن رابطہ کاری
- ہم آمدات میں اٹھراں اونٹگ اور غلط ڈیبلکریشن کو دنکنے کے لیے ایکسٹرا اک ریٹیل ٹائم ڈیٹا اینکٹی چیف تعارف کرایا جائے گا
- تجسس دہنگان کے پارے میں دوسری عملداریوں سے وصول ہونے والی مالیاتی معلومات کو OECD
- کے ذریعے پر اس کرنا
- شفاف اور موثر آڈٹ سسکٹشن کے لیے ریکٹ میجنٹ سسٹم کی تیاری
- طور پر، واہگہ اور چون پارڈ پر رہائی وقت کو کم کرنے اور علاقائی اقتصادی انضمام کو بڑھانے کے لیے امنگیر نیٹ ورکز میجنٹ سسٹم کی تحریک

- بہترین تجسس اصلاحات کی ابتداء کی روپے پر بچنے گئیں
- نیئرل بورڈ آف ریونیٹ کی تجسس وصولیاں دو گیں۔ 9.1 ٹریلین روپے سے بڑھ کر 3.9 ٹریلین روپے پر بچنے گئیں
- تجسس کی جموئی قوی پیداوار کی شرح 99 فی صد سے بڑھا کر 13 فی صد تک لے گئے
- تجسس کی عدم ادائیگی سے منشے کے شیر افریقی بیان پر دھنخلے کیے
- صوبائی حکومت سے اختیار لے کر پارٹیٹ کو ووٹ کرائیں آزاد کلپر کا خاتمہ کیا
- فردوک زیادہ سے زیادہ تجسس کی شرح کو 30 فی صد سے کم کر کے 15 فی صد کیا
- تجسس کے اطلاق کی کم سے کم آمدن کی حد 0.4 ملین سے بڑھا کر 1.2 ملین سالانہ کر دی
- کار پارٹیٹ تجسس کی شرح 35 فی صد سے کم کر کے 30 فی صد کر دی
- بے نامی یعنی دین کا انتہائی قانون پاس کیا
- تجسس ایکسٹری سسٹم کے ذریعے یورپ ممالک سے اربوں روپے پاکستان منتقل ہوئے۔ اس سے تجسس نیٹ میں بھی ناطر خواہ اضافہ ہوا ہے
- جن پاکستانیوں کی جائیدادیں ملک سے باہر چیزیں، انہیں تجسس نیٹ میں شامل کیا گیا۔ جس سے تجسس وصولی میں اضافہ ہوا ہے
- CNIC نمبر کو NTN کے نمبر کے طور پر اختیار کیا
- پارٹیٹ نیٹ ورکز دہنگان کی ڈائریکٹوری شائع کیا
- تجسس کی سلسلہ اور سلک کے کسی بھی بک کے اے ائی ام کے ذریعے آن لائن ادائیگی کی سہولت حاصل کر لی
- دلوں فریقین پر فیصلہ پر عمل کرنے کی پابندی لگا کر تقابل متنازع علفیہ کے طریقہ کار و معبوطہ کیا
- سیز تجسس کی وامیں ادائیگی کے صواب پیدی نظام کو ختم کر کے قطار کی پابندی کا نظام قائم کیا
- تمام کاروباروں کے اکم تجسس اور سلسلہ تجسس کے عمل کو آسان اور سادہ بنانے کے لیے ایک مکمل جامع نظام ISIR معرف کریا
- تجسس کے عمل کو آسان اور سادہ بنانے کے لیے WEDOC معرف کرایا جس کو پورا ہفتہ دن رات استعمال کرنے والے رجسٹرڈ افراد کی تعداد 80,000 ہے

# پاک چین اقتصادی راہداری۔۔۔ گم چین

پاکستان کی معاشری ترقی کا اجنبیا۔۔۔

2013ء میں ملک کی سیکورٹی اور امنی کی صورتحال شدیداً بتھی۔ بیرونی سرمایہ کاروں کا پاکستان پر اختداد کمزور ہو چکا تھا۔ ایسے میں میونشیٹ کوہاڑا دینے اور انہائی ضروری انفراسٹرکچر کے لیے ایک بہت بڑی سرمایہ کاری کی اشد ضرورت تھی۔ اس پس مفتریں ”ون بیٹ، ون روڈ“ کی شروعات نے پاکستان کے لیے ایک گم چینگ اقتصادی موقع حیا کیا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت ان کفسروز کو پاکستان میں لانے کے لیے پہلی تغییبات پر ہمیشہ مبکر تھیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت ان کفسروز کو پاکستان میں لانے کے لیے پہلی تغییبات پر ہمیشہ مبکر تھیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے اس سہری موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ”پاک چین اقتصادی راہداری“ کے ذریعے پاکستان کو چین کے ”ون بیٹ ون روڈ“ منصوبے کا ایک اہم حصہ بنادیا، جو پاکستان میں چینی انسانی تعلقات میں ایک مثبت تبدیلی کا باعث بنا۔

سی پیک کا انتہائی مقصد میکانیزمی، نقل و حمل کے انفراسٹرکچر اور گواہ بندگاہ کے منصوبوں میں تعاون ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے چینی حکومت کی شراکت سے 50 ارب ڈالر کے انتہائی منصوبوں پر کام شروع کر دیا ہے۔ ان میں سے بہت سے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، اور بہت سے مگر منصوبے بلکہ در حکومت میں مکمل کیے جائیں گے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) اپنے آئندہ دور حکومت میں عالمی معیار کے سی پیک انفراسٹرکچر کو ملک کی چین تین اقتصادی ترقی، نئے کاروباری مواقع اور بڑے پیمانے پر بروگار بیدا کرنے کے لیے استعمال کرے گی۔ سی پیک کو پیور کے



## کارکردگی 2013-2018

روزگار کے موقع پیدا کیے

- سی پیک کے تحت سول و رک مٹلا پاور پر ڈیکلش، بندرگاہوں اور شاہراہوں کا انفراسٹرکچر۔ پر توجہ دی گئی

جہاں روزگار کے سچے موقع پیدا ہوئے اس سے درمیانے درجے کے ہمدرد سے لے کر کم ہمدرد افراد کو

مقابل طور پر روزگار ملا

- پیشہ رانہ تربیت کے ذریعے محنت کشوں کی ہمدردی میں اضافہ کیا گیا

ترقبی انفراسٹرکچر تعمیر کیا گیا

- مندرجہ ذیل تین شعبوں میں 27 ارب ڈالر سے زائد مالیت کے منصوبوں کا آغاز کیا:

- تو انائی

- انفراسٹرکچر

- مواصلات

- تو انائی کے شعبے اور سڑکوں اور شاہراہوں کے انفراسٹرکچر پر ہی 19 ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کے 15

منصوبوں کا آغاز کیا، جو 2019 تک مکمل ہوں گے

- ریکارڈ وقت میں کمی ارب ڈالر پر مشتمل پورٹ قسم اور سایہوں میں کوئلے سے چلنے والے پار پلائس مکمل

کیے گئے

پسمندہ علاقوں میں اقتصادی ترقی کے موقع

- پسمندہ علاقوں میں سی پیک منصوبے تعمیر کیے گئے مثال کے طور پر گوادری مشرقی خلیج میں ایک پریس وے،

ننگ گوادرائی پورٹ، بوتستان انھٹر میل زون اور گوادری پیغموری

قری میں کان کنی اور پار پر ڈیکلش منصوبوں پر سرمایہ کاری کی گئی

درہ تجرب اور اوپنڈری کے درمیان آئی پل فائر انفراسٹرکچر منصوبے کا آغاز کیا گیا

مشرقی اور مغربی اطراف میں ہائی ویز اور موٹر ویز کا جال تعمیر کیا جا رہا ہے

- سی پیک کو ریور کے گرد تجارتی سرگرمیوں کا آغاز کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر 10 چینی کمپنیوں پر مشتمل

پہلا تجارتی قالہ سوست ڈرائی پورٹ سے روانہ ہو کر گوادر پورٹ کا پہنچا

## هدف: 2018-2023

کاروباری سرگرمیوں کا نیا دور

- پیشہ رانہ اور نیکنیک تربیت مہیا کی جائے گی جس سے کم از کم ایک لاکھ سے دو لاکھ ملازتمیں پیدا کی جائیں گی

کوئی ڈر کے ساتھ ساتھ جدید مرکزوں اور تی صنعتوں کے مطابق نیکنیک مراکز (جہاں تی صنعتیں پہنچنیں ہیں) قائم کیے جائیں گے

- مساچی اہمیتی کی بنیاد پر قائم کرنے کے لیے 9 خصوصی اکامہ زون قائم کیے جائیں گے

شرکت داری اور جائیٹ ویگنز کے ذریعے چوٹی سے درمیانے درجے کے کاروباروں کی حوصلہ افزائی

کی جائے گی

- رسک کمپنیل کی دستیابی کی تیزی ہیا جائے گا

ایسا سازگار ماحول پیدا کیا جائے گا کہ کمپنیل مارکٹ سے سرمایہ باہر لٹکے

نئے صفتی زون پیدا کرنا اور انہیں مضبوط بنیادوں پر استوار کرنا

- سی پیک کے ساتھ ساتھ آئی پارکس کی مردمی مضمونات آئی کلستر ز قائم کرنے کے لیے عالمی سطح پر تعاون

حائل کیا جائے گا

- زریع پیداوار کے دلیلیاتی شعبے میں جدت اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جائے گا اور

زریعی مصنوعات کی عالمی منڈیوں میں خاص طور پر جنین میں مارکیٹنگ کی جائے گی

- مقایہ اور سرحد پاراڑوں کے شعبے کو فروغ دیا جائے گا

سمندری حیات اور مایہ گیری کو جدید خطوط پر دلیلیاتی صنعت میں تبدیل کیا جائے گا

سی پیک کے (Long Term) انفراسٹرکچر منصوبوں کی تجزیہ تقاریب سے محیل

- ہائی ویز کے جال پر مشتمل ایک سربوڑا پورٹ کوئی ڈر کے ذریعے کو فروغ دیا جائے گا

گوادرہ اور پورٹ کانٹری کے کام کو اور تی ماسٹ پلان کے مطابق برلن تقاریب سے محیل کیا جائے گا

- پارہ جزیرہ منصوبوں کی بر وقت محیل کو تیزی ہیا جائے گا

پارہ ریاضیں اور ڈسٹری بیشن کے نظام میں سرمایہ کاری کے لیے موقع پیدا کیجے جائیں گے

- سی پیک کو CAREC سمیت خلیے کے دیگر انفراسٹرکچر منصوبوں سے جوڑنا

# زراعت: کسان کی زندگی میں معاشری انقلاب

اس بیکھ کی وجہ سے ہر سلسلہ کے کسان کو فائدہ ہوا اور 2017-2018 میں زرعی پیداوار گزشتہ 13 سال کی بلند ترین سطح 3.8 فیصد پر آگئی ہے۔ اس پیداوار کا مراد راست فائدہ زرعی شعبہ سے ہے جو 42 فیصد پاکستانیوں کو ہر ایک زرعی شعبے کی معمولی نے خواک کے تحفظ کو بھی یقینی بنایا ہے جس سے گندم اور چینی سمیت مختلف زرعی اجناس کی قابل ذکر تجارت ہوئی۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ جس کی اکثریت آبادی زراعت سے ملک ہے۔ 2010ء سے پاکستان میں زرعی پیداوار کی شرح ایک بہت بڑا چلتی رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ میں الاقوامی سٹرپ پر اجناس کی قیتوں کا بگران ہے۔ اسی بگران کی وجہ سے کسان کی آمدن اور معیار زندگی بلند نہیں ہو سکا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے کسانوں کے مسائل حل کرنے کیلئے سینیدہ اقدامات کئے اور ابتدائی طور پر 1341 ارب روپے کا کسان بخ دیا۔



## کارکردگی 2013-2018

## پدف: 2018-2023

- زراعت میں طبیعتی بیان کا فروغ
- زرعی شبے میں اصلاحات، صنلوں میں توجع کفر و غرے کر زرعی شبے کی طبیعتی بیان میں مختلف ہتھیں بیان کیے گئے
- اگری کچل اٹھڑ سریل پارکس کا قائم عمل میں لا یا جائے گا جاں گر پیچ، پیٹک اور پر سینگ بھی جو لیٹا فراہم کی جائیں گی جو کہ باجے ہتھیں اولیٰ اور انوکھیں پھورت سخن ہتھیں بیانے جائیں گے
- لاجئ سماں سکرٹریٹ و طبیعتی بیان بیانے کے لئے امام دش اضافہ کیا جائے گا
- بیچ میں بہتری لائکر بیان پر تابوپاکس کے جانوروں کی خوارک والی صنلوں اور جارے کے متعلق خصوصی تجدیدی جائے گی
- دو ہزار دو گز کشت کی قیوموں سے حصہ لیتی کا دارہ جانے لیا جائے گا اگر قیوموں کے تحفظ کو تینی بیان جائے گا
- ملک بھر میں زندگانی کی کاشت کے مادو گرام کے جائیں گے جن میں مریبا شاہدگان، بیڈہ جات، بیڑاں، مرمنیں، جلی بیٹاں، کپاں، چاول، آنکل، ایلیز، پول، دودو، اور کوٹ کے کفر و غرے ایکے کام کیا جائے گا
- بیوادار میں اضافہ
- پانچوں کے ذریعے پانی کے استعمال کی صلاحیت کو بڑھایا جائے گا اور مزدیوں خالیہ اداری نظام آپاٹی حفار کرایا جائے گا
- زرعی شبے سے مصل ہونے والی بی پی کا لیکٹ پیوری سرچ میں لیا جائے گا
- رسیرچ کوڑی بہتر اور اس کے بہترین بیوی اداری نتائج کے صنلوں کو تینی بیان جائے گا جبکہ کسانوں کیلئے نئے نئے بھی حفار کرائے جائیں گے
- زراعت میں جدت کیلئے بیوی اور مالک سے ملدا لے ٹھوڑے سے سرمایہ کاری کی جائے گی۔ بیوی اداری منصیں قائم کی جائیں گی اور بیوی زینتوں کو مزدیقہ قابل کاشت بیان جائے گا
- کسان بھاجنیں کی امداد
- کسان بھاجنیں کی امداد کیلئے کسان پھورت بیچ میں بیان کیا جائے گا تاکہ وہ طبیعتی دھملیں کاشت کر کے منٹی شبے کی جانب گامز ہو جیں
- اندروں سطحی بیوی اس اضافہ اور تجارتی ضوابط میں بہتری سے بیوی اداری لاگت کو کم کیا جائے گا
- کسانوں کو اتحاد سے بچانے کیلئے اور ایک شفاف اور مقابله جانی راست حفار کرنے کیلئے مارکیٹ کے قوانین میں اصلاحات کی جائیں گی کہا کہ خلاف منڈیوں کا قیام مل میں آئے
- بیجان کے لامیں اسکا رکھنے والے کسانوں کی امداد کے نظام کو مگر صوبوں تک تو سبق دی جائے گی
- گئے کے کامکاروں کو فصل کے مطابق دام کی بر وقت فراہمی بیچنی بیانی جائے گی
- اس بہات کوچی ہتھیں بیان جائے گا کہ کسان کو کوچی دریکیلک سے متعلق درست معلومات فراہم کی جائیں
- زراعت میں سرمایکاری اور قرض میں اضافہ
- زرعی همایات کی فراہمی بیچ میں بیان کیا جائے گا کہ اس کا قیام عمل میں ایک قانونی پابندی کی طبق بیان جائے گا
- زراعت کے تمام شعبوں قابل ادارہ بنیے اور جھوٹے کسانوں میں ایک قائم عمل میں اس اضافہ کی مدد میں اصلاحات کو تینی بیان جائے گا
- خرداں کی ماحاسب قیوموں کو تینی بیانے کیلئے Food Stabilization خدا کا قائم عمل میں لا یا جائے گا جو خدا کی قیوموں میں
- سینا ایکٹ 1976 میں تراجم کر کے پلانٹ بریڈر راست ایک حفار کرایا گیا تاکہ صنلوں کی وراثتی میں اضافہ کیا جائے گی
- پاکستانی تاریخ کی بہلی فاؤنڈیشن پا لیس قائم کی گئی

- زرعی شبے کی بیدا اور کوئٹھاں کیا
- 2017-2018 میں زرعی بیدا اور میں 3.8 فیصد کا اضافہ کیا جو کہ گزشتہ تیرہ سال کی بلند ترین سطح ہے
- 341 اب روپے کا کسان فیچ فراہم کیا گیا
- 16 لاکھ کسانوں میں 32 ارب روپے کی نقد رقوم قائم کیں
- مکمل کے نیوف میں کی کر کے بارہ ارب روپے کی سمسڑی فراہم کی گئی
- فریٹلائزر کے شبے میں بڑے بیانے پر سمسڑی فراہم کیں
- قارم مشینی کی دارآمد اور فرودخت پر بیکسوں میں کی کی گئی
- کم زمین والے کسانوں کو سہولیات دی گئی۔ اجتماع کی منڈیوں تک رسائی آسان بنائی گئی
- ریسرچ کی بیدا پر زرعی شبے میں بہتری کی حوصلہ افزائی کی گئی
- زرعی شبے میں حقیقتات کیلئے رسیرچ انسٹی ٹیوٹ، لیہاری یوں اور دیگر رائج کو اپ گریپ کیا گیا ہے
- تجربات کے بعد زیون کی کاشت شروع کی گئی، بیانی اور زرعی تعلیم سے متعلق خصوصی اقدامات اٹھائے گئے
- آئی سی ٹی کے استعمال سے خوارک کے تحفظ کو تینی بیانیا گیا
- چھوٹے کاشتکاروں کی امداد
- زرعی تعلیم تک رسائی کیلئے چھوٹے کاشتکاروں کو سمات بڑا ریز ریز بکاریک، لاکھوں ہزار موکل فونڈ فراہم کئے گئے
- 43 ہزار 13 میکرو میں کوڈرپ اری گیعن اور پر نکر ستم جیسے اعلیٰ بیانے کے اری گیعن ستم میں لا یا گیا
- 9 ہزار موہر سانچکل کو پر میڈی پیکل کش لکر کائنیں بروافت اپنی ای امداد کی فراہمی کے قابل بیانیا گیا
- 347 موکل و پیوری، 44 موکل لیہاری پر اور 9 موکل ٹریننگ کو لوز حفار کر کے بیجان کے 26 ہزار دیہات میں مقام خواتین کے جانوروں کا تحفظ کو تینی بیانیا گیا
- زرعی قرضوں تک رسائی میں اضافہ
- 13-2012 میں زرعی قرض کی میں 336 ارب قسم کے گئے ہے 2017-2018 میں بڑھا کر 1000 ارب کر دیا گیا
- چجان میں جانور پالنے والے 80 لاکھ کسانوں کے اعداد دشرا کشمکش کے گئے اور انہیں نیشنر بانچ بیکنگ سے فسلک کر کے ایس بی پی کے ذریعے مد فراہم کی گئی
- قوانین اور پالیسی فریم اور ک میں اصلاحات



# آئی ٹی - ڈیجیٹل پاکستان

پاکستان مسلم لیگ (ن) اگلے دور حکومت میں آئی ٹی کو پاکستان کی معاشری نشوونما کے لئے ایک بنیادی محرك کا وجود دیتا ہے۔ حکومت اپنے معاملات اور شہری خدمات کے حوالے سے آئی ٹی کو ایک اہم تھیار کے طور استعمال کرتے ہوئے عالمی سابقی درجہ بنی کا اشارے کو ٹکنی اسکنڈار کے حوالے سے موجودہ 11 سے پہلے پچاس ممالک کی فہرست میں لانے کے لئے کوشش ہو گی۔ ہم پاکستان کو ایک سرکردہ عالمی آئی ٹی مرکز بنانے کے لئے مندرجہ ذیل چند کلیدی اصولوں کو بروئے کار لائیں گے۔

لتحیم، رابطہ کاری، empowerment، معیشت، کاروباری استعداد، اور ملازمتیں۔ اسکے پانچ سالوں میں پاکستان مسلم لیگ (ن) پاکستان کو چھ تھے صفتی انقلاب کے لئے چار کرتے ہوئے آئی ٹی کی صفت کی صلاحیت کو بندشوں سے آزاد کر دے گی۔

2013 سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے عوای حکومت کے ماؤل کو تبدیلی سے ہمکار کرنے اور معاشری ترقی کو چھوڑ کرنے کے لئے ملک کو آئی ٹی کی طرف گامزن کیا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں حکومت کی طرف سے آئی ٹی کے شعبہ میں اصلاحات کی پانچ عوام کو خدمات کے شعبہ میں خاطر خواہ آسانی پیدا ہوئی ہے۔ آئی ٹی کی صفت نے اضافی طور پر تین گناہے زیادہ ترقی کی ہے۔ نیز حکومت کے متعدد کلیدی اقدامات اور حکموں کو ڈیجیٹلائزڈ کر دیا ہے۔



## کارکردگی 2013-2018

آئی فلی کی صنعت کی معادن

- بیش رو بھیل پالیسی 2018 اور بخاب آئی پالیسی 2018 قائم کی گئی
- آئی فلی برآمدات پھر سول کی رعایت کو 2025 تک خواہت کی گئی

آئی فلی برآمدات پر 5 نصہ فداحام دیا گیا

- وقایی طاقوں میں آئی نے مختلة خدمات پر بلند ٹکس کو 5 نصہ کم کیا گیا
- کارروائی پر خود کو تینی تکمیلیں پا ہمارا کیا گیا

تینی تکمیل اور نیجے پارکس کی ترقی و تکمیلی کی صفت کے لئے اندازہ کپڑیں اضافہ کیا گیا

- تحریکی اور فوری کی قیام سے جزوی رفاقت اور مستقبلی انتزاعیں بنیا گیا
- پاکستان اور جاک کے درمیان فاہر آپکیکیل کا اچیک شروع کیا گیا

عوام کے لئے آئی خوشیں کی جوہات

- ایک چھتے میں کلیدی حکومتی خدمات فراہم کرنے کے لئے ایک خدمت مرکز قائم کیا گیا
- نیکاب کے تمام اخراج میں پلوس کی ای خدمت مرکز قائم کرے گے

حکام کی فیصلہ ادا کرنے کے لئے ای سینچنگ خارف کروائی گی

- سینیون فیڈ بیک نیٹوکرپر گرام (CFMP) کے ذریعہ 23 میلن ہر ہوں سے فیڈ بیک حاصل کیا گیا
- زمن کے حصولاً فیکٹریاں کو بھیٹھ لہام میں تبدیل کیا گیا

چارم کر کیا گئے کوئی خود کاری گاہی اور نیکاب کے قام پر پیش شیون کو پیپرلا اوزون کیا گیا

- ڈاکٹروں اور ہمیڈیکل ساف کی حاضری کی بائیو نیٹرک حاضری سٹم کے ذریعے صدقت بنا گیا
- آئی فلی کے کالات کے استعمال کے ذریعے بحث، تضمیں راعت لائیٹس اسک اور آپاٹی کے شعبوں سے مشک مغلظہ عمل کی جائے

پوتال کی گئی

- ای ویکسین کے ذریعہ ٹھنڈی بیکیوں و قدروں سے شکل مل کر جرفانی طور پر 22 فینڈسے 92 فینڈ پر جیسا کیا گیا
- 52 ہزارے زائد سکلوں سے شہاری فیڈیوں پر کارکوئی کائنات قائم و اصرار کے حوالے سے مانع کر جانی یہیکہ جب کیا گیا

تحریکی شعبوں کے حوالے سے ملپٹ لائیں چلانے کے لئے شہری رابطہ مرکز (Citizen contact centers) قائم کرے گے

آئی فلی کی بیاندہ پارک اور سڑک

- لاہور، کراچی، حساس آباد پشاور کو کشمیں اپنائی طور پر Incubators قائم کرے گے۔ جن کے ذریعے 70 میلن ڈالر ایجنسی 3
- سو سے زیادہ ہائی تکن سارٹ ایجنسیوں کے لئے اسٹاد کار کے مرکز (Excellence centers) قائم کرے گے

و بھیٹھ تفریق میں کی

- ٹلبکرے درمیان بھر کی بیاندہ پارک اسکو بھیجنی ہزار ایچ بی ایچ تکمیل کرے گے
- دریا میں کی طرف سے پورے بیجان بیٹھ روزگار مرکز قائم کرے گے جنہوں نے تارہ گرجی بھٹک کی کذی لائک کے موقع فراہم کرے

نیکاب میں 21 ایک لائبریریاں ایکیلیں کیں۔ جن کی وجہ سے لاکھوں ملی زرائی میں مخفیں آن لائن مہماں کیا جائے گا

- نیکاب کے پورے شہروں میں والی فانی کے لئے HOT SPOT قائم کرے گے
- نصابی اسکے بھیٹھ کیا گیا اور سکولوں میں Tablets فراہم کرے گے
- نیکاب میں بڑا بیٹھ کیا گیا اور سکولوں میں اولین قدم اٹھایا گیا

## هدف: 2018-2023

- آئی فلی کی صنعت کا حجم 3.18 ارب سے 3 ارب امریکی ڈالر تک پڑھانا
- آئی فلی میں مہارت رکھنے والے کارکنوں کے لئے ملازمتوں کے موقع 3 لاکھ سے 10 لاکھ تک کرنا
- آئی فلی کے لئے مخصوص اور صنعتی شہروں کا قیام۔ ٹکسٹوں میں سہولت فراہم کرنا۔ اور ہماری محصولات میں استثنا دینا
- پاکستان بھر میں بیانالوچ پارکس تعمیر کرنا
- ای کامرس اور ایم کامرس کو فروغ دینا
- موباکل اور بھیٹھ اسٹیل اسٹیلیوں کو دعست سے ہمکار کرنے کے لئے پالیسیوں کا فاؤنڈ
- ای گروپس میں دعست اور حرمائی خدمات کی سہولت
- تمام حکومتی خدمات کو بھیٹھ فرشت بناتے ہوئے گورنمنٹ کو کاغذی فائلوں سے نکال کر تمام خدمات تک بھیٹھ
- رسائی مکن بنانا
- زمین کے محصولاتی نظام کے روکارہ، پیس سٹم اور اسماں بھیڑ کپاکستان کے طول و عرض میں آئی فلی کی رہنمائی میں وسیع تر کرنا
- حکومتی رویدوں، ٹکسٹوں، فیسوں، محصولات، تجوہوں، اور پیشتوں کی مدیں بھیٹھ اور موباکل اسٹیلیوں کو مکن بنانا
- تمام حکومتی شعبوں میں ای پر یور منٹ کو نافذ کرنا
- تمام بڑے شہروں میں سیف شی پر اچیکت کو وحیخار کر دانا
- ہر تھیسیل میں شہری ہمیلیاتی مرکز قائم کرنا
- شہریوں کی تمام اسٹاد اور سٹاوروڈات کا یک مکمل بھیٹھ پلیٹ فارم پر آنکھا کرنا۔ جو کفری رسائی اور تصدیق کے لئے دستیاب ہوں
- ایک واحد لیک گیر بھیٹھ پلیٹ فارم بنا کر شہریوں کو حکومتی خدمات تک رسائی دینا
- و بھیٹھ تفریق کو قائم کرنا
- ارزان نرخ پر رائی ہیٹ لیک رسائی کرو گا کرنا
- ICT-echo سٹم میں ہر لوگوں کی شمولیت میں اضافے پر توجہ کرتے ہوئے صنعتی بیاندہ پر بھیٹھ تفریق کو قائم کرنا
- ہر تھیسیل میں ای لائبریریاں قائم کرنا
- تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں ای روزگار مرکز کو دعست دینا
- لپ تاپ کی سیکس کپورے پاکستان میں پھیلانا
- سکولوں میں Tablets اور بھیٹھ لیکم کے محاون آلات فراہم کرنا
- تمام بڑے شہروں تک والی فانی کے Hot Spot مکن بنا

# نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے موقع

نئے کاروباروں کا قیام، بڑے پیمانے پر ملازمتوں کے موقع اور مارکیٹ میں موجود ملازمتوں کے مطابق ہر مندی کی تربیت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو روئے کار لانے کے اہم دلیلے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اپر یونیورسٹی کے طبقہ میڈیا نوں میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کی۔ صرف پنجاب میں 2.3 ملین نوجوانوں کو 428 ملین روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے گئے۔ مختلف مہارتوں کی ایک وسیع تعداد میں مقامی اور غیر ملکی شرکت داری سے اعلیٰ درجے کے تربیت پروگراموں کا آغاز کیا گیا اور 2 ملین نوجوان سردوں اور خواتین کو تربیت دی گئی۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے پیشہ وارانہ تربیت پروگرام کے گرجویں کو کھپانے کے لیے ایک مذکورہ مارکیٹ پروداں چڑھائی۔

اپنی 207.77 ملین آبادی کے ساتھ (شہری آبادی 58.58 ملین دیہاتی آبادی 132.19 ملین) 2050 میں پاکستان دنیا کا جو قابو بڑی آبادی والا ملک بن جائے گا۔ اس آبادی میں 60 میں 35 سال سے کم عمر کے ہیں۔ اس ڈیموگرافیک تقسیم کے نتیجات کو اگر موثر انداز میں روئے کار لایا جائے تو یہ قومی ترقی اور تغیرت میں ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔  
2013 میں پاکستان مسلم لیگ (ن) نے جب اقتدار سنبھالا تو ملک معاشی بدحالی کا شکار تھا۔ بہت بڑے پیمانے پر روزگاری قوم کو دیکھ کی طرح چاٹ رہی تھی۔ لاکھوں نوجوان سرداور خواتین جب روزگار کی حلاش میں گھروں سے لکھنے تو روزگار کے موقع کی عدم موجودگی ان کے سارے ارمان دھوپیت۔ ان مشکل اوقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) نے کاروبار کیلئے سازگار محل پیدا کرنے اور روز یا مضمون پر تھوڑا پروگرام کے تحت نوجوانوں کو تکمیلی تربیت دینے پر توجہ دی۔ اس کے ساتھ سکارا رشپ، لیپ تاپ، ایمن ٹیپ مہیا کی گئی اور اپنے کاروبار کے لیے بلاسود قرضے فراہم کیے گئے۔



## کارکردگی 2013-2018

بہت: 2018-2023

روزگار کے موقع پیدا کیے

- دوسرے اعلیٰ روزگار سکم کے تحت 42 میں روپے کے بلاس و قرض 2.3 میں نوجوانوں کو دیے گئے۔ قرضوں پر ڈینافت کی شرح 0.01 فی صد تھی
- دوسرے اعلیٰ روزگار سکم اور زیریار عظم بوقتہ برس اون سکم کے ذریعے تقریباً 273,000 قرضے جاری کر کے ہے کاروبار قائم کیے تربیت یافتہ لیبرکی رسمل اضافہ
- نوجوانوں میں ملازمتوں کی صلاحیت بڑھانے کے لیے PVTA اور PSDF، TEVTA اور PVTCS کے ذریعے 2 میں لو جوانوں کو پیشہ و رسمہ بارتوں میں تربیت دی گئی
- بخوبی تائی جن بینالوہی پیغامروں کی قائم کی گئی، جو کہ انہی نویسٹ کی ملک میں پہلی پیغمبری تھی، جس میں طالب علم کو سوچلا تھا جو اپنے تربیت دی جاتی ہے
- پیغمبرینگ ایڈسکلوڈول پیپرنٹ پروگرام کے ذریعے 100,000 اپنٹس شپ کے پیشہ و فراہم کیے گئے
- اٹھ اسٹریز کی رجسٹریشن کو 80 فیصد تک وسعت دی اور 18-2013 کے دوران 2439 اپنٹس شپ پروگرام کا آغاز کیا گیا
- لیبرکیٹ ٹیکسٹ چارکی
- ملازمتوں کی حلاش کے لیے آن لائن پورٹ قائم کیا تاکہ نوجوانوں کو لیبرکیٹ کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ رکھا جاسکے ملامتوں میں نوجوانوں کی شاخندگی کو بڑھایا جائے گا
- ملازمتوں کے حلاشی تحریک کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ رکھا جاسکے میں 373,000 ملازمتوں کے حلاشی تحریک کی تازہ ترین صورتحال سے آج رین موجود تھے
- کمپیوں کے ذریعہ نمبر و رک اور لیڈر شپ کو پروان چڑھایا
- مقامی شناخت کو پروان چڑھانے کے لیے پاکستان پریک کا آغاز کیا
- 16000 اعلیٰ کاروباری کے حمال اپنٹس کو پروان چڑھانے اور مدد دینے کے لیے 1.8 میں روپے کا اٹھ و منٹ نہ تھا قائم کیا
- پورے پاکستان میں 280 سہیں سہیلیات قائم کی گئیں
- باشگن بیکریم اور سوچنگ کمپلیکس قیری کے گھے جو اونپک میار کے مطابق ہیں
- بخوبی کے سہیں بجٹ میں 480 فیصد اضافہ کیا
- بخوبی بوقتہ اعلیٰ نرم اپلیکیشن کا آغاز کیا جس سے فائدہ حاصل کرنے والوں کی تعداد 10,000 ہے
- 50 میلین نمبر و قائم کیے

قابل کفالت روزگار مہیا کیے

- کیونکہ بیکن کو قرضے مہیا کیے اور انہیں کاروباری اداروں کو فنڈنگ مہیا کرنے کے لیے تغییبات دیں
- پیشہ و قدرت کو نسل کے تحت صوبائی اور اعلیٰ طوں پر بوقتہ اعلیٰ بوقتہ بارتوں کی قائم کیے گئے
- زرعی صنعت کے مختلف شعبوں میں درمیانی ہرمنڈی پیٹی ملازمتوں پیدا کی گئیں
- آئی اٹی کے شعبے میں ای روزگار جیسے قوی پروگراموں کے ذریعے جو سافٹ ویئر اسٹری کو پروان چڑھاتے اور فری لائزنس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں درمیانی اور اعلیٰ مہماں توں کے حمال افراد کے لیے ملازمتوں پیدا کی گئیں
- اعلیٰ ہرمنڈی کے حمال افراد کو نیادہ سے زیادہ بارہ بچوں پیدا کیا گیا
- باشگن کے شعبے کو فرود غدے کے حوالہ ملازمتوں پیدا کی گئیں
- غیر قانونی آبادیوں کے خاتمے اور کارتوں کا پانچ گمراحت کر کے کے لیے ادھیگیاں کر کے ملازمتوں پیدا کی جائیں گی
- مختلف مہماں توں کو پروان چڑھایا جائے گا
- 3 میں افراد کو بینکیں تربیت کے موقع فراہم کیے جائیں گے
- 5,000 کمپنیوں کے اشتراک سے ہرمنڈی کو پروان چڑھانے کے لیے 200,000 اپنٹس شپ کے موقع فراہم کیے گئے
- اعلیٰ صلاحیتوں کی ماں و دک فورس پیدا کرنے کے لیے بینالوہی کے استعمال سے تربیت کے نظام کو جدد دیا گیا
- کارتوں کے سکول جانے والے بچوں کو دنیا کے گھے تاکہ علمیں تک رسائی میں اضافہ کیا جائے گے جو ہر دوسری میں نوجوانوں کی شاخندگی کو بڑھایا جائے گا
- قوی اسکلی اور صوبائی اسکلیوں میں اور مقامی حکومتوں میں نوجوانوں کی شاخندگی کی پیشہ و فراہم کیا جائے گا
- پیشہ اور پروپرٹی پیشہ کیشن کی تکمیل جو موبائل، ملٹن اور حصیل اور پومن نسل کی سلسلہ پر موجود ہو گا
- سپورٹس اسٹریٹریکس کو پھر بڑھایا جائے گا
- 250 میٹر میڈیم اور 50 اسٹریٹریکس کیے جائیں گے
- ہر سٹریٹریکس ایک ڈیمانڈ قائم کی جائیں گی
- تمام قائمی اداروں میں کمیلوں کے پروگرام تعارف کروائے جائیں گے
- پاکستان مسلم لیگ (ن) ایسا ماحل پیدا کرنا چاہتی ہے جس میں نوجوان بیک وقت ملازمتوں کے پیدا کرنے والے کاروباری افراد کے روپ میں) بھی ہوں اور صارف (بیدار اداری کارکن کی حیثیت سے) بھی ہوں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) ایسے نوجوان چاہتی ہے جو پاکستان کے لیے نئے اقتصادی اور سماجی اقلیٰ پیدا کریں

# سیاحت کا فروغ

پاکستان مسلم لیگ (ن) پاکستان کو ایک کلیدی سیاحتی منزل بنانے اور شاندار سیاحتی مقامات میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے "چار حاضر حصہ" اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ 2023 تک پاکستان کو ایشیا کی بہترین سیاحتی منزل بنانے اور اس کی سیاحتی صنعت کو دس ارب ڈالر کی صنعت میں جدیل کرنے کی ملاحیت سے بہرہ درہو گئے۔

اس طرح شروع نمودیں نہیاں اضافہ کے ساتھ ساتھ شدت سے مطلوب غیر ملکی زر متبادل اور لاکھوں کی تعداد میں مقامی طور پر ملازمتوں کا اجراء ممکن ہو گا۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) سیاحتی اور میزبانی کے شعبے میں تضمیں، غیر آزمودہ معائی وسائل کی متصرف ہے۔ سیاحت ملازمتوں، افرادی قوت، انفارسٹریکٹری ترقی اور غیر ملکی زر متبادل کی تجییش و تسلیم کے ذریعے سماجی و معائی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ماضی میں پاکستان میں سلامتی کی بحراںی صورت حال کی وجہ سے اس شعبہ کی مکمل صلاحیتیں مکمل طور پر برے کار نہ لائی جائیں۔ 2013ء میں تلک کی باگ دوڑ سنبھالنے کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) کے درشت گروہ کی سرکوبی کے لئے موثر اقدامات نے تلک میں اسی وامان کی صورت حال کو محکم کیا۔



## کارکردگی 2013-2018

سیاحت میں اضافہ

- بین الاقوامی سیاحوں کی آمد میں 175 ملین کی تعداد کا اضافہ
- اندر وطن میں سیاحوں کی وسیع تعداد 38.3 ملین سیاحوں کی وسیع تعداد

سیاحوں کے لئے بہترین رسائی

- سیاحتی مقامات کی طرف رسائی میں اضافے کے لیے پورے ملک میں موڑوے کا جال بچایا گیا
- سیاحتی مقامات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے اندر وطن شہر قلع و محل کے جدید نظام کو بہتر بنایا گیا
- شہر لاہور پہنچنے کے لیے ڈبل ڈیک بس سروں کے ساتھ ساتھ میٹرو بس اور سیاحتی فیٹ ورک کو دوست دینے کے لیے مستقبل فریب میں آنے والی اور خیز ٹرین کو متعارف کرایا گیا

سیاحت کے پڑھتے مواقع

- دریا بیک گروپ کے تعاون کے ساتھ پورے ہجاب کے طول و عرض میں شاپنگ اور مزدہی مقامات کی توسیع و آراش کی گئی جس پر 55 ملین روپے لگات آئی
- چولستان جیپ ریلی اور اسی طرح کی موڑ پھوڑ کی تاریخی کا انتظام ملک میں تفریحی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کیا گیا
- سکھوں کے اہم مزدہی مقامات پر انفراسٹرکچر کی ہدایتوں کو ترقی دے کر نہیں سیاحت میں اضافہ کیا گیا
- وادی سون کی ماحول و مدت سیاحتی مقام کے طور پر شاخت کروائی گئی
- سیاحوں کی ہم جوئی میں بہتری لانے کے لیے پھر یا شہی موجود پاکستان کی واحد جیز لائف اور کیبل کار کی توسیع کوئی گئی
- خوش خواہ ایک سے بھر پر سیاحت کے فروغ کے لیے تفرقہ شہروں میں فوڈ سٹریٹس قائم کی گئیں

## ہدف: 2018-2023

پاکستان کے دروازے دنیا پر کھوانا

- سیاحوں کے لیے معلومات تک پا آسانی رسائی کے لیے ایک دریکلاس پیش کر اور ارمڈ بھیٹل ڈائریکٹری
- تکمیل دینا

متفرقہ وزارتیں میں نمائندگان کے ساتھ پیش کر اور ازم ناٹسک فورس قائم کرنا

- منتخب ممالک سے آنے والے سیاحوں کے لیے ملک کے اندر آمد پر ویزا کے گل کا آغاز کرنا

سکردو ایئر پورٹ کو بین الاقوامی حیثیت میں ترقی دینا

انفراسٹرکچر میں بہتری

- تمام قومی و ریاستی مقامات کو برقرار رکھنا اور بحال کرنا

پاکستان کے مشرقی اور ساحلی علاقوں میں سیاحتی وسائل کو ترقی دینا

- سماں اور مددی ہم ساز کی صنعتوں میں سرمایہ کاری کر کے امکانی سیاحتی مقامات میں ترقی کا ہدایت الحدانا

جانشید اور پوشہ پر زمین دینے کے لیے محاویاہ اور شفاف ملک کو تکمیل دینا

پاکستان کی شاخت و نو

- پاکستان کو سیاحت کے سماقات اشارے میں پہلوں کے بلند ترین مقام کی درجہ بندی تک پہنچانا

اعلیٰ درجے کی بین الاقوامی اشتہاری ہمہات کے ذریعے دینا کو پاکستان میں آئے اور کاروبار کرنے کی حوصلہ فراہمی کرنا

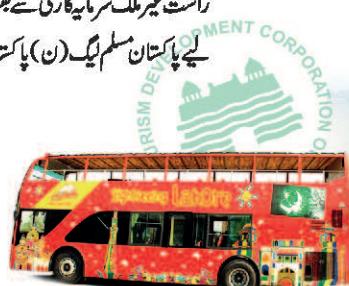
مقامی سیاحتی مقامات کی طرف سیر و سیاحت کے رحیمان کو ترجیحی بنیادوں پر ترقی دینا

- چین کی طرف سے سیاحت کی حوصلہ فراہمی کے لیے یہی پیک کے ذریعے یا ہم کو کچھ موقع سے فائدہ الحدانا

اگلے دور میں پاکستان سلم لیگ (ن) سیاحت کا ایسے رونق آمیز مقامات کی تخلیق کی تمنی ہے جو کہ رہا

- راست غیر ملک سرمایہ کاری سے بھر پور ہوں اور معماشی نمودکریز کریں اس خواب کو شرمندہ تحریر کرنے کے لیے پاکستان سلم لیگ (ن)

پاکستان کے دروازے سب کے لئے کھونے کی پالیسی بنائے گی



بین الاقوامی معيار کا انفراسٹرکچر



# غريب اور کسان کے لیے سستی بجلی

2013 میں پاکستان مسلم لیگ (ن) ایک روشن پاکستان کے عزم کے ساتھ میدان میں اتری اور 2018 میں اپنے دور حکومت کے اختتام تک 10,000 میگاوات بجلی پیدا کر کے لوڈ شیڈنگ کی اس آفت کا خاتمہ کر دیا۔ نہ صرف یہ بکار مسلم لیگ (ن) نے فرانس آئل سے چلنے والے بھیج پائش بند کر کے ایل این جی، کوکلے اور ہائیڈرو پاور جیسے سے وسائل کو برداشت کار لاتے ہوئے بکالی کی پیداوار کے اوسط اخراجات کو انجامی کم کر دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اندر اسٹریکچر سرمایہ کاری کرتے ہوئے فرانس میں اور ڈسٹری یونیورسٹی کے چک پائش کا خاتمہ کیا، اور لوڈ شیڈنگ کو فیور رکی سٹل پر ضایع اور بکالی چوری سے جوڑتے ہوئے پورے نظام کی کارکردگی کو بہتر بنایا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے کاربن کے اخراج کوکنے کے لئے اپنے منزد کا آغاز کرتے ہوئے احوال دوست تو انائی کے وسائل میٹل ہوا، سطر اور بائیو گیس کے استعمال کو 0.5 فیصد سے پہلا کر 5 فیصد تک پہنچادیا۔

تو انائی محاذی خوشی اور اقتصادی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ 2013 کے درمیان میں پاکستان اندر ہیروں میں ڈوبا ہوا ملک تھا۔ جہاں شہری علاقوں میں 12 سے 14 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ ہوتی تھی۔ دیہاتی علاقوں میں 14 سے 18 گھنٹے بر قی رو منقطع رہتی تھی۔ عام شہریوں کو لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے ہپتا لوں اور سکولوں میں بھی شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ تو انائی کے اس بحران کی وجہ سے چھوٹے کاروباری ادارے اپنا وجود قائم نہ رکھ سکے۔ بڑے بڑے صنعتی ادارے غیر ملکی صنعتی اداروں سے مسابقت قائم نہ رکھنے کی وجہ سے مسلح خسارے میں رہے۔ زرعی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ بے روزگاری میں شدید اضافہ ہو گیا اور کئی صنعتی ادارے دیوالیہ ہو گئے۔



## کارکردگی 2013-2018

- غیر بطبیت کے لئے مزید ملکی
- غیر بطبیت کو 125 ارب روپے کی سیڈیز دی گئی
- زراعت اور شہب دیلوں کے لئے 12 ارب روپے کی سیڈی دی گئی۔ اور شہب دیل کا میٹ 8.35 پیسے فی یونٹ سے کم کرے 5.35 پیسے فی یونٹ کر دیا گیا
- زیر بطبیت میٹنگ
- 2018 میں 20,700 میگاوات تکی کی تاریخی پیداوار کر کے رکارڈ قائم کیا گیا
- 10,000 میگاوات کے اضافے سے لوٹیشنگ کا خاتمہ کر دیا گیا
- ایلین جی کے استعمال سے 6800 میگاوات، کوئنے سے 2650 میگاوات، قابل تجدید وسائل کے استعمال سے 1500 میگاوات، نیکلیٹر 600 میگاوات اور بڑے ہائیڈرو منصوبوں (تریبل اور نیم، جلم) سے تکلی بنا گئی
- تکلی کی پیداوار میں کم ترین اخراجات 2100 میگاوات کے فرنس آنک سے چلنے والے پلاس کو بند کر دیا گیا یا تمدیں کر دیا گیا تاکہ تکلی کی پیداوار لی لگتے کام کیا جاسکے
- ہیچے ایڈمن پر چلنے والے پلاس کو ایلین جی، کوئنے ہی سے ایڈمن کے وسائل پر منتقل کیا گیا
- لوٹیشنگ کو فیوریکی سطح پر تکلی کے خیاب اور جوڑی کے ساتھ جوڑ دیا گیا تاکہ تکلی کی پیداوار لی لگتے کام کیا جاسکے
- ماحل دوست قابل تجدید وسائل کی پہلی تجزیہ
- قابل تجدید وسائل خاص طور پر سولار ہوا کے استعمال سے 1500 میگاوات (تکلی کے مخصوص بے گئے بڑے ہائیڈرو منصوبوں تریبل اور نیکلیٹر 1400 میگاوات) اور نیم جلم (900 میگاوات) کو تکلی کیا گیا
- چوتھوں پر سول پار پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کے لئے "بیٹ میٹنگ" شروع کی گیا
- صارف کی ضروریات کی تکمیل اور خدمات میں بہتری
- تکلی کے بولوں پر جی نیں ایسیں نیکلیٹر پیٹنگ کی تصادیوں کی چھپائی شروع کی گئی
- صارف کے مسائل کے حل کے لئے کمال شرکر کا قیام مل میں لایا گیا

## ہدف: 2018-2023

- غیر بطبیت کے لئے مزید ملکی
- کسانوں اور غیر بطبیت کے لئے سیڈی کا سلسہ جاری رہے گا
- OFF Grid solar and cluster based mini grid solutions اور ان کی دو دوڑاں پر سانده علاقوں میں خاص طور پر شہب دیلوں کے لئے رعائی لانگ کی جائے گی
- دینیات کو تکلی کاریتے کے لیے "آن گرو" منصوبے پر عملہ آمد کیا جائے گا
- ہر شہری کے لئے تو اتنا تکلی کی پیداوار کو طلب سے زیادہ کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے مربوط حکمت عملی وضع کی جائے گی اور پیداوار بڑھانے پر خصوصی توجیہ دی جائے گی
- تقریب کے کلے اور ہائیڈرو پارک کے ذریعہ کم از کم 5000 سے 70000 میگاوات تکلی کی پیداوار کی جائے گی
- تکلی کی علاقائی شہر کے لئے ایک مرکزی تعمیری جائے گی
- 2025 تک ستم میں 15000 میگاوات تکلی شال کی جائے گی
- صارف کے لئے تکلی کی قیمت کو معمول سطح پر لایا جائے گا
- ستے ایڈمن کے استعمال، نرخ کی بولی اور تکلی تکلی پیدا کرنے والے پلاس کو بند کر کے پیداواری قیمت کو کم از کم سعی پر لایا جائے گا
- ٹرانسیشن اور ڈسٹری یونٹ کے نظام کو بہتر بناتے ہوئے، سارٹ اور بین رو میٹر لگ اور پری پیڈی میٹروں کے استعمال سے گذشتہ قرض کا خاتمہ اور تکلی کے خیاب کو درج کر دیا جائے گا
- محنت مدد معاشرہ صاف سفر احوال ماحول کو صاف سفر احوال کے لئے تکلی کی پیداوار میں قابل تجدید اتنا تکلی کے ذریعہ کا حصہ 10 فی صد سے اور لے جایا جائے گا
- قابل تجدید اتنا تکلی کے خصوصی زور تعمیر کئے جائیں گے اور ان کو گرد اس کے ساتھ جوڑا جائے گا
- چھتوں پر سول تکلی کی پیداوار کو فروخت دیا جائے گا
- صرف اتنا تکلی کے لئے قدرتی محیا کئے جائیں گے
- صارفین کی ضروریات پوری کرنا اور خدمات کو بہتر بنانا
- تکلی کی ترسیل کوچی شعبہ کے لئے کولا جائے گا تاکہ اجارہ داری کا خاتمہ ہو اور سائبنتی مارکیٹ جنم لے سکے
- ڈسٹری یونٹ کمپنیوں کی سروں کو بہتر بنایا جائے گا



# توانائی سے بھر پور پاکستان

پاکستان کے شہریوں کو نبیادی اور اجتنائی ضروری ریلیف دینے کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) نے 2018-2023 کے لیے نیا جرائمند انجمن تکمیل دیا ہے۔ اس اجمنٹے کا کامیاب نفاذ تو انائی کے شعبے میں ایک بڑا انتساب لے کر آئے گا۔

2023 تک تو انائی کی رسدا اور طلب کے عدم تو ازن کوکل طور پر ختم کر دیا جائے گا، اور پاکستان جو کہ اس وقت تو انائی کا ایک بڑا آدمکنندہ ہے ٹلاق میں تو انائی کا برآمد کنندہ بن جائے گا۔ تو انائی کا استعمال ہر آدمی کر سکے گا اور تو انائی کو ہر شہری تک اسی قیمت پر پہنچایا جائے گا جو اس کی استطاعت کے مطابق ہوگی۔ ٹرانسپشن اور ڈسٹری یوشن کے نظام کو بہتر بنانے سے تو انائی پر اقتصادی بوجوکم ہو گا۔ جس کی وجہ سے پاکستان کے صنعتی اور کاروباری ادارے عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے قابل ہوں گے۔ ملک کے اندر ہر سے بیانے پر روزگار کے موقع پیدا ہوں گے اور عالمی معیار کی ملازمیں بھی پیدا ہوں گی۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے عزم ہے کہ 2023 کا پاکستان ایک ایسا روند اور تو انائی کی دولت سے مالا مال ملک ہو گا جہاں عالم خوشحال اور سماجی ترقی عروج پر ہو گی کوئی شخص بے روزگار نہیں ہو گا، اور اس کا شمار اقتصادی طور پر مضبوط اور محفوظ ہا ملک میں کیا جائے گا۔

پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے تو انائی نبیادی اہمیت کی حامل ہے۔ ٹپلز پارٹی کے دور حکومت (2008-2013) میں پاکستان بٹاہر اندر ہیروں میں ڈوبتا ہوا تھا، گیس کی شدید کمی تھی۔ ملکی کی اولاد شدید گرف اور اقتصادی زیبول حالتی کی وجہ سے جاہی کے دہانے پر کھرا تھا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے 2013 کے انتخابی منظوریوں میں یہ گئے قوم سے اپنے وعدوں کی پاسداری کرتے ہوئے۔ ہیرولیم، گیس اور قدرتی وسائل کے حصول کے لئے ایک جامع حکومت عملی اپنائی۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اپنے پانچ سالہ دور اقتدار (2018-2023) کے دوران ریکارڈ وقت میں ایل این جی ٹرینیٹیں لگائے۔ درمیانی اور بی بی مدت کے ایل این جی معاہدوں کے ذریعے گیس کی رسدا اور طلب کے درمیان عدم تو ازن کوکم کر دیا گیا۔ یوسیدہ ٹرانسپشن اور ڈسٹری یوشن ان فراہست پر کم کوئی پاپ لائزنس پچھا کرنا اور پہلے سے موجود پاپ لائزنس کی ضروری مرمت کر کے تکلی ضروریات کے مطابق بنایا گیا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے (پیرو ۱۱)۔ معیار کے مطابق کاربن کے اخراج کو کم کم سطح پر رکھتے ہوئے اونٹن کی شرح RON92 کی کم سے کم سطح پر برقرار رکھتے ہوئے ایک عالمی ترین ماہلیاتی معیار قائم کیا۔



## کارکردگی 2013-2018

تو انائی کے ذریعے لوگوں کی غربت کا خاتمه

20 لاکھ گرفل مصارفین کو گیس کی فراہمی

3000 چھوٹے اور درمیانی کاروباری اداروں کو گیس کے ذریعے تو انائی میا کی گئی جس کے نتیجے میں

بے شمار روزگار کے موقع پیدا ہوئے

200 سے زائد بڑے صحتی اداروں کو گیس لکشن دے کر ان کی تقاضی استعداد میں اضافہ کیا گیا

خواص کے لیے ایک بہت باریلیف، رسداور طلب کے خلا کو ختم کر دیا

رسداور طلب کے خلا کو 2bcdf سے کم کر کے 700mmcdf کی سطح پر لا کر گرفل مصارفین کو بہت بڑا

ریٹینیون ہمیا کیا گیا

اہل این جی بڑی تینچھر (1.2bcdf) ریکارڈ وقت میں تحریر کیے

کم ترین قیمت پر درمیانی اور لمحی مدت کے اہل این جی معابرے کے گھنے تاکہ پادریاٹس اور اٹھٹری کو بلا

قطع گیس کی سپلائی بیٹھنی بنائی جائے

صارفین کو گیس کی قابل اعتماد تسلیم اور تضمیم

1,687 گلوبریٹی پاپ لائزنس چھاٹی گئیں

19,462 گلوبریٹر سری یوشن پاپ لائزنس مکمل کی گئیں

6,500 گلوبریٹر و مرا افراسٹر کمپنی قائم کیا گیا

ستقل ماحول دوست پالیسی

پوروا امعیار کے مطابق کاربن کا کم سے کم اخراج ممکن بنایا گیا

کارکردگی میں بہتری کے لئے RON92 کی کم سے کم اوپین سطح مقعر کی گئی

معیار اور کارکردگی کی حوصلہ افزائی کے لئے RON92 سے زیادہ سطح کی پیٹرولیم مصنوعات کی قیتوں کو

ڈی ریگولیٹ کر دیا گیا ہے

تو انائی کا تحفظ - تحفظ الواقع اقسام کی تو انائی

متفرق: اہل این جی، اہل ہبہ، کولک، ہائیزرو، شنکلٹر، آرائی وغیرہ

جغرافیہ: وسط ایشیا، مشرق ایشیا، ایشیا پیغمبر

میکسٹ: حقائی اور بیرونی وسائل میں متوازن پورٹ فلیو بناۓ گئے

## ہدف: 2018-2023

کوئی غریب پیچے نہ ہے (ستی رسائی / قیمت میں کمی)

- غیریوں کو انری کوپن میا کیے جائیں گے اور دوسرے طبقات تجارتی شرح سے ادائیگی کریں گے

- تو انائی کا ملا جلا استعمال جس سے مجموعی لاغت کم سے کم ہو جائے گی

- سادھے میرگ کے ذریعے گیس چوری کو روکنا اور سکوری کی شرح میں اضافہ تاکہ پیدواری لاغت کو کم کیا جائے گے

ہمہ گیر رسائی

- تو انائی کی یہہ گیر رسائی کے لئے

- شہری اور بیانی علاقوں میں ڈسٹری یوشن پاپ لائزنس پہنچانا

- ڈسٹری یوشن کو ماحول دوست بنانا، دوڑ راز علاقوں کے لیے آف گرڈ ٹلاش کرنا

- اس بات کو ٹھیک ہایا جائے گا کہ مقامی گیس اور اہل این جی کی فراہمی 10bcdf سے بڑھتے کہ تو انائی کی

طلب کو پورا کیا جائے گے

تو انائی کی مستحقہ تسلیم

- ساؤ تھنا رتحا اور گواہ نواب شاہ پاپ لائزنس کے ذریعے تسلیم کی دو گنجائش پیدا کی جائے گی

- پیٹرولیم کے ٹرکوں کی بجائے پاپ لائزنس کے ذریعے تسلیم کو ممکن بنایا جائے گا

- ڈسٹری یوشن سسٹم کی توسیع

صحت اور ماحول اور لین ترجیح

- کاربن کے اخراج کو پورا اس کے معیار سے یورپ اپ لایا جائے گا تاکہ کاربن نٹ پرنٹ کا اخراج کم کیا جائے گی

- آراؤ این معیار کو مزید بڑھایا جائے گا

مقنای وسائل کی مدد سے تو انائی کا تحفظ

- ٹھرکولٹ کا ان کنٹی اور بھل کے منصوبوں کو تجارتی نیادوں پر استوار کیا جائے گا

- ریکوڈ تاریخی مل کی جائے گا اور کان کی میں تیزی لائی جائے گی

- چینیوٹ لوہے کے ذخائر کی ترویج و ترقی کو ملی جائے گا

- ایل این جی کے پورٹ فلیو کی توسیع اور شیل کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا



# پانی: ایک ایک بوند کی حفاظت

پانی کی کمی پر قابو پانے کیلئے دیا مر بھاشاد بیم کی تعمیر کیلئے 23.6 ارب روپے کے پانی کا خراک کے تحفظ سے بھی گہرا تھا ہے۔

پاکستان میں نوے فیصد سے زیادہ پانی ذریعی مقاصد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ پانی کی قلت کا مطلب ہے کہ خراک کی پانی کے بدلتی تجارت کی جائے۔

ذریعی شہری میں پانی کی اہمیت سے انکار نہیں۔ صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کا مسئلہ تاریخی طور پر متازہ رہا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) خریطہ طور پر یہ دعویٰ کر رکھتی ہے کہ اس نے پانی کے ذرائع پر قومی اتفاق رائے کیلئے ایک قوی سلسلہ کا اقدام اٹھایا اور عین پھول واڑ پالیسی تکمیل دی۔

پانی کے مسئلے سے منٹھنے کیلئے مسلم لیگ (ن) نے تین سمجھی اقدامات کئے جن میں پانی کے ذریعے کی منباں کو بڑھانا، رسائی اور تحفظ شامل ہے۔

پانی اس ملک کیلئے بہت ہے۔ مگر پاکستان میں فی کس پانی کی سطح 1951 میں 5260 کیوب میٹر سالانہ سے کم ہو کر 2016 میں 1000 کیوب میٹر فی کس سالانہ ہو گئی ہے۔ اگر اس معاملے کو یونیٹ نظر انداز کیا جاتا ہا تو پانی کی سطح مزید کم ہو رکھتی ہے اور یہ ملک پانی کی قلت کا ہدف کارروائی کا ہے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے پانی کے مسئلے حل کرنے کیلئے 2017-2018 میں 35 ارب روپے 2017-2018 میں اس میں حزیرا اضافہ کرتے ہوئے 80 ارب روپے مختص کئے۔



## کارکردگی 2013-2018

- پانی کے مسئلے پر قومی اتفاق رائے
  - بیشل والر پالسی کا قیام
  - وائرچارٹر کی مدد سے صوبوں کے درمیان پانی کی تتمیم پر معاہدہ
  - پانی کے ذخیرے کی صلاحیت میں بہتری
  - ست پارہ، گول زیم، درواٹ اور شادی کو روشن چار بڑے ذیمر تمیز کئے جن میں مجموعی طور پر 1.1 ملین ایکڑ فیکٹ
  - پانی ذخیرہ کیا جاسکتا ہے
  - بولچستان میں چھوٹے ذیمر بنائے جس میں مجموعی طور پر 0.036 ملین ایکڑ فیکٹ پانی ذخیرہ کیا جاسکتا ہے
  - قابل بھروسہ پانی میں اضافہ
  - سنہ میں کے 4 واٹر پراجیکٹ میں مشترک سرمایہ کاری کی گئی
  - 1,075 ریہات میں پانی کے نکھروں کے نکھروں کے نکھروں کے سلسلے کو مرید 72 لاکھ افراد تک پہنچایا گیا
  - پانچ شہروں میں 1,216 کلومیٹر طیلی پا سپ لائن پچھائی گئی
  - 1,625 کلومیٹر پاپ لائن تبدیل کی گئی
  - 682 نئے نیوب دیل لائے جبکہ بندپوری ہوئی 1574 واٹر سکوون کو حال کیا گیا
  - مذکورہ اقدامات سے 15 ملین لوگوں کو صاف پانی فراہم کیا گیا
  - کچھی کمال سیست دیگر نہیں بھی کھدوائی گئیں
  - پینے کے پانی کے معیار میں بہتری کی گئی
  - 60 لاکھ لوگوں کو صاف پانی فراہم کرنے کیلئے 2,428 واٹر فلٹریشن پالٹش لائے گئے
  - فیصل آباد میں 30 لاکھ لوگوں کو صاف پانی فراہم کرنے کیلئے چهار بڑے پرخراج کے گئے
  - پانی کے شعبہ میں سرمایہ کاری میں اضافہ
  - پانی سے محفوظ مسائل کے حل کیلئے وفاق اور صوبوں کو مشترک سرمایہ کاری کی ترغیب دی گئی
  - ماجی میں اس پر دو ملین کا اسٹر اک کیا جاتا تھا جبکہ
  - 2017-18 کے دوران اس پر 35 ارب کی مشترک سرمایہ کاری کی گئی
  - 2018-19 کے دوران اس پر 80 ارب روپے خرچ کے جائیں گے
  - دیامر بھاشاؤم کیلئے 23.6 ارب ڈالر مختص کئے گئے ہیں
- پانی سے متعلق حکمت عملی اور منصوبہ بندری**
- پانی کو ذخیرہ کرنے، سیالی صورتحال، نظام آبپاشی اور معموقل میرف سے متعلق منصوبہ بندری کی جائے گی
  - پانی کو ذخیرہ کرنے کیلئے ایک جامع پلان بنایا جائے گا جس سے ہائیڈر پاوڈر ہیجی ہنزیٹ کی جاسکے گی
  - معضوبط ادارہ جاتی فرم ورک کے تحت ذخیرہ رکھنے کا تحفظی میٹنی بنایا جائے گا
  - خراب پانی کے ضمنی استعمال کیلئے ایک والٹنچمٹ قائم کی جائے گی
  - میروروز اور موسمیاتی پیش گوئیوں کے نظام کو ہتھنا کر سیال پس تحفظی منصوبہ بندری کی جائے گی
- پانی کے ذخیرے میں اضافہ**
- دیامر بھاشاؤم کی تعمیر سے پانی کے ذخیرے کی صلاحیت 6.4 ملین ایکڑ فوٹ ہو جائے گی
  - پانی کے ذخیرے میں پانی کے ذخیرے کو صحت دینے کیلئے رسروچ کروائی جائے گی
  - ایرانی سلیٹ پر تے ذیمر کی تعمیر کیلئے مقامات کا تائزہ لینے کیلئے فرمائی تیار کی جائیں گا
  - کارکردگی میں بہتری کیلئے واٹر بیکنال اوپریں کیا استعمال
  - دریاؤں کے بہاؤ کی بروقت ماٹریک کا ذخیرہ بنایا جائے گا، سمندری پانی کوئی آئی لشکریاں الجیز کی مدد سے استعمال میں لایا جائے گا
  - پرنسپل، مل قاربک اور ڈرپ اری گیئن کی مدد سے سیالی پانی کو روکا جائے گا
- پانی کے تحفظ کا طریقہ کار**
- لائن والر کیلائیں سے پانی کا خیال بچاں فحصہ بک کم ہوتا ہے۔ باقاعدہ نظام وضع کر کے پانی کی کم ہوتی سلیٹ کی شرح میں کی لائی جائے گی
  - ایلانے لیکننا لوگی کی مدد سے منعوں کے استعمال شدہ پانی کوئی سائل کیا جائے گا
  - بارانی کا شکاری میں سرمایہ کاری کی جائے گی اور انکا آب کے پانی کو ضلعوں، بیافتات اور جگلات میں آب پاشی کیلئے استعمال کیا جائے گا
  - ایک قطرے پر کی فضلوں کی پالیسی کو فروخت دیا جائے گا اور فضلوں کی اسکی درائی خوارف کرائی جائے گی جن میں کم کے مپانی استعمال ہو
- پینے کے صاف پانی کی فراہمی**
- پانی کی محفوظیت کوئی نہیں کیلئے ہر فکا از جزو جائزہ لایا جائے گا، پانی کے خیال اور چوری کے امکانات کو کم سے کم کیا جائے گا
  - پینے کیلئے اعلیٰ معیار کے صاف پانی کی فراہمی تینی ہائی جائے گی
  - بچاں میں پینے کے پانی کی فراہمی کے خیاری ذھانچے کی تجسس کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) اس کامیابی کو لکھ گرفت و سخت دے گی تاکہ عام شہریوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں محتملاً اور لڑانا تے سے بھرپور زندگی گزارنے کا موقع مل سکے

# ٹرانسپورٹ: ترقی کا نیا سفر

ان رہائروں کے باہم فلک ہونے سے نہ صرف ذرائع آمدن میں اضافہ ہو گا بلکہ بڑے پیمانے پر معاشرتی ترقی بھی ہو گی۔ پاکستان کشاور میں، ریلوے لائنز ایئر پورٹ اور بھری انفراسٹرکچر سے مالا مال ہے۔ اس بھیادی اٹھاٹ کے موڑ انعام سے سرمایہ کاری اور مبینہ تکمیل کو ایک نیا عروج ملے گا۔

پاکستان کا محل وقوع قدرتی طور پر ایسا ہے کہ یہ پورے ایشیا سے ملک ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی قیادت میں پاکستان میں سرمایہ کاری کے موقع پیدا ہوئے۔ سی پیک جیسے قائم منصوبوں سے نہ صرف شمالی و جنوبی کوریڈور مضبوط ہوئے ہیں بلکہ کی ودنوں بڑی بندراگاہیں بھی باہم فلک ہو گئی ہیں۔ تیزی سے ہونے والی پیشرفت نے مشرقی و مغربی رہائشوں کی تجھیل کیلئے بھی احوال کو سازگار بنا دیا ہے۔



- ریلوے کی بھالی
  - فوری اور سڑھج چل اصلاحات کر کے پاکستان ریلوے کو بحال کیا گیا جس سے ریلوے کی آمدی 1 ارب سے بڑھ کر 50 ارب ہو گئی ہے
  - کار آماں گز کی شرح 42 فیصد سے 48 فیصد کر دی گئی ہے
  - ریلوے کو ایک لٹکھ جیسی جدید ہویات سے آمدی کیا گیا
  - افراسٹ کمپنی کے بینادی ڈھانچے میں بہتری
  - لاہور اور شاہی و جنوبی موڑویں شامل ہیں
  - خام پنجاب روول روڈ پر گرام کے تختدہیات سے منڈیوں تک 80441 کلومیٹر طول پر ریکسیں بنائی گئیں
  - 7500 کلومیٹر طول پر سڑکوں کی تغیری کی گئی، 1100 کلومیٹر سڑکوں کو قصیع دی گئی جبکہ 14 ہزار کلومیٹر طول پر سڑکوں کی مرمت کی گئی
  - بنن الاقوامی معیاری ٹرانپورٹ کی فراہمی
  - عائی معیار کے عین مطابق این ٹرانپورٹ کا نظام تعارف کرایا جس میں تین شہروں میں چالائی گئی میٹر، بس سروس، اور نج لائن میٹر واور کارجی میں گرین لائن پر اچیکٹ کوئی گئی فٹنگ شامل ہے۔ روت پر شس کی پیوڑہ میٹر تو کیا گیا جبکہ شباب میں بس میٹنکوں کو جددی خطوط پر استوار کیا گیا
  - ایلوی ایشن اور میری نائم کی مضبوطی
  - مسلم ایک (ن) کی حکومت نے گودر پورٹ کا اپریٹشل کرنے کے خواب کو حقیقت میں تبدیل کیا اور گودر شہر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا
  - پورٹ قائم پر پہلے Dirty Bulk کا گورنمنٹ کا قیام عمل میں لایا گیا
  - کراچی پورٹ پر ٹینپ و ارکنینگ پورٹ کی تخلی کی گئی
  - راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد، کوئٹہ، اور پشاور سمیت ملک کے تمام بڑے ایسٹ پورٹ کا پر گریڈ کیا جا جکدا اسلام
  - آبادیں ایک نیا ایسٹ پورٹ تعمیر کیا گیا
  - طیاروں کی آمد و رفت میں 5.2 فیصد جگہ 7 فیصد تریکھ میں 4.5 فیصد اضافہ کیا گیا
  - ایلوی ایشن بکھر کو جدت دی اور کئی ایئر لائنز کا پر پینٹ لائنس جاری کئے گئے
- عائی معیار کے ریلوے نظام کا قیام
  - پاکستان ریلوے پر انصار بر حکایا جائے گا، اس کی گنجائش میں اضافہ جکہ صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے گی
  - اہم مقامات پر بند پڑی ریلوے لائنز کو بحال کیا جائے گا اور ریلوے کے نظام کو وسعت دی جائے گی
  - کرایوں پر نظر ہانی کی جائے گی اور ریلوے کی خدمات کو عائی معیار سے ہم آہنگ کیا جائے گا
  - شہروں، قصبوں اور دریہاٹ کا باہم رابطہ
  - کی پیک کے تحت مغربی اور مشرقی راہداریوں کو مکمل کیا جائے گا
  - کوئٹہ، رہاں اور لاہور سی الکٹر موڑویں کو مکمل کیا جائے گا
  - بڑے شہروں اور قصبوں کے مابین نئی رابطہ سڑکیں بنا کر اتنا مک کو ریڈور سے مسلک کیا جائے گا
  - پاک چین اقتصادی راہداری سے مسلک تمام سڑکوں کو مکمل کیا جائے گا
  - پنڈی بھٹیاں سے ملتان، کراچی، ناردن بائی پاس اور نو شہر پشاور موڑویں کو اپ گریڈ کر کے چلاں کوں کی جائے گی
  - شہری اور دینی ٹرانپورٹ سسٹم کا ملابض
  - 25 بڑے شہروں میں، بہترین ٹرانپورٹ کی فراہمی تینی بنائی جائے گی
  - اس بات کو قیفی بنا جائے گا کہ بس شاپ کی بھی شہری سے 500 میٹر سے زیادہ دوری پر نہ ہو اور نہ اسے دن منٹ سے زیادہ گاڑی کا انتقال کرنا پڑے
  - ہر گاڑی سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر دینی ٹرانپورٹ پر گرام شروع کیا جائے گا
  - بڑے گاؤں، قلیقتوں، خواتین اور بچوں کو کاری پرسسٹی دی جائے گی اس میں میں خصوصی پاسز جاری کئے جائیں گے
  - کراچی میں ارین ریل سسٹم کی تخلیل کی جائے گی اور لاہور، پشاور اور کوئٹہ میں خصوصی اسکیم کے تحت الکٹریک رکشا تعارف کرائے جائیں گے
  - ہو ہاری اور بھری نظام میں جدید اصلاحات
  - گودر کو ایک سارٹ پورٹ شی بنا جائے گا، اس کے وسعت کے کام کو مکمل کیا جائے گا، گودر میں فری زونز ایئر پورٹ، یونیورسٹی اور ٹیکنالوجی اور پارک پلانٹ جیسے منصوبے شروع کیے جائیں گے
  - پورٹ قائم کراچی پورٹ کی گنجائش اور کارکردگی بر حکای جائے گی

# افرادی قوت کی ترقی اور خوشحالی



# معیاری اور مفت تعلیم سب کے لیے ---

کئے۔ یہاں پر نویت کا انتہائی کامیاب مخصوصہ تھا جسے میں الاقوایی سطح پر بھی سراہا گیا۔ بخوبی میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انفارسٹریکو 70 فیصد سے 99 فیصد تک ہے حالیا گیا۔ میرٹ پر تن لاکھ تھے اس انتہے بھرتی کئے گئے۔ منتخب ہائی سکولوں میں ماڈریگ سسٹم اور دو کیشنل زریک حفارف کرائے گئے۔ ہماری اصلاحات آئندہ دور میں فروختہ کو اپنی ایجاد کیش کا سبب بنتی گی اور سیکھنے کی مرید بہتر صلاحیتیں حفارف کرائی جائیں گی تاکہ زیادہ پاصلحافت اور عالی سطح کی افرادی قوت تیار کی جاسکے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) کا نظریہ ہے کہ وہ ایک ایسا تعلیمی نظام لائے جو ایک شہری کو نہ صرف اخلاقی اقدار کھائے بلکہ اس میں عالمی منڈپوں کی طلب کے مطابق صلاحیتیں بھی پیدا کرے۔ تعلیم مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی اولین ترجیح تھی ہے اور رہے گی۔

تعلیم کسی بھی قوم کی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ باضی میں ہمارے سکولوں کو نظر انداز کیا گیا۔ 2013 میں جب پاکستان مسلم لیگ (ن) اقتدار میں آئی تو اس نے اس صورتحال کو بدلتے کیا۔ اپنے عزم کا اٹھا کر۔ جس وقت مسلم لیگ (ن) کو اقتدار ملا اس وقت تک بھر میں میں لا کھسے زائد پچ سکولوں سے باہر تھے۔ اس انتہے کی سکولوں میں حاضری 80 فیصد سے بھی کم تھی۔ بنیادی تعلیم اور ہندسوں کی پہچان سے متعلق کارکردگی اپنیا معمولی سطح کی تھی۔

صرف 69 فیصد سکولوں میں بنیادی سہولیات مسرتھیں۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے تعلیمی اصلاحات پر خصوصی توجہ دی۔ گزشتہ دور حکومت (2013-18) کے دوران ہموڑی بخوبی میں بخوبی ایجاد کیش فاؤنڈیشن کے تحت پانچ ہزار سے سکولوں میں



## کارکردگی 2013-2018

بهدف: 2018-2023

- بنیادی تعلیم سے معیاری تعلیم تک سکولوں میں بین الاقوامی معیار کی ابتدائی تعلیم فراہم کی جائے گی
- بچپوں کو کسال تعلیم کی فرآہی تینی بناۓ جائیں گی
- پا خمیری سکول تک ہر بچے کے سکولوں میں داخلے کیتھی بنائیں گے
- خصوصی بچپوں کی معیاری تعلیم تک رسائی
- فنا میں شرح خواندنگی کو بہتر بنانے کے لئے وسیع تراصلاحتات کی جائیں گی
- تعلیم بالغاء کے پروگرام شروع کئے گئے جن میں زیادہ توجہ صنعتی شعبہ میں افرادی قوت بدھانے کیلئے دیکشش سکلوں پر کورس رکی جائیں گی
- متقن طلبہ کو یعنی جانے والے و نطاائف میں اضافہ کیا جائے گا تاکہ تعلیم کے حصول میں معاشی درود کا نئی کی جائیں
- تمام مذل سکولوں میں جدید کمپیوٹر لیب کا قیام عمل میں لا آئیں گے
- تمثیلی معیار کی بہتری کے لئے اقدامات
- ایسا نصباب متعارف کرایا جائے گا جو سختے بھیجن کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے اور اخلاقی اقدار کو فروغ دے بڑھتی ہوئی منعیتی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے دیکشل ٹریننگ مک یعنی مک عالمی رسانی تینی بناۓ گا
- مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق دیکشل نصباب تیار کیا جائے گا
- تمثیلی انتظام
- مک کا کوئی سکول معیار کے مقتدر بیان نے کم نہ ہوگا
- ماڈرن کلاس روم جیکنالاوجی متعارف کرائی جائے گی اور ذہنی بھیجن رابطہ کاری بڑھائی جائے گی
- اعلیٰ صلاحیتوں کو جا چینے کیلئے اصلاحاتی جائزہ ماڈل متعارف کرائے جائیں گے
- کمرہ جماعت میں بہتری کی ہدایات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی
- قوی سطح پر اساتذہ کی ترمیتی اکٹیو یوں کا قیام عمل میں لا یا جائے گا
- کارکروگی اور ظیہی مناسخ کیلئے تجہیز کیریز ڈیزائن پیش کا قیام عمل میں لا یا جائے گا
- فائزگ اور گورنمنٹ میں بہتری
- سکولوں کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے ایجوکیشن مانیزٹر گ کو وحدت دی جائے گی
- معیاری تینی بناۓ گے پرائیوریٹ سکولوں کو نو لیٹ کیا جائے گا
- شعبہ تعلیم میں پرائیوریٹ سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی
- تعلیم پر اخراجات بڑھا کر جی ڈی پی کا 4 فیصد کریدا جائے گا

- بنیادی تعلیم تک سب کی رسانی تینی بناۓ گی۔
- سکولوں سے باہر سات لاکھ سے زائد بچپوں کی اڑو محنت کر کے شعبہ تعلیم میں ہجاب کی شرائیت 83 فیصد سے ہو جا 92 فیصد کری گئی۔
- دانش سکول اخلاقی کے تحت 14 نئے عالمی معیار کے سکولوں کا قیام عمل میں لا کر 10 ہزار بچپوں کی اڑو محنت کی گئی
- پبلک پرائیوریٹ پارٹنر شپ کے ذریعے 10 ہزار سکولوں میں بہتری لا کر بچپوں لاکھ بچپوں کو سی اسوبیات فراہم کی گئیں
- منتخب سرکاری سکولوں میں ابتدائی چالنڈ ہواؤ بچپوں کیشن حخارف کرائی گئی
- ہجباپ ایجوکیشن اند و منٹ فاؤنڈ کے ذریعے مخفی طلب میں 17 ارب روپے تعلیم کے لئے
- آئی ای فیڈر سکولوں میں فری بڑا نسپورٹ کی فرآہی ممکن بنائی گئی
- وہ سمت تعلیم میں اصولی اتفاق رائے کیلئے قوی نصبابی توہن کا قیام عمل میں لا یا گیا
- مالی معیار کی سبب چار کی گئیں اور بچپوں میں بہتری کیلئے خصوصی کمی پیچ شائع کئے گئے
- ٹی وی ای ای پا یونیورسٹی بنا کر سرکاری سکولوں میں دیکشل ٹریننگ متعارف کرایا گیا
- دیکشل ایجوکیشن شینڈر ڈوز (این ای ایس) کا قیام عمل میں لا کر سکولوں کے کم از کم معیار کا نظام متعارف کرایا گیا طبقہ
- کے قلعی مناج کو بہتر بنانے کیلئے موڑ جائزوں کا انعقاد کیا گیا
- معیاری بچپن کا مواد دیوار کیا گیا
- اساتذہ کیلئے بنیادی تربیت لازم فراہمی گئی
- ہو گن ریسوس اور افریمنٹر کو کے دریمان احمد ٹوازن کا خاتمه
- بنیادی سکولیات کی فرآہی کو 7 فیصد سے ہو جا کر 99 فیصد کر دیا گیا
- تین لاکھ سے اساتذہ میرت پر بھرتی کے گے
- تین ہزار بیکٹ شیئر لوکس ای اور کے چھبے پر بھرتی کیا گیا
- گورنمنٹ ایجوکیشن فائزگ میں تجدید
- سرکاری سکولوں میں احتساب کیلئے دیکشل مانیزٹر گ سلم کو مضمون کیا گیا
- محاشی اور انتظامی طور پر سکولوں کو پا احتیار کرنے کیلئے 11 ارب روپے تعلیم کے گئے

# ہائرا میجوکیشن: علمی انقلاب

مسلم ایگ (ن) پاکستان کا اعلیٰ تعلیم کے میدان میں ورثہ لیڈر ہانے کیلئے پر عزم ہے۔ ہم اعلیٰ سطح کی معیاری یونیورسٹیاں اور ادارے ہاتھا چھتے ہیں جو اعلیٰ معیار کی ریسرچ کے ذریعے جدت لا کیں اور ان اداروں سے پاکستان کے بصلاحیت لوگ مانسے آئیں جو پاکستان کو قوتی یا نتیجہ قوموں کی صاف میں کمزرا کریں۔

قوموں کی خوشحالی کا انحصار جسمانی یا اقداری وسائل پر موقوف نہیں ہے بلکہ انسانی وسائل میں ترقی پر ہے۔ 2013-18 میں مسلم ایگ (ن) کی حکومت نے اعلیٰ تعلیم سے متعلق حکمت عملی کا از سر تو جائزہ لیا اور اپنی تفاصیل توجہ فلسفی معیشت پر مرکوز کی۔ گرینٹ یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کے بحث میں دوبارہ اضافہ کر دیا گیا۔ اس اضافے سے ہائرا میجوکیشن کا بحث جی ڈی پی کا زیر داعشاریہ تین یصد ہو گیا۔ ریسرچ کیلئے فنڈز میں اضافہ کیا گیا، جدید ریسرچ منصوص قائم کے گئے، پسمندہ ملکاقوں میں تی پی یونیورسٹیاں ہاتھی گئیں جبکہ نئی جامعات کا اضافہ امداد اور فراہم کی گئی۔ متحق طلبہ کیلئے وسیع تر سالارشپ پروگرام خارف کرائے گئے۔ طلبہ میں یہ پانچ تیس کے گئے۔ گرینٹ یونیورسٹی طلبہ کی تربیت کیلئے اندریشیں پیوندری شیوں سے روایہ قائم کئے گئے۔ اخادریں تیم کے تحت صوبوں اور وفاق کے درمیان ہائرا میجوکیشن کے معاملات میں کام کئے گئے۔



## کارکردگی 2013-2018

- ہزارجگہ کش کیلئے قدرتی میں 75 فیصد اضافہ کیا گیا
- وزیر اعظم کارا رپڈ پروگرام کی تخت پر مانندہ مطابقوں سے تعلق رکھنے والے ایک لاکھ پہاڑیاں پر ارادات باطبلوں میں کارا رپڈ قدم کے لئے
- وزیر اعظم پہاڑیاں کیم حداffen کرائی گئی
- 2008 سے اب تک دوسرے کام پر اگر اور جو دو یونورسٹیاں قائم کی گئیں
- بیجا بانکیش اسلامیہ مدنظر نہ کرتے تھے اور اس پر کشنا کوچیاں پر اس پر اس کارا رپڈ پر قدم کے لئے
- سالانہ نہ کریں میں اُنچھد اضافہ ہے جس کی وجہ سے طلبہ کی تعداد 1.14 ملین سے جوہر کر 1.7 ملین ہو گئی۔
- طالبات کی تعداد میں 48 فیصد اضافہ ہوا
- سیار قدم میں بھری**
- محترم انجینئری، وائس پرنسپلر اور فکری بیرون اکناف اعماقہ پر پہنچ کیا گیا۔
- سرکاری پریورسٹیوں میں سیار قدم کو پورا بھرنا گیا۔
- ایک ہزار سے چارہ سوپنی انجوڑی سارا روزنی پر اسکے ترتیب دالتے کیلئے تن ارب روپیہ کی قدم تھیں کی گئی۔
- امر کار، بیاناتی خراں، جرمی، اٹی، بھنی اور رکھیت کی ترقی پر اسکے ترتیب دالتے کے شروع کے کھادے کے مابین پہنچ کے گے۔
- پانی پر اتنا خدا کو خدا کو سمجھیں، جلدی اس سوکھ کیے شہروں میں قدم کیلئے الیاف اس طرزی مثمر کا قیام میں لا لائیں
- سیار ریزی کی حوصلہ فروختی**
- یونورسٹی اس اسٹادہ کو قابل اشاعت ریزی کی دوسرا بار پہنچنے والے قدم و فراہم کے لئے
- دوست ممالک کے سامنے پاکستانی وغیرہ پاکستانی اداروں کی ریزی پر مشتمل کو طور پر کام کرنے کے محابیت کے لئے
- پانچ سال میں پتھنی انجوڑی ساری زیارتی کے لئے ہیں، جسے گردودھ 65 سال میں کمیں ہوئے۔
- پاکستان میں شائع ہونے والے ریزی آپنکی تقدیم کے لئے بھری لائی گئی
- یونورسٹیوں میں اسٹادہ کی تعداد 60 فیصد تک کا اضافہ کیا گیا۔
- لی انجوڑی پریورسٹی بیرونی تقدیم کیسیں پیڈسے پر حاکم اخراجیں پھر کر دیں گے۔
- قلام میں بھری**
- توی دین انقلابی یونورسٹیوں میں ہام رائٹلے کیلئے PERN کا قیام میں لا لائیں
- قائم کرنا میں ہاتھ اور پیکنیک اور 10Gbps پریزے پریزے میں ممالک کی یونورسٹیوں کو ہام شک کیا گیا
- ٹارکٹ ریزی قدرتی گک کے دریے یونورسٹی امیری میں روایتی قدم و فراہم دیا گیا
- ریزی میں چھت کیلئے وقار کا قائم میں لا لائیا گیا
- سرکاری پریورسٹیوں میں پہنچنکل ریزی کو فروخت کیلئے کھلا بریشن کو حوار ف کر دیا گی۔
- زندگی، فارمی، تجارتی اتفاقیات سمیت دیکھنے والے عہدجات کے نصاب کا ازرس رجاء لینے کیلئے پر قفل ہاؤز قائم کی گئی

## بہفت: 2018-2023

- اٹی قدم سب کیلئے**
- ہزارجگہ کش کیلئے جو انجوڑی پہاڑی کی قدرتی میں 0.5 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔
- یونورسٹیوں کو ایامی، تجارت، ریزی، گارش، ریلوے، سارٹ ایس، ایکسپریس کیلئے مکمل رائے سے ٹیکڑا مل کرنے کے قابل ہاں جائے گا۔
- خواتین ایکی میرڑی کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔
- ان لوگوں میں سالانہ ۱۰ فیصد اضافہ کیا جائے گا۔
- بر جمل میں پیک یونورسٹیوں کا کمپس یا اسپ کیسے ہائی کے گے۔
- سائبنس ایڈیشن کا ریزی کے شعبے میں 15000 نیا انجوڑی کا قیام کر کریں گے۔
- پاکستان اور قومی یونورسٹیوں کے درمیان باہمی تعاون کے محابیت کے لئے جائے گے۔
- مالی سیار قدم میں جائے گا۔
- تمام ہر رزی محدود کیلئے کے لئے آج کا قیام اور اس پر مدد امداد فراہم کیا جائے گا۔
- لیکن یونورسٹیوں اور پیک یونورسٹیوں کے لئے ایکی میرڑی کی قدرتی کا قیام میں لا جائے گا۔
- لیکن یونورسٹیوں کے میرڑی ریزی کے لئے اسکے لئے ایکی میرڑی کی قدرتی کا قیام میں لا جائے گا۔
- پاکستان کی دو یونورسٹیوں کے میرڑیوں کا کرکٹی دالے اس کے قریبے سے قائد اخلاقی کے محابیت دی جائے گی۔
- وہی ریزی یونورسٹیوں کو ہوتی کا کرکٹی دالے اس کے قریبے سے قائد اخلاقی کے محابیت دی جائے گی۔
- پاک امریکن نیک گورنیومنٹ، پریٹی پاک نیک گورنیومنٹ اور پاک ویس نیک گورنیومنٹ میں مصوبوں کو ترقی دی جائے گی۔
- جیدر نیک گورنیومنٹ کی حوصلہ فروختی
- ریزی کا سیارہ تہذیب نے پریٹی پر کوئی جائے گی۔ جس میں جو کوئی معاشرتی مطابقت رکھے ہاں ریزی شال ہیں۔
- ظہری و سماں پر یونورسٹیوں سے رہیا کریں کر کے دوں شعبوں کو محبوب کیا جائے گا اور ایکی کو جوں کے میعاد کو ہوتی جائے گا۔
- جن الاقوایی گپتی ایجادوں کو توڑ دی جائے گا۔
- لی انجوڑی کے سیدوں اس کیلئے جنمائی کے قیام کو ہوتی جائے گا۔
- ملحقوں میں بھری کیلئے جو صاف اخوانی میں اضافہ
- PERN کو 59 یونورسٹیوں تک دست دی جائے گی
- یونورسٹیوں کی سالانہ دارا بارگزی میں ساری کاری کے قریب کیلئے اٹیں رامات دی جائے گی۔
- ان انجوڑی اور جامعات کی کارکردگی کے جائزے کیلئے ایک جام فریم ورک چارک کیا جائے گا۔
- ان مقاصد کے حصول کیلئے قدرتی گھنٹے کے جائے گے۔
- ہائی رائٹل اکاؤنٹ کا
- یونورسٹی امیری کو ادا کرنی ہے اسی پریز کے لیے باہم شکل کرنے کیلئے جن الاقوایی گپتی پر اشتراک کیا جائے گا۔
- ایک خفتہ در مطہری میں کے ذریعے کریج ایس انجوڑی کا ساری زمین سے ضرورت کے مطابق اسی اسکی کی اضافہ کی جائے گی۔

# تحقیقی جدت

دوران بھینا لوگی اور سائنسی اختراعات میں بہت بار آ کروشیں کی ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت کا تسلیم اس بات کی بیانی دہانی کرائے گا کہ مندرجہ بالا شجوں کے ساتھ ساتھ بائی بھینا لوگی اور نینو بھینا لوگی ترقی کے لیے درکار حکومتی اور جنی سرمایکاری کو باری و ساری رکھے گی۔

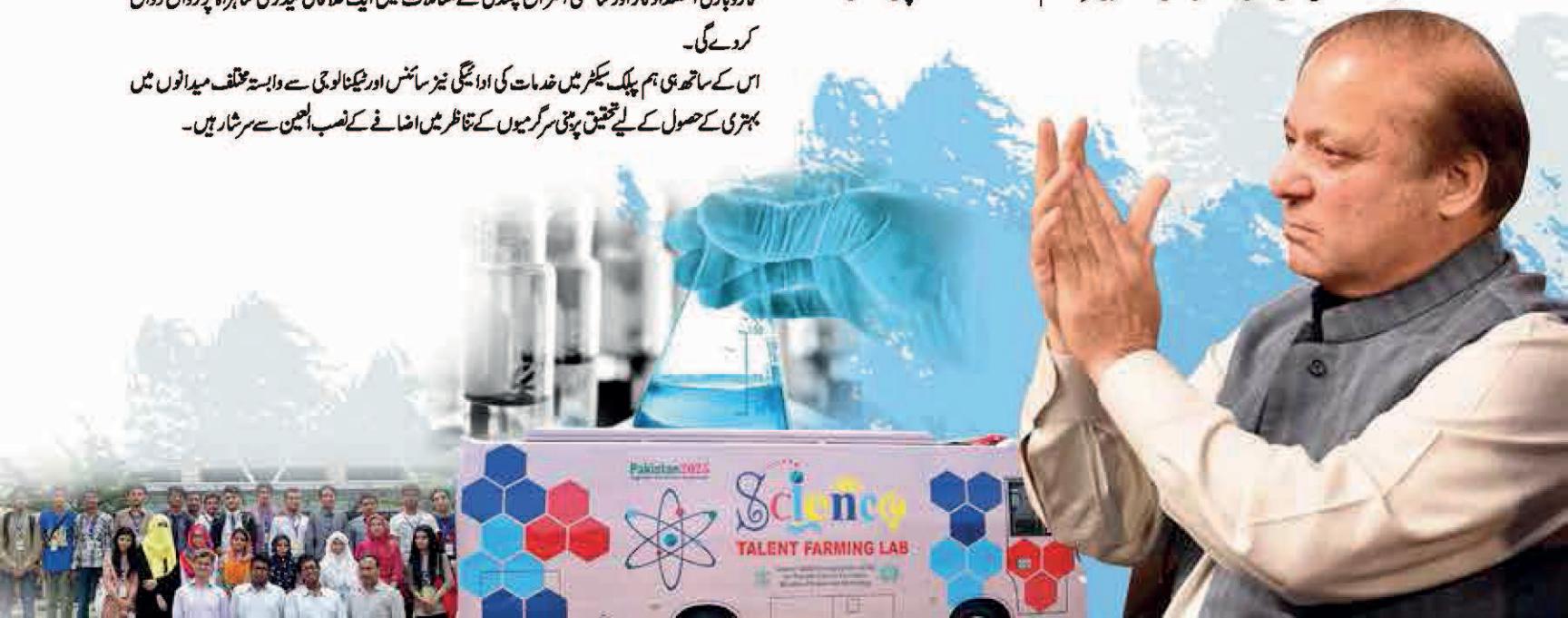
مسلسل اور قابلِ عمل معاشری ترقی کے لیے یقین، جدت اور کاروباری استعداد کا رکلیدی حرکات کا کام انجام دیتے ہیں۔ اس لیے ایک علیٰ بنیادی پرستوار کی گئی محیثت کے لیے فیڈی جہد میں کامل پنہ یہ نہ انہی کی اہمیت کا حال ہے۔ اور یہ صرف بھینا لوگی، سائنسی جدت اور تحقیق کے ضمن میں مستعد اندماز سے کی گئی کوششوں کے ذمے یہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر پاکستان مسلم لیگ (ن) کو موقع دیا گیا تو ہماری حکومت پاکستان کو بھینا لوگی کی بنیاد پر کاروباری استعداد کا راستہ اور سائنسی اختراع پسندی کے معاملات میں ایک علاقائی لیڈر کی شاہراہ پر رواں دو اون کر دے گی۔

اس کے ساتھ ہم پیکٹ بکھر میں خدمات کی ادائیگی نیز سائنس اور بھینا لوگی سے وابستہ مختلف میدانوں میں بہتری کے حصول کے لیے تحقیق پرستی سرگرمیوں کے تاثیر میں اضافے کے نصب انجمن سے مرشار ہیں۔

ریسرچ ایجنسی ڈی کر بیو جو کر ایسے حل پیش کرتا ہے جو کہ نہ صرف یہ کہنے ہیں بلکہ ملک کے حوالے سے مریبوط و مظہر نہیں ہیں۔

اس کے دوران میانگ مرتب ہوتے ہیں مثال کے طور پر منیو پیچ ہجک کی صفتیں جو کہ پرانی بھینا لوگی استعمال کرتی ہیں وہ اپنی الاقوامی مسابقت کے ناقابل ہوں گی جس کا نتیجہ معاشری جمود کے ساتھ ساتھ نئے کارکنوں کی مدد و طلب کی صورت میں حرب ہو گا۔

اس کے بعد میں موجودہ ہماری پر گرام کا کرنوں کو ان پرانی بھینا لوگی کے ساتھ تربیت دے رہے ہیں جس سے وہ آج کی تیز رفتار دنیا کے ساتھ مقابله کے لیے عدالت اداہ اور ناقابل کر دیتی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے رو بونک، آرٹیفیشل اٹھلی جنیس اور خلائی تحقیق کے متفرق مرکز قائم کرتے ہوئے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے



## کارکردگی 2013-2018

بینالومندی اور سائنسی جدت کے لیے مراکز کا قیام

- میں اور ترقی کے تعاون سے NUST میں سائنسی اور بینالومندی پارکس قائم کئے گئے

بینالومندی آف بینالومندی قائم کی گئی

نانو پارک مرید کے میں ایڈو انسٹیٹیوٹ بینالومندی برینگ سٹریتم کیا گیا

- COMSATS بینالومندی میں کمیشن انسٹی ٹھوت آف افاریقہ بینالومندی کو اپ گریڈ کیا گیا

پاکستان کوسل فارسائنس ایڈیٹیوٹ بینالومندی (PCST) ۱ ایکٹ 2017 مخصوص کروایا گیا

موجودہ اداروں کی جدت کے ساتھ تقویت

بھری تحقیق کے لیے بینالومندی آف اون گرانی (NIO) کو مخصوص بینالومندی فراہم کی گئی

700 میلین کی رقم سے PCSIR/NPSL کی تیغزو تجدید یاد اور بھالی کا عمل کمل کیا گیا

پاکستان شینڈرڈ ایڈیٹ کنٹرول اخواری (PSQCA) کے تحت نئی لیبارٹریوں کا قائم عمل میں لایا گیا

جدت کے فروغ کے لیے تیز پروف اقدامات

نوجوان طلباء کے لیے تین ارب روپیں لاگت سے سائنس ٹیلنٹ فارمنگ سیم (STES) کا آغاز کیا گیا

میں، سری لنکا، بیلارس، ایران، ترکی اور تاجکستان کے ساتھ افرادی وسائل (HR) کی ترقی اور بینالومندی

کی مختلف کے لیے و مطوف تعاون کو ترقی دی گئی

سائنسی جدت کی حوصلہ افزائی کے لیے بنیادی طور پر ضروری R&D معاوں کا اہتمام سرکاری اور جوی

شعبوں میں کیا گیا

بڑے بڑے مراکز میں پائٹ پلاٹس کاپ گریڈ کیا گیا اور مختلف بڑے شہروں میں PCSIR کے تحت

مکمل درکشانی پس قائم کی گئیں

پانی کے معیار کو جانچ کے لیے 24 اطلاع میں لیبارٹریاں قائم کی گئیں بین اسلام آباد میں پانی کے معیار

کے انقلام و اصرام کے لیے National Capacity Building National Capacity Building کا قائم بھی ظہور پذیر ہوا

## ہدف: 2018-2023

تحقیق اور سائنسی جدت کے لیے مراکز کا قیام

- صنعتی ترقی کو سہارا دینے کے لیے ایک روزت کے ساتھ ساتھ ہائی پیک زونز کا قیام
- بینالومندی اور بینالومندی کے میدانوں میں بینالومندی ایکسی لینس کا آغاز
- میں، الاقوامی تعاون کے ساتھ 2/3 میٹ آف دی ارت انجینئرنگ پرینورسیوں کا افتتاح
- سائنسی جدت اور اعلیٰ پرینورسپ کے حوالے سے ایک قوی مرکز کا قیام

کرشل بیانے پر جدید بینالومندی میں ترقی

- 2023 تک R&D پر قوی اخراجات میں دو گنا اضافہ

بڑے شہروں میں بینالومندی کی بنیاد پر کاروباری استعدادوں اضافے کے لیے سائنسی بینالومندی اور سائنسی اخراجات سے متعلق پارکس کا قیام

اطلاقی تحقیق کے لیے گرنشی میا کرتے ہوئے صنعت، R&D اور تعلیم و تدریس کے درمیان روابط کو تقویت دینا

تعلیم تعلیمی تساب کا از سر زو جائزہ لیتے ہوئے R&D میں موجودہ خلاپ پر بالخصوص زراعت اور صنعتی ترقی کے شعبوں میں توجہ مرکوز کرنا

بینالومندی کے پھیلاؤ کی تلقین و دہانی

تماثلوں کے انعقاد کے ذریعے ملک میں بینالومندی سے سماں زاو کا فائزہ بھر پورا اخراجات کے ذریعے علم کی منتظری کو باہر بھانا

علم کے حصوں کو سچی بیانے پر سہولت بھم بخوبی کے متعدد کوڈ نظر کر کتے ہوئے اور اس کے مقابلے میں سائنسی جدت کی حوصلہ افزائی کے لیے عوام کے تیز رفتار اعززیت جیسی آئی خدمات تک رسائی بھر بھانا۔

باصلاحیت سائنسداروں اور تحقیقیوں کے لیے سکارپس اور تحقیقی ارٹشیک رسائی کے عمل کو یقینی بھانا۔

ڈیفنیشن بینالومندی میں R&D کے لیے ادارے قائم کرنا اور انہیں مضمونی فراہم کرنا۔

# آپ کی صحت۔۔۔ ہماری ذمہ داری

صحت کے حوالے سے عوام کی بہتر کیجئے بھال کے لئے ضروری ہے کہ بنیادی، ٹانوی اور علاقوں پر قائم کیے جائے۔ صحت کے مرکز کے درمیان ایک مریب تعقیل کا ہوتا ضروری ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے شہری علاقوں میں قائم بنیادی بیلچھ یونیٹس اور دیہاتی علاقوں میں قائم بیلچھ شنز کے معیار کو بلند کیا جو کہ صحت مرکز کے لیے قدر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یعنی ایسے مریض جن کو ماہرین اسراف کی ضرورت ہو، ان کو ٹانوی سطح پر قائم ہپتاں اور میں سمجھیے ہیں۔ ہپتاں اور میں کے معیار کو مرید بہتر ہایا گیا جن میں مواد کا فواز شریف کٹھی ہپتاں، متفہر گڑھ میں طیب اور گان ہپتاں، بہاولپور میں کارڈسٹ سنتر، ملتان کا کٹھی ہپتاں، چلدرن ہپتاں فیصل آباد اور لاہور کا پاکستان کٹھی ایڈنر یونیورسٹی ٹھٹھ شال ہیں۔

وزیر اعظم کے پیش بیلچھ پروگرام کی بدولت انجامی غریب لوگوں کو بھی جان لیوایا پاریوں کے علاج کے لئے بہترین خدمتیوں تک رسائی حاصل ہو سکی ہے۔ مختصر پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے بلا امتیاز قائم لوگوں کو ہر سطح پر بہترین طالع کی سہیت فراہم کر دی ہے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) اب رسائی اور فراہمی سے آگے صحت کے تناج اور کیجئے بھال کے معیار کی جانب بڑھے گی۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) اب ثبوت پرمنی صحت کے ایک نظام کی جانب انتظامی قدم اٹھائے گی۔ 2023 کنک ملک میں ایسا نظام لاگو کر دیا جائے گا۔ جو صحت کو انسان کے ایک بنیادی حق کے طور پر تسلیم کرے گا اور صحت کے لیے اعلیٰ ترین سہولیات مہیا کرنا اس کا ایک ضروری حصہ ہو گا۔

2012 میں صحت کے حوالے سے پاکستان کی صورتحال بہت زیادہ مایوس کن تھی اور صحت کے عالمی اشارے میں پاکستان کا شمار اجنبی نچلے درجے میں تھا۔ 100 میں سے 8 بچے اپنی سالگرد سے پہلے ہی فوت ہو جاتے تھے۔ اکثریت میں بچوں کی بیدائش غیر تربیت یافتہ بچوں کے ہاتھوں ہوتی تھی اور 10 میں سے 4 بچوں کی دیکھیں نہیں ہوتی تھی، جس کی وجہ سے بچوں اور ماوں میں اموات اور ہماری کی شرح بہت زیادہ تھی۔ 2013 میں حکومت سنبھالتے ہی پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ہبتاب میں انسداد اسراف اور بنیادی حفاظان صحت کے ذمہ پر کو تبدیل کیا۔ آج تقریباً 85 فیصد بچوں کی مکمل دیکھیں کی جاری ہے اور 10 میں سے 8 بچوں کی بیدائش مکمل تربیت یافتہ عملے کے ہاتھوں ہو رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں بچوں اور ماوں کی شرح اموات اور بیمار کے تابع میں تماں کی دیکھنے میں آئی ہے۔ صحت کے میدان میں ہونے والی ان اہم تبدیلیوں کی ”جی اے وی آئی“ جیسی عالمی صحت کی ایجنسیوں کی طرف سے تعریف کی گئی ہے۔



## کارکردگی 2013-2018

- بچوں کے ذمہ درہ پڑنے کے قیام کا تجھٹ
- بچوں کی مکمل و پکینیوں شرح 49 فیصد سے ہمارے 84 فیصد کرداری کی تقریباً ایک ملین انسانی بچوں کی و پکینیوں کی گئی
- محروم رہنگی کی شرح کو 68 فیصد سے 81 فیصد کرداری کی تباہی دیا گیا
- بخارب سے ڈچ دیچن کا خاتمہ کروایا گیا
- پویس کے پیغماں کی تعداد جو کر 2014 میں 306 تھی 2018 میں 3 وہی
- 222.525 شدید غذائی تفت کے فکار بچوں کا اور 634,602 درمیانے درجے کی نمائی تفت کے فکار بچوں کا ملاج کیا گیا
- ٹی بی کی تفہیم میں 12 فیصد اضافہ کیا اور 93 فیصد کا میاپ ملاج کیا گیا
- فریب لوگوں کو ملاج معاہلے کی بھرمن بھولیات میاہ کی گئی
- وزیر اعظم قومی تفت پروگرام کے تحت 44 اخراج سے 30 لاکھ افراد کو پارائیٹ پشاوں میں ملاج کی سہالت میاہ کی گئی
- ٹیکنری کے گھر پشاوں میں 197,443 توں کا اضافہ کیا گیا
- 15 تحصیلیں پہاڑ اور 25 حلن میں کارپوریٹ اسوسی ایشن کے معابر کو بند کیا گیا
- 800 میں نہادی میلچہ پیش قائم کیے گئے اور بچوں کی تختوں پر بیٹھنی بانے کے لئے 11,000 اثرا ساٹھ میشیں میاہ کی گئیں
- دیہاتی اور شہری طاقتوں میں 1933 بیویں میاہ کی گئیں
- 4 بن پیش (بلجے والے مریضوں کے لئے) اور 2 ریکل بلڈ مشفر قائم کیے گئے
- حناں تفت کے لیے لڈاگ میں اضافہ
- 2012-13 سے بخارب کے بھتھتہ بھت میں 200 فیصد اضافہ کیا گیا
- تفت سے مختلف عالمی معیار کی افرادی وقت پیدا کی
- 15,000 آنڑوں میں اور 4 میڈیکل کائٹ قائم کیے گئے
- 3 میڈیکل پوسٹر میں اور 8,000 پوسٹ گرینجٹ شریخ اور 8,000 تریں بھرتی کی گئیں
- 7 ریکل اسکولوں کو کائٹ کے درجے پر اپ گرینی کیا
- آبادی میں قائم برداشت اضافے کے لئے وسائل کا استعمال
- مورخ ضوبہ بندی کے لئے بھروسے انجوکا مارم شاری کروائی
- خاندانی منصوبہ بندی اور توپلی بندی تفت کے تجھٹی مونے پیوں کرنے کے لئے بخارب پاپیٹن اور یعنی فدا کا قام
- پورے بخارب نہیں ایسا کیس اور ملی اپنی ستر میں بھاتا یہیکی ادویات اور سامان کی 95 فیصد دستیابی کو تیقینی طیا کیا

## ہدف: 2018-2023

- تحفظ گواہ کا نہیاہی حق
- پویس کا مکمل خاتمہ
- SBA کی شرح کو 90 فیصد تک لا جائے گا۔
- خاندانی بچوں کو 90 فیصد بچوں تک پھیلانا
- شیر خوار بچوں اور ماں کی شرح اموات کو 25 فیصد کم کرنا
- ہالیگی میں رکاوٹ اور غذا تفت کے خاتمے کے لئے "پہلے 1000 دنوں" پر محظوظ ای تفت کے عملی کا نہاد
- تحفظ کی بھولیات کی بیکار فرمائی
- حاجام لوگوں کی بیکار طور پر انسداد، احراف اور بیوادی ہیئت کسر کی بھولیات تک رسائی کو تیقینی بنا جائے گا۔
- زچ و پچ کی تفت کو تیقینی بانے پر خصوصی تجویزی جائے گی۔
- وزیر اعظم پیش بھیت پر گرام کو 100 فیصد مطلعون تک پھیلایا جائے گا اور جمیٹہ کو ترجیح کو پڑھا کر 0.45 ملین روپے کی بیوادی بھولیات کی رہنمائی کا دائرہ کا بھی وسیع کیا جائے گا اور جمیٹہ کو ترجیح کو پڑھا کر 0.45 ملین روپے فی خامان سالانہ کا سلسلہ پر لایا جائے گا۔
- پشاوں کو اپ کر پیوں کی بیکار جائے گا تاکہ آبادی کے مقابل سے تفت کی بھولیات اور بستوں کی فرمائی مواد و دیگر علاقوں سے کیا جائے گے۔
- حامل خواتین کیلئے محفوظ مان ای بیویں سروں سشم کا دائرہ کار رستی کیا جائے گا۔
- PAK اور بیانیہ عائش کے قلمبکھیں پورے پاکستان میں پھیلایا جائے گا۔
- ریکل بلڈ مشفر کو قیمت ورک میں لایا جائے گا۔
- قوی اصولی ایبر چنی ریپوٹس پیغماں پیغماں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- تحفظ کے عملی اور وسائل میں اضافہ
- ہمال میجھت کیہنے بنا جائے گا جہاں ایجمنٹ پر فصل کو رہنمائی فراہم کی جائے گی۔
- خاندانی تفت پر ہوتے والے خراجات میں سالانہ 20 فیصد اضافہ کو تیقینی بنا اور 2023 تک اسے مجموعی قوی پیداوار کے 2 فیصد تک لے جانا
- آبادی میں قائم برداشت اضافے کو تیقینی بنا
- آبادی میں اضافے کی شرح پر کالے کا نازکرنا اور اسے 2023 تک 1.6 فیصد کم کرنے کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنا
- پیدائش میں وقق کے لئے اعلیٰ طور پر بیویوں کو 55 فیصد تک لانا ہے۔
- خاندانی منصوبہ بندی کے تصور کو قائم اور گول خاص طور پر محروم جمیات تک پہنچانا



# سرسینر پاکستان

گزشتہ دور حکومت میں پاکستان مسلم لیگ (ن) نے موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے پہلی بار موسمیاتی تبدیلی پالسی 2014-2030 پر عملدرآمد کیلئے فریم ورک تیار کیا۔ 2015 کے پوس موسمیاتی تبدیلی کے معابدے کی توپیں کی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق پاکستان کا نئی سبقت چیخ ایکٹ 2017 منظور کر کے دنیا کے معاون ممالک کی فہرست میں شامل ہوا۔

پہلی پاکستان والی پالسی کی منظوری ایک اور نیا ایقان تھا۔

گزشتہ پانچ سالوں میں مسلم لیگ کی حکومت نے موسمیاتی تبدیلیوں سے لڑنے کیلئے ایک مضبوط فاؤنڈیشن بنائی۔ ان سب کادشوں نے پاکستان کو سبز و شاداب بنانے کی راہ ہموار کی۔ سخت ریگولیٹری فریم ورک کے ساتھ 2018-2023 کے دوران بھی مسلم لیگ ن گرین پاکستان کیلئے پر عزم رہے گی۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) کا یہ وعدہ ہے کہ وہ آئندہ پانچ سالوں میں گزشتہ دور حکومت میں کئے گئے معابدوں، اصلاحات اور ایگل فریم ورک پر کمل عملدرآمدیں بنائے گی۔ ہمارا غرض ہے کہ 2023 کا پاکستان کو زیادہ سرسینر اور عالمی ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے حفاظت بنائیں گے یہ وعدہ قابل مدت میں نہ صرف ہماری صنعت، زراعت اور معیشت کو تنظیم دینے کا ہے بلکہ یہ ہماری آنے والی نسلوں کا تحفظ بھی تھی بنائے گا۔

اقوام عالم موسمیاتی تبدیلیوں اور ان کے ماحول پر اثرات کو منظم کرنے کیلئے اور خود کو اس کے مطابق ڈھالنے کیلئے سروتوں کو شیشیں کر رہی ہیں تاکہ ان کی طوبی مدنی معیشت ملکیت رہے۔

مطابعاتی جائزوں سے پہلے چلتا ہے کہ تیزی سے پھیلتی وسیع صنعت کاری نے دنیا بھر کے موسم پر بدترین اثرات ڈالے ہیں اس سے بھی تشویشناک بات یہ ہے کہ پاکستان میں ماحولیاتی تبدیلی کی شرح Co<sub>2</sub> emitters فی کس کم ہونے کے باوجود یہ دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلی سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ اگرچہ موسمیاتی تبدیلی میں ہمارا حصہ انجام کم ہے تاہم ہم اس سے بری طرح متاثر ہونے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی سے لاحق خطرات اور گزشتہ بائیوں میں ماحول پر پڑنے والے اثرات سے منٹھن کیلئے پاکستان کو تیز رفتار اور موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔

ماحولیاتی تحفظ سے متعلق فوری اقدامات ضروری ہیں کیونکہ پاکستان کا مقابلہ پوری دنیا سے ہے اور یہ ہماری نشووناہی پاسیزار ہے۔



## کارکردگی 2013-2018

ماحولیاتی تحفظ کیلئے قانون فریم ورک کا قیام

لینڈمارک پاکستان کا اجیسٹ مجنج ایکٹ 2017 کی منظوری

بیس کلاسمنٹ مجنج ایکٹ کی توثیق

انہیڈ ڈیٹائلٹ ڈیٹائلٹ کنٹری بیش کو قوم متحدة کنک بر حکایا، گرین باس گیزز کے اخراج میں کی کا عزم

پانی کی قلت سے منٹے اور تحفظ کیلئے بہلائی پالسی برائے پانی کی منظوری

آئندہ اصلاحات کیلئے اداروں کی معبولی

گولن کا اجیسٹ اپکٹ سٹریٹری ممبولی اور ترقیت کیلئے اصلاحات مخاطب کرائیں

وزارکی ماشریگ، بھرانی کیلئے اور ان سے تعاون کیلئے این اسی پی آئی باڑی کا قیام

جگلات کی کائنات کرنے کیلئے حکمر جگلات کی ممبولی

جدید یونیکنالوجی کی مدد سے پاکستان میٹرو جیکل ڈیپارٹمنٹ اور پیش ڈیز اسٹریجمنٹ اخراجی کی بہتری

ماحولیاتی حریتی سے بچاؤ کیلئے موڑ پالسیوں کی تیاری

1500 میکاواں کے مقابل تجدید یوناٹ پر انجیش

جامع قوی پالسی برائے جگلات کی تیاری

پاکستان میں ایجمن کیلئے یورڈ کے معیار کا نفاذ

برقی گاڑیوں پر ڈیوبی شیں نصف کی

ماحولیاتی آلوگی سے منٹے کیلئے گرین پاکستان پر گرام 2016 کا آغاز

پیشی کے ساحل پر موجود آستولا جزیرے پر پاکستان کے پہلے میرین پر وکھڑا ایسا کا قیام

## ہدف: 2018-2023

قانون سازی کے نظام اور اس پر عملداری میں بہتری

- پاکستان کا اجیسٹ مجنج ایکٹ 2017 کے تحت پاکستان کا اجیسٹ مجنج نسل، پاکستان کا اجیسٹ مجنج اخراجی
- اور پاکستان کا اجیسٹ مجنج فدری کا قیام اور ان کی ممبولی
- پیش ڈیٹائلٹ کا اجیسٹ مجنج پالسی کے نیاں ایس حصوں کی پر عملدر آمد
- اداروں کی تحریر اور توسعے کے دریلے موسیاقی تبدیلی سے حلقات اصلاحات پر عملدر آمد
- پاکستان بھر میں فضائی معیار کی درست اور با مقصد پیاس کیلئے اداروں کی ممبولی اور میکانزم آئین ڈی ای کے وحدوں پر عملدر آمد کیلئے ملکی دغیر ملکی فدر کا تحفظ
- گرین پاکستان پر گرام کے تحت بڑے بیانے پر دوبارہ ٹھہر کاری ہم
- شہروں میں ہر یا لی کے فروع کیلئے سرکاری زمینوں پر باعثی
- اعدادو شارکی بیاند پر فیصلے کرنے کیلئے تکمیل جگلات، میٹرو جیکل اور این ڈی ایم اے کے ذیل کی تیاری اور ان کا تابدی

ماحولیاتی تحفظ کیلئے کی گئی کوششوں میں وسعت

- صنعت کو گوئی کر کے ما حل دوست یہا اور کی حوصلہ افزائی جوکہ فیر شفاف ایجمن کی حوصلہ گئی کی جائے گی
- موسیاقی تبدیلیوں سے مقابلے کیلئے زراعت کا فروغ
- 2023 سے قبل کاربن کے خزان میں دن فیصد میں کی کر کے ما حل دوست تو انہی کے ذریعہ اختیار کے جائیں گے
- جدت اور حلومات کے جادے کیلئے شہری سلگر (خلاجیج وغیرہ) عالمی شراکت داری قائم کی جائے گی
- پاکستانی ساحلوں پر کم از کم دس مقامات کو میرین پر وکھڑا علاقے قرار دیا جائے گا
- ملک بھر میں ناقابل تقاضہ پلا سکن بیگز پر پابندی
- پاکستان کے خصوصی اہداف کا کمی سے نفاذ
- مین کی شراکت داری کے ساتھ کا اجیسٹ مجنج سے متعلق یونیکنالوجی پر بنی اطہر میں کا قیام
- جبیلوں کے تحفظ کی پالسی مخاطب کرائی جائے گی
- اعدادو شارکی مدد سے ماحولیاتی تحفظ کیلئے بڑے بیانے پر شراکت داری کی حوصلہ افزائی

وسع بنیادوں پر تعمیر و ترقی



# ختم نبوت کا تحفظ، پورے دین کا تحفظ

جہاں شہریوں کو اپنے بنیادی حقوق مثلاً ائمہار، سوچ، عقیدے، مسلک، عبادات اور ہاتھی میل جوں کی مکمل آزادی حاصل ہوا اور قلیلتوں کے جائز مقادرات کے تحفظ کے لیے مناسب تو انہیں اور خدا پر موجود ہوں۔ اگلے دور حکومت میں مسلم بیک (ن) ایک روادار اور نہ ان پاکستان بنانے کا عزم رکھتی ہے۔ ایسا پاکستان جس کی جڑیں اسلام میں ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ نگارگری کی رہمت کرنے کے بعد میں اس کی قدر کرتا ہے۔

پاکستان مسلم بیک (ن) پاکستان کو ایک مہم اور ترقی پرندہ ملک بنانا چاہتی ہے، جہاں لوگ قرآن اور سنت کی روشنی میں اسلامی اصولوں کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کر سکتیں۔ جبکہ قلیلتوں کو بھی اپنی عبادات اور رسوم کی ادائیگی اپنے نوجہ پر اور عقیدے پر عمل کرنے کی مکمل آزادی حاصل ہوا اور وہ آزادا نہ طور پر اپنی ثناشت کو پرداز چڑھا سکتیں۔



### مدینی تفصیلات

- قوم نبوت کے پورے دین کا انعام ہے۔ اگر یہ عقیدہ محفوظ ہے تو پورے دین محفوظ ہے۔ ہم سب کا ایمان ہے کہ حضرت محمدؐ آخری نبی، پیغمبر اور رسول ہیں۔ حضرت محمدؐ کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ ہم تمام مسلمانوں کے بنیادی عقیدے قوم نبوت حضرت مولی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے لیے ایک مضبوط اور غیر مخرب عزم کا اعتماد کرتے ہیں۔ مسلم بیکن سمجھتی ہے کہ قوم نبوت کا تحفظ پورے دین کا تحفظ ہے۔ ہم تمام علماء کے باہم تحفظ نظام کے تحت رسول کی کمل رجسٹریشن کریں گے
- مختلف فرقوں کے تمام وفاقد کے مشورے سے جدید علوم مختاریاں، کمپیوٹر، طبیعت، کیمیا، معاشیات ساینس کا لوگوں وغیرہ کو درسیں کے نصاب کا حصہ بنائیں گے
- حج، عمرہ اور زیارتیوں کے لیے بہتر بندوبست کیا جائے گا
- اقلیتوں کے تحفظ اور بہود کے لیے پوری طرح ہم آجک اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ وہ برادر کے شہریوں کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر سکیں

### مین المذاہب ہم آجکی

- اقلیتوں کی بہود کے لیے مخصوص بہودی پروگراموں کا آغاز کیا جائے گا
- اقلیتوں کو اپنے مذہبی اور ثقافتی تھوار منانے کے لیے کمل سہیتیں دی جائیں گی
- اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے طالب علموں کو کالر شپ دی جائیں گی تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں
- اقلیت کی اصطلاح بتدریج ختم کر کے ”غیر مسلم پاکستانی“ کی اصطلاح رائج کی جائے گی تاکہ ان میں شمولیت کا احساس اُپاگر جو سکے
- ملازمتوں میں اقلیتوں کے لیے مخصوص کوئی کوآپادی کے مطابق مزید پڑھایا جائے گا۔ یہ کوئی تعیینی سہولیات کے لیے بھی دیا جائے گا

### وزریں کے لیے تحفظ اور سہولیات

- وزریں کے تھوڑا سفر کے لیے سیکورٹی کے انقلامات کو زیریں بہتر کیا جائے گا
- وزریں کو سہولت دینے کے لیے غیر ریل کا گذراں اور ہوائی سفر کی سہولیات بھی مہیا کی جائیں گی
- پاکستان آنے والے وزریں کے لیے بہتر انقلامات کیے جائیں گے

### جگ اور عمرے کے لیے بہتر انقلامات کیے گے

- مختلف مقدس مقامات کی زیارت کی کمل سہولیات مہیا کی گئی
- پارلیمنٹ مسلم سکولوں میں قرآنی تعلیم ضروری قرار دینے کے لیے باقاعدہ قانون پاس کیا
- ایک نیا ریٹی پوسٹشن ایف ایم 93.4 قائم کیا گیا اس کا نام صوت القرآن ہے اور یہاں سے قرآن کی تلاوت شرکی جاتی ہے
- ہندو میراج مل پاس کیا گیا جس کے تحت ہندو برادری میں شادی اور طلاق کے لیے قانون سازی کی گئی
- میسائیوں کی شادیوں اور طلاقوں کے لیے ایک مل تیار کیا گیا اور مختلف فرقوں سے مشاورت کی گئی تاکہ اتفاق رائے حاصل کیا جاسکے
- غیر مسلم کیونی میں جرمی شادی کو روکنے کے لیے تعزیرات پاکستان میں تنیم کی گئی
- پنجاب آئندہ کارچ ایکٹ 2017 پاس کیا گیا۔ پاکستان دنیا کا پہلا ملک ہے جس نے سکموں کی شادی کو رجسٹر کرنے کے لیے قانون سازی کی اقلیتوں کے لیے ایک قومی کمیشن تھکیل دیا گیا
- صدر اور وزیر اعظم نے بھائی چارے کے ائمہ رکے لیے میسائیوں کی ثقافتی تقریبات اور ہولی میں شرکت کی
- انسانی حقوق پر ملک اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے انسانی حقوق پیش اکشن پلان تیار کیا گیا

# خواتین، اقلیتیں اور کمزور طبقات، ترقی میں سب ساتھ ساتھ

مسلم لیگ (ن) نے محروم طبقے کو اختیار ہانے کیلئے معاشری، سماجی اور سیاسی سطح پر پھر پور کوششیں کیں۔ مسلم لیگ (ن) کی کوششوں کا اندازہ اس بات سے یعنی کام جائیں کہ اس نے کام کے مقام پر خواتین کو ہر اسال کرنے کے خلاف قانون سازی کرتے ہوئے پیش کیا۔ اکیٹھ ہر احمد آف وہ من ان درکٹیوں ایکٹ اور بجا باب ساؤنڈسٹری گیلیشن ایکٹ کا فنازیقی بنایا۔

مسلم پیدا اور ترقی یہ ہے کہ وہ جامع ہو۔ ترقی کے ابھتے کیلئے لازم ہے کہ اس میں خواتین، اقلیتوں اور کمزور طبقات کی ضروریات کو مد نظر رکھا جائے۔ 2013 میں جب مسلم لیگ (ن) اقتدار میں آئی تو اس وقت کمزور طبقات کے بیادی حقوق کے تحفظ کو لیتی ہانے والا فرمودرک اور قوانین کمزور تھے۔



### انسانی حقوق کا تحفظ

- خواتین کے جنی و دومن انسنت سے پچاؤ کیلئے ائمہ ہر اسمٹ مکمل کا قیام
- ہر اسمٹ سے تحفظ اور فکایات کے اندر راجح میں بھری کیلئے وی اے سی سائزرو سوت دی جائے گی
- دوران تحقیقات جنی ہر اسٹگی کا ہمار خواتین کی شناخت خیر کرنے کو قیمتی بنا لیا جائے گا
- خواتین کوون کے بیانی حقوق سے آگاہی دینے کیلئے بڑے پیارے پوہنچ چلانی چائے گی
- اقلیتوں کے خلاف تصوراتی قیاس آرائیوں کے خاتے کیلئے سکولوں کے نصاب کے ذریعے آگاہی دی جائے گی

- خوبصوراتی سے انتیازی سلوک کے خاتے کیلئے سخت ایکشن بنا لیا جائے گا
- خصوصی افراد کو یونیورسٹی مارکس اور خصوصی موافق فراہم کرنے کیلئے خواتین کا تقاضا کیا جائے گا
- کم عمری کی شادیوں کا غاثت اور اس سے متعلق آگاہی پروگرام
- تمام بچوں کی پر انتہی اور سیکھدری سکولوں تک رسائی پہنچ

### Moving towards inclusivity

- کاروبار کے فروغ کیلئے خواتین کی قرضوں کے حصول تک رسائی
- جنپی بیانوں پر تغواہوں کے فرق کا غاثت
- اعلیٰ جہدوں پر تزیری خواتین کی شوہیت
- خواتین کی اقلیٰ و حرکت کیلئے خواتین کیلئے خود ڈائریکٹ پورٹ کی فراہمی
- ترینی پروگراموں کی مدد سے اقلیتوں کیلئے تزیری موقع
- اقلیتوں کے لئے سو دسے پاک قرضوں کا اجرا

### خصوصی پروگرام میں تبدیلی

- زنجی کی چھینکوں میں اضافہ کر کے انہیں چھ ماہ تک بڑھا لیا جائے گا جبکہ اس کے کم تین ماہ کیا جائے گا
- عقلف سکیوں کی مدد سے خواتین کی مالزamt کے رہائش کو بڑھا لیا جائے گا: جس میں والد کو چھینک پر مجھے کی سیم شاہل ہے
- ملک بھر میں فیصلی پلانگ کو ملائم کیا جائے گا
- منصقانہ ترقی کے دوران قانون سازی محاذی، خود مختاری کے موقع کی فراہمی، معاشرے میں صاف و اور برابری کے حقوق دے کر اقلیتوں کی ضروریات کو پورا کرنا

### بیانی حقوق کا تحفظ

- ہنگاب پر ملکیت آف و مان ایکسٹ ولنس ایکٹ 2016 منظور کیا
- ہر اسمٹ آف و مان ان درک بلنس (ترمی) ایکٹ 2014 نافذ کر کے خواتین کے جسمانی حقوق کو قیمتی بنا لیا
- مزہی اقلیتوں کے تحفظ کیلئے نفرت ایگزیکٹوی کی حوصلہ لٹکنی کی اور ہنگاب ساؤنڈ سسٹرم رو گلیش ایکٹ 2015 اور ہنگاب پلچ میٹ ایکٹ 2016 کا نافذ کیا
- نفرت ایگزیکٹوی میٹنگ کا نظام متعارف کر کے مذہبی انتیاز کیا
- جنپی حساسیت پہنچی نصاب شائع کر کے نوجوانوں کو جنپی مسائل سے آگاہ دی
- ہنگاب اند کرانج ایکٹ 2017 کا نافذ کر کے سکھوں کی شادیوں کی رہبری پیش کیلئے قانون سازی کی گئی
- جس سے نہیں یہ اقدام کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بننے کا عزماز جاہل ہوا

### اصاف تک رسائی میں بھری

- پاکستان پہنچ کوڈیں ترمیم کر کے غیر مسلم کیوٹریوں میں جری شادیوں کی راہ روکی
- شدید کی ہمار خواتین کی بھالی کیلئے ولنس ایکسٹ و مان سائز ٹائے
- اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے قومی کیمپین بنا لیا

### خواتین کی شراکت داری میں اضافہ

- عوای مقامات تک خواتین کی رسائی آسان بنانے کیلئے و مان آن و تکل پروگرام متعارف کرایا
- ملازم پیش خواتین کی سہولت کیلئے زنجی کی چھینکاں، ڈے کیسز سائز اور قرضوں کی ایکمیں متعارف کرائیں
- فیر پیچہ پیش اف و مان ایکٹ منظور کے تمام سرکاری اداروں اور کیمپیوں میں خواتین کو 33 فیصد نمائندگی دی

طرزِ حکومت اور قوی سلامتی



# النصاف آپ کی دہلیز پر

ہم مقامی لوکل کو شہر اور عوامی عدالتون کے قیام کے ذریعے انصاف کی دہلیز اور دیہات کی دہلیز تک لے کر جائیں گے۔ یہ عدالتیں عوامی خدمت کے مراکز مثلاً گیس اور بجلی کی تقسیم کارپیکنیوں، لینڈر جرٹریشن کے دفاتر اپنے ادارے خانوں وغیرہ کے قرب و جوار میں قائم کی جائیں گی۔ انصاف کے میز تھوسول کو یقینی بنا لیا جائے گا اور ایسے مقدمات جو عام آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہو رہے ہوں ان کا فیصلہ ایک سال کے اندر اعد کرنا لازمی قرار دیا جائے گا۔ مقدمات کے انجام کرنے کے لیے تین صد ایکس قائم کی جائیں گی اور اخلاقی چیز مقرر کیے جائیں گے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) حکوم کے بنیادی حقوق کو تحفظ فراہم کرے گی، دوست کی عزت کو قائم کرے گی اور پارلیمنٹ کی بالادستی تو یقینی بنا لے گی۔

نظام کی مضبوطی اور جمہوری اقدار کی روح پر عمل کرنے کے لیے قانونی اصلاحات بہت ضروری ہیں۔ اسکی اصلاحات سے ہی قانون کی بحترانی کا خوب شرمندہ تجربہ ہوتا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ملک میں انصاف کا بول بالا کرنے کے لیے قوی ایسٹلی سے 188 قوانین مظہور کرائے (گزشتہ اسلامی کی نسبت 30 فی صد زائد) جس کا مقصد معیاری اور فوری انصاف کی فراہمی، بنیادی حقوق، جمہوری اصلاحات، دہشت گردی سے بچنے اور پرستوانی کے خاتمے پر تھا۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں قانونی اصلاحات کی سب سے بڑی کوشش تھی۔ اگلے دور حکومت کے لیے پاکستان مسلم لیگ کا اجنبذا اعوام پر اسکا زہر ہے۔



## کارکردگی 2013-2018

## پدف: 2018-2023

- برتری کے لئے سُنی اور فرمی انساف کا حصول بھی طیا جائے گا
- نزدیک تین انساف میراں کے لیے بھی ہی سُنی پر "عواید عدالت" ایسے خامہ ہم کی جائیں گی جہاں تک ہمچنان آسان ہو
- تباہ درجات میں تین انساف میراں کے لیے خامہ ہم کی جائیں گی جہاں تک ہمچنان آسان ہو
- انساف کے حصول میں بھرپور بناتے کے لیے عدالت کا قائم اور مقدمات کے اپارکم کرنے کے لیے خامہ ہم کی عدالت کی تعدادیں اضافہ
- مفتر سے کچھ لکھا کیس میں کہتے ہوئے کہ تباہ درجات میں عدالت کی ایجاد کرنے والے خاص طور پر ایسے مقدمات میں خامہ ہم کی زندگی کو حدا تک رہا ہو
- بچہ ہرث کے کائنات میں تہم اور نفاذ
- انساف کے حصول میں ایسی دلیلیں اور مسٹریں کے لیے فاقہ اور موبائل مسٹریں کی اخلاق کی سُنی پر یعنی
- قوانین کا اور ورزہ

### بخاری حقوق کا حصہ

- قیمتی کے حق (۱۷ تک ۲۵) کا تفاہ اور اس کی خامہ ہر ایک پولڈر کو مل جائیں گا
- دوبارہ عالم کے سطح پر کوئی کام کو پورے پا کشان میں پہنچانے کے لیے اون ساری اور بیانی اعلیٰ اعلیٰ پر (بخاری اسٹری سے ملا جائے گا)
- بھروسے میں بخوبی کوئی نہ ہو
- لیبراوری پیور اور اسحق فیضی کوئی نہ ہو
- پیغاموں کا تختہ اور فیض کو اونٹاوار سے مشروط کرنا

### بخاری کی بھیجنی اور اخراج

- پارلیمنٹ کے کوئی اور مطبوعہ بخوبی کا بنا کر حکمران کا سیدیا بخوبی کوئی
- خلاف، غیر اپناء اور اسی احتساب کوئی نہ ہو اس کے لیے خامہ اسلام آماد کے لیے بکل گردشہت ایک
- پارلیمنٹ میں باہر یونیورسٹی کار پیسے و فارماں پریلی کرنے کی وجہ اون ساری کی جائے گی
- پاکستان بھر میں ایک مطبوعہ اور عقال مٹاہی حکومتوں کے لئے خامہ ہم کی جائے گا
- انکے مطبوعہ اونی اصلاحات کو اذرا اصل بنا اون کا بھاری مقدار مٹاہی حکومتوں کے لئے خامہ انتسل اور انتیارات کوئی نہ ہو
- صحت، علم اور پوس کے شعبوں میں مٹاہی حکومتوں کو اعلیٰ کردار دی جائے گی کے لئے انتیارات کی تھم اور خدا کوئی نہ ہو
- مٹاہی حکومتوں کے لئے اون کی استلاحات کو ضبط کرنے کے لئے مٹاہی حکومتوں میں پہلی سب کیوندی حکار کردا جائے گا۔ اسی طرح
- امریکا پر PMS اور PAES امریکا کی مٹاہی حکومتوں میں کام کرنے کی جو صفا خودی کی جائے گی
- مٹاہی حکومتوں کو اپالی خود قاری دی جائے گی۔ اس مفتر سے لئے پہلی سب کی اون کو اولین درجہ میں کے ساتھ کچھ بھی امن کے ذریغ کو حکار کردا جائے گا۔ جن کا مستعد مٹاہی حکومتوں کو اپالی مل پڑھ اور خود قاری بنا دیا گا

### بخاری حقوق کا حصہ

- قاتا کے ملا تے میں پہنچا لے لوگوں کو بخاری حقوق دلوائے
- پیر کم کو روت آپ پا کشان اور بھائی کو روت پا کشان اور بخوبی کوہتا کھلاقوں بکھ دھت دی
- غیرت اور صستی اسی کے جو احمد کے خلاف اون ساری کی

### بخاری ایجمنڈ اکا فرض

- سات اخوالی قدمیں کو احمد کیا اور اخوالی اصطلاحات نہیں (ایکشن ایکسٹر 2017)
- اسلام آماد میں مکمل مرتبہ بخوبی انتیارات کے انتقاد کو محن نہیں کے لیے وفاق کے دری اخلام اسلام آماد کے لیے بکل گردشہت ایک
- 2015 پاکیسا کیا
- پیغام ایکشن کیا اسکن آپ پا کشان کے بھرمان کو انتیارات دیا
- 2017 کی مردم شری کے بعد تو اسی ملکی انتیارات کا درجہ ایکشن کیا کیا

# آپ کا تحفظ ہماری اولین ترجیح

ان مختلف انواع چیلنجوں کے باوجود پاکستان مسلم لیگ ہر حال میں قوم کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے اپنے مضبوط ارادے پر ایک چھٹاں کی طرح کھڑی رہی۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران پاکستان مسلم لیگ (ن) نے کامیابی کے ساتھ ملک عزیز سے دہشت گردی کا مکمل صفائی کر دیا، پر تشدد کارروائیوں میں ملوث عناصر کا قلع قلع کیا، انہیا پسندادہ رہنمائی کی مکمل سرکوبی کی، اور ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کی سیکورٹی کو ٹھیک ہایا۔

اگلے دور حکومت میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کا ہدف ایسا میکانزم تکمیل دینا ہے جس کے نتیجے میں دہشت گروروں کی بھرتی کو ختم کیا جاسکے، یہ ونی محررات کے خلاف دائمی نظام کو بہتر پانا ماجسکے اور اداروں کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی کے موقع پیدا کرنے ہوئے میں الادارتی تحداد اور اتفاق پیدا کیا جاسکے۔

حکومت کا اولین اور سب سے اہم فرض اپنے شہریوں کی حفاظت کرنا ہوتا ہے۔ 2013 میں جب پاکستان مسلم لیگ (ن) نے حکومت سنبھالی تو ملک کی سیکورٹی کو شدید خطرات کا سامنا تھا، دہشت گردی، فرقہ وارانہ تشدد اور جرم نے چاروں طرف سے ملک کو گیر کھا تھا۔ پر تشدد کارروائیوں اور خودکش حملوں کا ایک ندر کنے والا سلسلہ یکجتنے میں آیا، جس کے نتیجے میں دہزادار سے زائد قیمتی جانوں کا نقصان برداشت کرنا پڑا اور مختلف حملوں میں ساڑھے تین ہزار سے زائد افراد خلی جائے۔



## کارکردگی 2013-2018

روزدہ شن کی طرح نمایاں تائیں

- دہشت گردی کے واقعات میں 27 فنی صدیک کی نمایاں کی دیکھنے میں آئی۔ 2014ء میں دہشت گردی کے 1816 واقعات 2017ء میں 489 نکل گئے اور ہر کوڑے کے فرقہ واریت پر تکشہ حملوں میں 800 فنی صد کی ہوئی۔ 2014ء میں 180 جملے ہوئے جبکہ 2017ء میں 20 سے بھی کم جملے ہوئے
- کراچی میں نار گندم قتل کے واقعات میں 97 فنی صد کی ہوئی، قتل کی شرح میں 87 فنی صد اور بھرتہ خوری میں 84 فنی صد جگہ بینک ڈکٹن میں 72 فنی صد کی واقع ہوئی
- دہشت گردی کا مالی قیام
- شہزادی پرستان میں "ضرب عصب" کے نام سے فوجی آپریشن کا آغاز کیا۔ جس کے نتیجے میں دہشت گردی کے حملوں میں نمایاں کی واقع ہوئی
- فوجی آپریشن "رالفاسا" کے تحت دہشت گروں کے مکانوں کو جہاں کیا سرحدوں کی خلاف
- سرحدوں کی خلافت کے لئے چیک پوسٹ قائم کیں اور باڑیں لگائیں
- سرحد پارلنس ہر رکٹ کا سارانہ لگانے کے لئے نارا (NARA) اور نادرا (NADRA) کے اعداد و تکمیل کیجاں
- 1.38 میلین افغانی پناہ گزینوں کو جائزہ ڈیکھا اور انتری یا 4.5 میلین غیر قانونی افغانی پناہ گزینوں کو واپس افغانستان پھینوا لیا

پر تکشہ کارروائیوں کا مختصر

- 229,132 کوینک آپریشن کیے گئے اور 337,297 ملکوں افراد کو گرفتار کیا گیا
- نزرت اگنیہ نافر کے خلاف 7,000 مقدمات درج کیے گئے
- لاکوڈ پنکر کے غیر قانونی استعمال کے خلاف 20,000 مقدمات درج کیے گئے
- 22,000 مدرسون کو جائزہ ڈیکھا گیا اور ان تمام کا 100 فنی صدیک وفاق کے زیر انتظام علاقہ جات، پنجاب اور سندھ میں جنر افیال تھیں کیا گیا
- قوی انساد دہشت گردی اختیار (NACTA) کو کامل اختیارات دیے گئے اور قوی راٹلی سکردوں کی خدمتی میں گئی۔
- میڈیا کے ذریعے اور سرحدوں کے حصہ کی تکمیل توکر کے ایک قوی انساد دہشت گردی پیمانہ تباہ کیا گیا۔
- اخنپاٹندی کے خلاف ایک جام قوی ایکشن پلان تباہ کیا گیا

## ہدف: 2018-2023

### ناقابل لگست یکورٹی

- فوجداری نظام عمل، انسانی صلاحیتوں اور انفراسٹرکچر کی ہماری مقادرات پر قوی ایسروں سمت بندی رواداری، مکالے اور منتروں پن کو پوچھنے کے لئے نئے قوی بیانے کی اذرنہ تکمیل
- اخنپاٹندیوں میں موجود افراد کے پڑے دھارے کو سماجی قلچی پر گراموں کے ذریعے بھالی کی جانب لے کر جانا
- دہشت گردی اور اخنپاٹندی کی شہادی و جہالت کی تحقیق اور تین ہاتھ کا مودھل ٹھلاں کیا جائے۔
- مسلمان مالک کے ساتھ گفت و شنید اور مجاہدوں کے ذریعے پرے طلاقے میں یکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنا اور امن کے قیام کو شوشین
- بری، بحری اور زمینی فوج کی وفاqi استعداد کا رکنا قابل تغیرہ بنا جائے گا
- دشمن پر لرزہ طاری کر دینے والی وفاqi اور مراجحتی تیاری
- ہندوستان کی بڑی مسکنی قوت، افغانستان میں موجود دشمن گروہوں اور عالمی طاقوں کے خلاف ناقابل لگست فوجی مراجحت اور وفاqi صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ اور ان کو صفت بستہ کرنا
- قوی یکورٹی کمیٹی کو مضبوط کرنا
- جنگی مخفتوں میں ہرگز اور خوصلہ افرادی اور یک جنگی اور رفاقت کے انہار کیلئے اگلی سرحدوں پر محنن فوجیوں سے ملاقات کیں کرنا
- مشترکہ بصارت کو فروغ دینے اور عسکری مسائل کی بہتر سوچ بوجھ کے لیے میان الاداری مکالے کو مضبوط کرنا

# خارجہ پالیسی: بین الاقوامی سیاست میں نئی صفت بندی

2013 میں معیشت دیوالیہ پن کے دہانے پر تھی۔ لیکن ٹکرہے کہ سلم لیگ (ن) کی گزشتہ حکومتوں کے ذریک ریکارڈ اور اس کی ترقی پسند پالیسیوں کے باعث میں نے دنیا بھر میں سرہا گیا پاکستان کی اقتصادی راہداری بیہاں لانے کیلئے رضا مند ہو گیا۔ بڑے یہاں پر آنے والی سرمایہ کاری پاکستان کی قسمت بدلتے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

پاکستان سلم لیگ (ن) کی حکومت سعودی عرب، ترکی اور ایران جیسے روابطی دوستوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنے میں بھی کامیاب ہوئی جبکہ وہ اور دیگر سلطنتی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ اپنے تعلقات بہتر بنانے کیلئے بھی ہامیق اقدامات اٹھائے۔ مسئلہ کشمیر جسے اپنائی اہم محاذ کو جسے گزشتہ حکومتوں وہ بر سرے نظر انداز کر رہی تھیں اسے دوبارہ اچاگر کیا۔ اس مقصود کیلئے غیر ملکی رہنماؤں اور عالمی تیکیوں کے ساتھ لابنگ کی گئی۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی اب تحرک نظر آتی ہے۔ پاکستان کو ایک بزرگ ترقی پسند اور جہوری ریاست کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس کی آوازگی دار راٹھوں میں سے جاتی ہے۔

پاکستان سلم لیگ (ن) کو اپنائی جنگجوی خارجہ پالیسی میں لیکن پاکستان سلم لیگ (ن) کے بولٹ اور تحرک اقدامات نے مسائل میں نصف حد تک کی اور ملک کو تمام شعبوں میں ہامیق اور فائدہ مند مقام کی جانب موزو دیا۔ پاکستان سلم لیگ (ن) اس نمایاں کامیاب کا تسلیم برقرار رکھتے ہوئے مضبوط خوشحال اور با اعتماد پاکستان کی تعمیر کا خواہاں ہے۔

خارجہ پالیسی بین الاقوامی سطح پر سیاسی، ثقافتی اور معاشری مفاہمات کے حصول کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ 2013 میں جب پاکستان سلم لیگ (ن) اقتدار میں آئی تو سکریٹری صورتحال عدم استحکام کا ہفکار تھی۔ عکبریت پسندی اور دہشت گردی نے تقریباً ایک دہائی تک ملک کا ویچھا کیا۔ ملک بھر میں حساس مقامات کے ساتھ ساتھ سکولوں اور کالجوں، مساجد اور بازاروں میں پر بڑے یہاں پر دہشت گرد حملے کئے گئے جس میں بھاری جانی تھیں۔

پاکستان سلم لیگ (ن) نے اقتدار میں آئے ہی فیصلہ کیا کہ وہ اپنی پیشوور حکومت کے برعکس دہشت گردی اور عکبریت پسندی سے جنگ کا دلیل ترجیح بنائے گی۔

ہم اپنی بھادر سکریٹری فوریز اور اس بندگ میں قربانیاں دینے والے لوگوں کے شکرگزار ہیں جن کی وجہ سے دہشت گردی پر قابو پانے کی بھاری کوشش کامیاب ہوئی۔ اس کامیابی نے دنیا بھر میں پاکستان کا امحق بہتر بنایا اور نہ صرف معاشری ترقی بھی بلکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے بھی با حول ساز گار ہو گیا۔



### محاذی مضبوطی

- میں کے ساتھ تعلقات کو قبول پر مجبوبی اور تو ناٹی پہلی اور اندازہ کر و فہرست کے نئے پر جگہ شروع کئے تو ناٹی سے متعلق مضمون میں سرمایہ کاری کیلئے روز سے تعلقات بہتر کئے
- وسلی اشیائی ممالک سے تعلقات کو مزید مضبوط کیا تاکہ باہمی سیاست، محاذی روابط کے شعبوں میں تعاون کیا جائے
- تاپی کیس پاچ لائن کے منصوبے کو حقیقی ملک دلی اور رکمانستان سے تو ناٹی کا حصول پہنچنی ہے
- محلکم کوشش اور الائچ سے اعلیٰ یونیورسٹی پر تجارتی مراعات حاصل کیں جن میں پورپی یونیورسٹی کی جانب سے ملے والا
- میں اسکی پیڈس کا درجہ شامل ہے
- ٹکٹکمی کو آپ شین آر گنائزیشن کی کمیٹی حاصل کر کے ملکاتی امور سونج میں اضافہ کیا
- ترکی کے ساتھ برادرانہ تعلقات کی مضبوطی کیلئے آزاد تجارت پر میاں نہ کارکات کے

### محفوظ پاکستان

- روز کے ساتھ کیوری معاہدے آگے پڑھاتے ہوئے ڈیپک کوآپ شین کے معاہدے پر دھمکتے
- افغانستان کے ساتھ ایک خیری معلومات کے تبادلے کامیکا نرم تیار کیا جس سے علاقے کو دو قبائل طفول کا قلع قبیل کیا
- سابق امریکی صدر باراک اوباما اور جو بھروسہ صدر موبک ایک اتفاقی میں ساتھ ملکیں کو درود کرنے کیلئے کامیکا
- مشترک کوشش اور بالدویں کے حوصل سے امریکا کے ساتھ پہلے سے موجود وفاگی تعلقات کو مزید تقویت دی
- ترکی کے ساتھ تھیں جنکی بھلی کا پیور رکاب سے یاد کیوری معاہدہ کیا
- دوست ممالک کو حساس تھیاروں کے نظام کی فریاد میں کامیابی سے اضافہ کیا جن میں ہے ایف 17 تھنڈر جنگی جہاز اور مشائق زیریں جس شامل ہیں

### ہر دن ملک تیم پاکستانیوں کیلئے موافق

- اور دیزی پاکستان کیشن کا قائم
- اوپی ای کے تخت و نشہ کا قائم جس سے فکایات کے ازالے میں ساتھ فہمدادا ضافہ ہوا
- اوپی ای کے تخت 6000 کنال زمین بازیاب کرائی
- فکایات کا ازالہ کرتے ہوئے 1921 پاکستانیوں کو پہلوں کی وادی
- اور دیزی پاکستانیوں کو انصاف تک رسائی کیلئے مدد و گرفتاری معاہدوں کا قائم
- پاکستانیوں کے غیر ملکی شہر ایجوی کے لیے پاکستان اور بینک کا رذخوار کرایا گی

### تجارت کا مرس اور مسائیہ ممالک سے تعلقات

- جن کے ساتھ تعلقات کو مزید دعوت دے کری بیک کی کامیابی کو قبضی نہیا جائے گا
- روز کے ساتھ 18-2013 کے درمیان قائم ہوتے والے تعلقات میں مزید بہتری
- تمل اور گیس پاچ لائنز، برنسین لائنز اور پار پاچ لائنز کے ذریعے ملکاتی ممالک سے مزید روابط افغانستان میں صافی کوشون میں اضافہ اور ترجیح
- بھارت کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے ملکی تعلقات قائم کئے جائیں گے
- بھارت کے ساتھ کمپنیوں کو لوگوں کے اختلاف، سیاسی اور سفارتی بد کو دو اپر کائے بغیر اس مسئلے کو حل کریں گے
- ترکی کے ساتھ آزاد تجارت کو حقیقی خل دے کرے پاکستان کی محاذی ترقی دخوشی میں مزید تجزیہ لائی جائے گی۔
- وقوع کی پر مس مضبوطی

- اپنے سرٹیفیکیٹ املاتوں کو لائق خطرات اور سازشوں سے نمٹنے اور ان کی حافظت کیلئے دفاعی پالسی جاری رکھنے کے
- پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے پہلے سے موجود اور پاکستان سلم ایک (ان) کی جانب سے حال ہی میں
- قائم کئے گئے دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط کیا جائے گا
- اس پرائے کو تقویت دی جائے گی کہ پاکستان اور ایک طور پر بھروسہ اور برداشت پر یقین رکھتا ہے اور باہمی احرازم کی
- بنیاد پر دنیا بھر کے ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا خواہا ہے

### ہر دن ملک تیم پاکستانیوں کیلئے موافق

- ہر دن ملک تیم پاکستانیوں کو دوست کا حق دیا جائے گا
- دونوں ایوانوں میں ان کیلئے شنسی مخصوص کی جائیں گی
- غیر ملکی جیلوں میں قید پاکستانیوں کو مت قانونی مسحور رکھوں کی سوات
- غیر ملکی کرنی میں خصوصی باہر رکھا جو جس کی واپسی پر غیر ملکی بیکوں سے زیادہ جھیبی بیکش کی جائے گی
- پاکستان یونیورسٹی بیک کا قائم ایک میں لا کریمی دن سکیل میں اور دیزی پاکستانیوں کیلئے مبالغہ خلیق کئے جائیں گے
- پاکستان ڈیپلومسٹ قند کا قائم ایک میں لا کر رکنین دن پاکستانیوں کیلئے خصوصی کو درج تعارف کرایا جائے گا جس میں
- غیر ملکی کرنی میں عی سرمایہ کاری کی جائیں گی
- خلف ممالک میں قید پاکستانیوں کی واپسی کے لئے دو طرف معاہدے کئے جائیں گے
- ہر دن ملک تیم پاکستانیوں کے پہلوں کے لئے یونور شیز میں خصوصی کو درج کیا جائے گا

# بین الصوبائی ہم آہنگی--- جمہوریت کا راستہ

جگلات پالیسی اور قاتا کے خبر بخوبیوں میں تاریخی ادغام جیسے اہم قوی ممالک پر صوبوں کی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) قائم وفاقی اکائیوں اور صوبوں کے ساتھ ترقیتی بھروسی ممالک پر مکالمہ جاری رکھنے کے لیے مشترک مقادات کو نسل (یہی آئی) پر دباؤ دلتی رہے گی۔

اخاروں میں آئی ترمیم کے بعد میں الاقوامی ممالک کو ایک مسلسل انداز میں حل کرنا ضروری ہو چکا ہے۔ 2013 کے بعد سے پاکستان مسلم لیگ (ن) نے نہ صرف وفاقی سٹی پر تمام میدانوں میں بہترین تاریخی ہمایا کیے بلکہ صوبوں کو اپنے ترقیتی منصوبے آگے بڑھانے میں مدد فراہم کی۔ پیشکش ایکشن پلان، قوی آبی پالیسی، قوی



## کارکردگی 2013-2018

بهدف: 2018-2023

### وفاق کو مضمون کرنا

- صوبائی خودمختاری اور مین الصوبائی ہم آنچلی کو مضمون کرنے کے لیے مشترکہ مفادات کوںل کا اسلام آزاد میں مستقل تکمیل ہے قائم کیا جائے گا
- صوبوں کے تمام خدشات دور کرنے کے بعد مردم شماری کے تائج کی روشنی میں صوبوں کے درمیان وسائل کی متفاہن تثیم کی جائے گی
- قاتا کے اوقام کے تاریخی فیصلے کے نتائج کے لیے خبر پختنخواہ کی حکومت کے سامنے کام کیا جائے گا
- آزاد جوں کشمیر کی قانون ساز اسٹبلی کی قانون سازی کی قوت اور حکومت کی ایگزیکٹو پاؤاد کو مضمون کرتے ہوئے آزاد جوں کشمیر کے لیے تیار کی گئی قانونی اصلاحات کا نتائج
- اس بات کو تین ہفتائیں کو تمام صوبوں اور علاقوں جات کو قوانینی حکومت اور اس کے تمام اداروں میں مناسب تباہدگی دی جائے گی
- قوی اپہاف کو حاصل کرنے کے لیے، اخادر دین ترجمم کے بعد صوبوں میں شامل کیے جانے والے علاقوں جات کے لیے ایک موڑ حکمی عملی اور ہم آنچلی کا لا عجل عمل وضع کیا جائے گا۔
- تمام صوبوں کو ترقیاتی حوالے سے ایک سلسلہ پر لانا
- بلچستان کے لوگوں کی سکورنی اور کھوڑنا اور صوبائی حکومتوں کے مشورے اور شراکت سے خصوصی ترقیاتی کھفہ کا نتائج کرنا
- سی پیک مخصوصہ لگاتے دلت پیٹ بات مذکور کی جائے گی کہ بہمنہ علاقوں کو ترقی کے موقع مل سکیں اور یہ صوبوں میں رالیوں کو مشبوط بنائیں
- تمام صوبوں میں معیاری تعلیم، محنت، انفارسٹرکچر اور صاف پانی مہیا کرنے کے لیے وفاقی حکومت صوبوں کی بھروسہ کرے گی

- وفاق اور وفاقی اکائیوں کو مضبوط کیا
- قاتا اور پاکستان کو توہین دھارے میں شامل کیا
- گورنمنٹ آف گلگت بلتستان آرڈر 2018 کا اعلان کیا کی اسی اور آئینی بیکی کو تحریک کیا
- مشترکہ مفادات کوںل (سی ای آئی) کے 15 اجلاں منعقد کرائے (یہ 1993 سے لے کر اب تک ہونے والے اجلاں کا 42 فیصد ہیں)
- پیشہ ایزی (پاور) پالسی 2018-2013، پادر (جزیئن) پالسی 2015، پیشہ فلڈ پر ٹکشن پلان 25-2015، پیشہ فارست پالسی 2015، پیشہ مردم اور خانہ شماری 2017 اور ورقی آبی پالسی 2018 پر توہین اتفاق رائے حاصل کیا
- مین الصوبائی تعاون (آئی پیسی) کمیٹی کی وساطت سے مردم شماری، اعلیٰ تعليم، ایل این جی کی برآمد اور گیس کے شبے میں اصلاحات وغیرہ کے لیے اتفاق رائے کا حصول
- سندرہ میں ترقیاتی کاموں میں تعاون
- تمام گروہوں کو حاصل میں لیتے ہوئے کرامبی میں امن، بحال کر دیا
- کرامبی میں 7 بڑے صوبوں پہلوں گرین لائن بر اسپورٹ، کے ۷ فٹر اور اڑپلاٹی پر ویکٹ اور لیاری ایکٹر پس وے کے لیے معمولی طور پر تقریباً 7 ارب روپے قلنڈ کا اعلان
- اندروں سندرہ بڑے بڑے صوبوں کا آغاز کیا۔ ٹیکسٹ میں 3 پادر پر ٹکشن، گیس اور بجلی کی سیکھیں، بڑھے دے اور محنت کی سیکھیں
- خبر پختنخواہ میں ترقیاتی کاموں پارا بول روپے خرچ کیے
- خبر پختنخواہ میں کی ایک ترقیاتی کاموں کا چیزاں اختماً جن میں بہت سے بائی و پیر، لواری میں اور گلن گول پادر پر ویکٹ کی تحلیل شامل ہے
- داسوہائیڈ روپا در پر ویکٹ اور دیا ہم راجح اسٹیم کا آغاز کیا
- تریپل 4 کوکل کر کے تقریباً 55 صوبے کا آغاز کیا
- بلچستان میں ترقیاتی کاموں پر ارکانز 18 ارب روپے کے انفارسٹرکچر ترقیاتی بیکی کا اعلان کیا
- بلچستان میں اسیں وامان کی صورت میں بہت زیادہ بہتری پیدا کی
- اس بات کو لئنی بنا کر کی بیکی کے تحت لگائے جانے والے صوبوں کی سب سے بڑی تعداد بلچستان میں واقع ہو

# صحافتی و ثقافتی آزادی

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے نزدیک صحافیوں کے جان و مال کا تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود اور یعنی اہمیت کی حالت ہے۔ ہم قانونی اور تعلیمی اصلاحات کے ذریعے ہر قسم کی ظاہری اور پوشیدہ سفر شپ کی حوصلہ ٹکنی کریں گے۔ نوجوانوں میں علاقائی اور رسانی سطحوں پر پائی جانے والی رنگارنگ شفاقتی شاخت اور روتوں پر مکالمے کو فروع دینے کے لیے پلیٹ فارم تیار کریں گے۔ ہم ایک ایسے معاشرے کو ختم دینے کے لیے اپنی چدو جہد جاری رکھیں گے جو اپنے مختلف شفاقتی پس منظر، زبان اور علاقائی رسم درواج کے باوجود تحدید اور یک جان ہو اور جس کی شاخت مرف پاکستان ہو۔

جہدیت اور آزادی میڈیا دو علمیہ علیحدہ و جو دو ہیں ہیں۔ بلکہ باہم لازم و طورم ہیں اور ایک ہی وجود رکتے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) ایک آزاد تحریب سے پاک اور مدد اور میڈیا کے فروغ کے لیے بھیش سے سرگرم رہی ہے اور اس سلطے میں ماضی کا شامدرڑیک رنگارنگ رکھتی ہے۔ ہمارے آئین میں معلومات تک رسانی کی واضح صفت موجود ہے لیکن اس حوالے سے مناسب قانون سازی کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہ بھیسا ایک سہانا اور پفریب خواب ہا رہا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے آئین کے آرٹیکل A-19 کو درست عملی جامد پہنانے کے لیے معلومات تک رسانی کے حق کا ایک 2007 پاس کیا۔ میڈیا مختلف شفاقتیوں کے درمیان مکالمے کے لیے ایک اہم و سلیمانی ہے مسلم لیگ (ن) پختہ تینیں رکھتی ہے کہ انہمار کے اصول اور صوابی احتیارات محفوظ، اُن کاروں، صحافیوں اور اداکاروں کے پاس ہوتے ہیں۔ اسی جذبے کے تحت پاکستان مسلم لیگ (ن) نے میڈیا کی آزادی کے لیے اہم ترین اصلاحات کیں اور بھلی سرفیقی ثابت، فلم اور رسانے کے حوالے سے پالیسی تکمیل دی۔



## کارکردگی 2013-2018

### پدف: 2018-2023

- قانون سازی پر نظر ہاتھی
  - تقریر اور احتمالی آزادی کوئٹھنی ہانے کے لیے انتظامی اور ضابطی تبدیلیاں عمل میں لائی جائیں گی
  - جہنمی اصولوں کے مبنی مطابق حکومت کو معلومات سازی کرنے کے لیے مبینہ یا قوانین پر نظر ہاتھی کی جائے گی
  - فن کاروں اور صائموں کو پیاری اور حادثات کے لیے ان شرائی کی سہولیات فراہم کی جائیں گی
  - صائموں کی سکونتی اور حجۃت کے ایکٹ کو لاگو بنا جائے گا
- ادارہ جاتی و حماجیوں کی تحریروں
  - مبینہ پارچہ تفصیل و تبلیغات اشیٰ ثبوت کا قیام
  - مبینہ دوی، مبینہ دسی اور اوراء کے لیے مبینہ کا اعتماد اور تحریر
  - مبینہ دوی، مبینہ دسی اور اوراء کے لیے تحریر کی تفصیل کا آغاز
  - ایک پالیسی فریم و درک کی تکمیل
    - پاکستان میں مبینہ دوی و تحریر میں پالیسی کی تکمیل
    - پاکستان سافٹ اسٹارچ فلائی بیسی پالیسی کی تکمیل
    - پروڈیوسروں اور فلم سازوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پاکستان اشیٰ پارسی پالیسی کی تکمیل
    - ویکیپیڈیا اٹھ پرداز و فرکشیں کا قیام
  - فلام اور سینما افغانی کے لیے اصلاحات کا آغاز
    - فلم اشیٰ اور فلم اشیٰ ثبوت کا قیام
    - قومی میڈیا شافت اور فلم سیڈز کی تحریر
    - پورے ملک میں امن و امان کی تحریر میں معاہدات
    - فنکاروں کی مدد کے لیے قومی فلٹ کا قیام
    - فلم سازوں کی اعانت کے لیے کارپوریٹ سٹکلری شرکت سے فلم فن پارٹشپ فلٹ کا قیام
  - خون، شافت اور قومی درستی کی تدوین و ترقی
    - قومی درستی کے مقامات کے تحفظ اور محابی اور شفاقتی افغان اسٹریکٹر کی تحریر کے لیے کارپوریٹ سٹکلری شرکت سے قومی درستی اور شافت فلٹ کا قیام
    - ویکیپیڈیا پارچہ تحریر کی تحریر کی تکمیل
    - پیشہ چالدرن کوئٹھن اتحادی کا قیام
    - پاکستان کو دنیا میں ہماروں کا رہا
      - پاکستان کے سیاسی مقامات تحریر و ترقی کے لیے اقدامات
      - پورے دنیا کے بڑے شہروں میں پاکستان پر گراج ڈریور اسٹریکٹر کا قیام
      - میں الاقوامی فلم، شافت، ادب اور انسانی حقوق میلوں کا اجراء

- قانونی فریم و درک وضع کیا
  - معلومات تک رسائی کے حق کا یکٹ 2007 پاکستان کا
  - انفارمیشن کیوٹھن کی تکمیل
  - صائموں کے حقوق کے تحفظ کے لیے 2018 میں بعد میں پورہ تکمیل دیا
  - صائموں کی سکونتی اور حجۃت کے لیے قانون سازی کا آغاز دیا
- حقوقی مبینہ اکار پر تحریر میں اصلاحات
  - پالیسی ویکیپیڈیا پارچے قدموں پر کوئی اکارے اور منافع پیش کاروبار کے قابل ہانے کے لیے ایک آزاد پالیسی ویکی پورہ تکمیل دیا، تھیم کو آغاز کیا اور افرادی وقت کو کل مصالحتیا گیا
  - قانون سازی کے بارے میں آگاہی پارکنے کے لیے پالیسی ویکی پارچہت کا قیام
  - بری پاکستان کے "دھنک" تھیم کا آغاز کیا تاکہ ملاجیتوں کو خلاش کیا جاسکے اور زوجوں کو موہنیتی کی منعت سے وابستہ کیا جائے گے
  - "ایس ڈی جیز" کا فروغ دینے کے لیے پالیسی ویکی اور پیڈی پورڈ اگر امول کا آغاز کیا گیا
  - پالیسی ویکی پورڈ اگر امول میں شامل خاتم کے تکمیل، پالی اور فٹ بال وغیرہ کو شامل کیا گیا
  - معلومات کی ثابتیات کے لیے دنارت اصلاحات اثاثات، پالیسی ویکی پورڈ پالیسی کے لیے میڈیا پلٹ فارم تکمیل دیے
- فلم افغانی کو مضمون پیش کروں پر استوار کیا
  - ایک جام فلم اور اڑام پالیسی تکمیل دی
  - نوجوان فنکاروں کی ترتیب کے لیے فلم اکیڈمی فلم کی
  - پاکستانی فلموں کے لیے میں کی بارکت تکمیل
  - پاکستان آئی کام ایوارڈ 2018 کا انعقاد
  - ٹھافت اور روٹے کا افغان اسٹریکٹر کی تکمیل دیا
  - پاکستان ٹھافت پالیسی 2018 تکمیل دی
  - سی پیک شافٹی قاطلے کے دریے پاکستانی ٹھافت کا فروغ دیا
  - پیشہ ارشٹ کوئٹھن کا آغاز کیا جس نے فن کاروں کو درستیں مسائل کے حل خلاش کے
  - پیشہ چالدرن پر ٹریل ایک 2017 کا انعقاد کیا
  - پاکستان میں ٹھافتی تباہی کے مقابلے کے مقابلے 2018 پر دھنکیے
  - ثبت قومی ہاتھ کروغ دیا
  - پاکستانی فلموں کی جمیں میں نمائش کی
  - پاکستان دب پورٹ 2018 تکمیل دیا جو کہ پاکستان کے بارے میں معلومات کا گیٹ وے ہے



🐦 @pmln\_org 📸 @instapmln 💬 /pml.n.official